احساس کا رشتہ، راشن کارڈ، ہمت کارڈ اور مینارٹی کارڈ سے 16 لاکھ سے زائد لوگ مستفید

2 لاکھ افراد ہمت کارڈ پروگرام میں شامل ہوں گے راشن کارڈ کے ذریعے 14 لاکھ سے زائد افراد کی ماہانہ مالی معاونت جاری، "مریم کو بتائیں" پروگرام کے ذریعے مزید 50 ہزار افراد راشن کارڈ میں شامل کرنے کا فیصلہ

لاہور (سٹاف رپورٹر) احساس کا رشتہ پنجاب نے تاریخ رقم کر دی راشن کارڈ، ہمت کارڈ اور مینارٹی کارڈ سے 16 لاکھ سے زائد لوگ مستفید، 2 لاکھ افراد ہمت کارڈ پروگرام میں شامل ہوں گے راشن کارڈ کے ذریعے 14 لاکھ سے زائد افراد کی ماہانہ مالی معاونت جاری، "مریم کو بتائیں" پروگرام کے ذریعے مزید 50 ہزار افراد راشن کارڈ میں شامل کرنے کا فیصلہ مینارٹی کارڈ سے ایک لاکھ اقلیتی نادار افراد کو سہ ماہی 10 ہزار 500 جاری، 16 ہزار سے زائد افراد کو وہیل چیئر 16 (بقیہ نمبر 1)

تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | بدھ 29 اپریل 2026, 10 ذی القعدہ 1447ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 257

اسلام آباد کی اصل حالت میں بحالی اور تجاوزات کا خاتمہ ترجیح ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد کو اصل حالت میں (بقیہ نمبر 2)

پاکستان جنوبی افریقہ کیساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، آصف علی زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے جنوبی افریقہ کی قیادت کو قومی دن (بقیہ نمبر 3)

کشمیر صرف سرحدی تنازعہ نہیں، انسانیت کا امتحان ہے، دنیا اس کو سمجھے، مشعال حسین ملک

اسلام آباد (این این آئی) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشعال حسین ملک نے کہا ہے کہ کشمیر (بقیہ نمبر 4)

سہیل آفریدی کے بطور وزیر اعلیٰ انتخاب کو چیلنج کرنے جا رہا ہوں، شیر افضل مروت

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کے رکن شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ سہیل آفریدی (بقیہ نمبر 5)

حکومت ڈسکوز کی نجکاری کے عمل کو تیز کر رہی ہے، یورپی کمپنیوں کے لیے پرکشش مواقع موجود ہیں، اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 6)

پاکستان کا بہت احترام کرتا ہوں، ایران ہمیں فون کر سکتا ہے، امریکی صدر

میں نے لاکھوں لوگوں کی جانیں بچائیں، ایران جنگ جلد ختم ہو جائے گی اور ہم فاتح ہوں گے، ایران میں جن لوگوں سے ہم نمٹ رہے ہیں ان میں کچھ مناسب ہیں اور کچھ نہیں، امید ہے کہ ایران دانشمندی کا مظاہرہ کرے گا

ایران کا افزودہ یورینیم کا معاملہ مذاکرات کا حصہ ہے، ہم اسے حاصل کریں گے، چین سے زیادہ مایوس نہیں ہوں تاہم وہ مزید مدد کر سکتا ہے۔ ایران کے معاملے میں نیٹو ہمارے ساتھ نہیں تھا، گفتگو

واشنگٹن (بیورو چیف) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میں میں پاکستان کا بہت احترام کرتا ہوں، پاکستان کے فیلڈ مارشل اور وزیراعظم بہت اچھے اور قابل احترام ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں نے 8 جنگیں رکوائیں جن میں پاکستان اور بھارت کی جنگ بھی شامل ہے، پاکستان اور بھارت کی جنگ جوہری جنگ کی طرف جا رہی تھی، جنگ کے دوران 11 جہاز گرائے گئے، پاکستان کے وزیراعظم نے کہا کہ میں نے لاکھوں لوگوں کی جانیں بچائیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران جنگ جلد ختم ہو جائے گی اور (بقیہ نمبر 9)

اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی میں ٹیلیفونک رابطہ، خطے کی صورتحال پر اہم مشاورت

دوران گفتگو پاک-مصر قیادت نے امن و استحکام کیلئے رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی میں ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان اور مصر کے درمیان خطے کی صورتحال پر اہم مشاورت کی گئی۔ بدر عبدالعاطی نے پاکستان کی سفارتی کوششوں کی تعریف کی۔ اسحاق ڈار نے خطے میں مکالمہ اور امن کیلئے کردار اجاگر کیا۔ مصری وزیر خارجہ (بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی رابطہ ڈاکٹر مصدق ملک نے GGGI کی نیپال اور پاکستان کے لیے کنٹری نمائندہ محترمہ لورا جلو سجو کی سے ملاقات کی۔

پاکستان نے دیرینہ مثبت روایت برقرار رکھتے سفارتی کوششیں انجام دیں، رضوان سعید

پاکستان اور عالمی برادری نیک خواہشات کا اظہار کر رہی ہے، اس وقت سفارت کاری کو بھرپور موقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے

نیویارک (بیورو پورٹ) امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان نے اپنی دیرینہ مثبت روایت کو برقرار رکھتے ہوئے سفارتی کوششیں سرانجام دی ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے این بی سی کے معروف پروگرام میٹ دا پریس سے گفتگو کرتے ہوئے رضوان سعید شیخ نے کہا کہ جنگ بندی اور مذاکراتی عمل کے حوالے سے اعلیٰ سطح پر سفارتی کوششیں جاری تھیں۔ انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کے اس عمل میں (بقیہ نمبر 8)

پاکستان میں دہشتگردی اور بدامنی بے نقاب، بھارتی صحافی نے بھانڈا پھوڑ دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں دہشتگردی اور بدامنی کے پیچھے بھارتی مکروہ کردار بے نقاب گیا۔ بھارتی صحافیوں نے پاکستان میں دہشتگرد حملوں میں بھارت کے ملوث ہونے کا واضح اشارہ دے دیا، بھارتی خفیہ ایجنسی را سے جڑے بھارتی صحافی آدتیہ راج کول نے انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے لال قلعہ دھماکے کے محض 24 گھنٹے بعد اسلام آباد ہائی کورٹ میں خودکش دھماکہ کس نے کرایا سب سمجھ سکتے ہیں (بقیہ نمبر 26)

اسحاق ڈار کا امن و استحکام کیلئے سفارت کاری جاری رکھنے کا عزم

نائب وزیر اعظم کا مکالمے، ڈائیلاگ کے ذریعے مثبت کردار ادا کرنے کا اعادہ، علاقائی حالات پر مسلسل نظر رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کے زیر صدارت اجلاس میں علاقائی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور امن و استحکام کیلئے سفارت کاری جاری رکھنے کا عزم کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار کی زیر صدارت اہم اجلاس میں سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ اور سینئر حکام نے شرکت کی۔ ترجمان نے بتایا کہ علاقائی صورت حال کے تازہ ترین پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ پاکستان کا خطے میں (بقیہ نمبر 27)

روس نے امریکا اور ایران کے درمیان ثالثی کی پیشکش کر دی

ماسکو (این این آئی) روس نے امریکا اور ایران کے درمیان ثالثی کرانے کی پیشکش کر دی ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ روس ایران اور امریکا کے درمیان جاری تنازع میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے (بقیہ نمبر 28)

مشرق وسطی کی صورتحال، پاکستان پر اثرات کسی جنگ سے کم نہیں، وفاقی وزیر خزانہ

حکومت ہر سطح پر بھرپور اور موثر اقدامات کر رہی ہے، شہباز شریف دو مرتبہ قوم سے خطاب کر چکے ہیں، قیادت مسلسل صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے

کمالیہ (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ موجودہ علاقائی صورتحال اگرچہ پاکستان کی براہِ راست جنگ نہیں، تاہم اس کے اثرات کسی جنگ سے کم نہیں ہیں، حکومت ہر سطح پر بھرپور اور موثر اقدامات کر رہی ہے، شہباز شریف دو مرتبہ قوم سے خطاب کر چکے ہیں اور قیادت مسلسل صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل صدر مسلم لیگ (ن) کسان ونگ میاں زاہد الرحمن رندے (بقیہ نمبر 29)

راولپنڈی: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق پی کے ایل آئی راولپنڈی میں فیکلٹی ممبران کے ہمراہ طبی سہولیات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

بھارتی میڈیا پر پاکستان کی ڈیجیٹل صلاحیت اور سفارتی کامیابیوں کے چرچے ہونے لگے

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی میڈیا پر پاکستان کی ڈیجیٹل صلاحیت اور سفارتی کامیابیوں کے چرچے ہونے لگے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پاکستانی قیادت کی تعریف نے دوطرفہ تعلقات کے ذاتی پہلو کو مزید اجاگر کیا ہے۔ عالمی سطح پر معروف ورلڈ لبرٹی فنانشل کے شریک بانی زیکری وٹکوف (بقیہ نمبر 30)

جواء پروموشن کیس، یوٹیوبر اقراء کنول، اریب، عروب جتوئی کی عبوری ضمانتوں میں توسیع

لاہور (این این آئی) آن لائن جواء ایپ پروموشن کیس میں عدالت نے یوٹیوبر اقراء کنول، اریب اور ڈکی بھائی کی اہلیہ عروب جتوئی کی عبوری ضمانتوں میں توسیع کر دی۔ لاہور کی سیشن عدالت میں ایڈیشنل سیشن جج ذوالفقار احمد نعیم نے عبوری ضمانتوں پر کیس کی سماعت کی۔ یوٹیوبر اقراء کنول اور ان کے شوہر اریب عدالت پیش ہوئے، ملزمان کی جانب سے سلیم چوہدری ایڈووکیٹ (بقیہ نمبر 31)

سفری سہولیات مفت ہونے سے راولپنڈی اسلام آباد کی میٹرو بسز میں شدید رش

روزانہ سفر کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار سے تجاوز کر گئی، گرین الیکٹرک فیڈر بسز پر بھی کھڑکی توڑ رش

اسلام آباد (این این آئی) حکومت پنجاب کی جانب سے مفت سفری سروس فراہم کرنے کے باعث راولپنڈی اسلام آباد کے مابین چلنے والی ریڈ میٹرو اور گرین الیکٹرک بسوں میں روزانہ سفر کرنے والوں کا شدید رش لگ گیا۔ دونوں سروسز میں روزانہ کی رائیڈر شپ ایک لاکھ ستر ہزار سے تجاوز کر گئی، راولپنڈی کی ریڈ میٹرو بس سروس میں رائیڈر شپ روزانہ ایک لاکھ 29 ہزار سے اور مختلف فیڈرز روٹس پر چلنے والی گرین الیکٹرک بسز میں رائیڈر شپ روزانہ (بقیہ نمبر 32)

اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کے اعلیٰ سطحی مباحثے میں عالمی بحری گزرگاہوں کی سلامتی و تحفظ پر سفیر عاصم افتخار احمد کا بیان

آبنائے ہرمز کی بندش سے ترقی پذیر ممالک سب سے زیادہ متاثر ہوں گے، پاکستان کا اقوام متحدہ میں مؤقف

پاکستانی سفیر عاصم افتخار کی سلامتی کونسل میں گفتگو، بحری راستوں کی سلامتی کیلئے اجتماعی اقدامات پر زور

پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے کیلئے تعمیری سفارتی کوششوں کی قیادت کی، عالمی امن کیلئے پرعزم

نیویارک (شیراز حسین) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اعلیٰ سطحی مباحثے میں پاکستانی سفیر عاصم افتخار نے کہا ہے کہ میں مملکتِ بحرین کو اس ماہ کی کامیاب صدارت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آج کے اس اعلیٰ سطحی کھلے مباحثے کے انعقاد پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ آپ کی موجودگی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ مملکت عالمی بحری سلامتی کو کس قدر اہمیت دیتی ہے، جو بین الاقوامی امن و سلامتی اور ترقی، دونوں کے حصول کے لیے نہایت اہم ہے۔ میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خلیجی خطے کے تمام برادر ممالک کے ساتھ پاکستان کی مکمل حمایت اور یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں، نیز ان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ ۲۔ میں سیکریٹری جنرل گوتریس کا ان کے بصیرت افروز کلمات پر شکریہ ادا کرتا ہوں، بالخصوص اس بات پر زور دینے کے لیے کہ بین الاقوامی قانون کا احترام، مکالمہ و تعاون، اور تنازعات کا پُرامن حل ناگزیر ہیں۔ ہم بین الاقوامی بحری تنظیم (آئی ایم او) کے سیکریٹری جنرل جناب ارسینیو ڈومینگز اور جناب نک چائلڈز کی بریفنگز اور اس موضوع پر ان کی ماہرانہ آرا کو بھی سراہتے ہیں۔ ۳۔ عالمی بحری خطے ایک کلیدی جغرافیائی-تزویراتی میدان ہیں جہاں اکیسویں صدی کے چیلنجز باہم متقاطع ہوتے ہیں۔ یہ عالمی تجارت کی شہ رگ ہیں، زمین کے ماحولیاتی نظام کا اشاریہ بھی ہیں، اور سمندری حیاتیاتی و معدنی وسائل کے وسیع ذخائر کا مسکن بھی۔ معاشی عالمگیریت کے مسلسل فروغ اور نقل و حمل و رابطہ جاتی ڈھانچے میں تیز رفتار بہتری کے باعث، عالمی تجارت اور کاروبار پہلے سے کہیں زیادہ بحری راستوں پر انحصار کرنے لگے ہیں۔ ۴۔ سمندر میں معمول کی آمدورفت میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ بین الاقوامی تجارت پر سنگین اثرات مرتب کرتی ہے، جس کے نتیجے میں عالمی معیشت پر منفی اثرات پڑتے ہیں اور ایسی بے یقینی پیدا ہوتی ہے جو بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش اور اس کے نتیجے میں خوراک و توانائی کے تحفظ پر پڑنے والے اثرات، نیز رسد کی زنجیروں میں خلل، اس کی واضح مثال ہیں۔ ۵۔ اگر یہ بحران برقرار رہتا ہے تو ابتدائی نوعیت کے اثرات ہی جیسے تیل و گیس اور ضروری اشیاء خصوصاً کھاد کی فراہمی اور ان کی قیمتوں کے رجحانات ہی بتدریج ثانوی اور ثالثی اثرات میں تبدیل ہوں گے، جو مہنگائی، معاشی نمو، جاری کھاتوں اور ادائیگیوں کے توازن جیسے مسائل کو متاثر کریں گے۔ بلاشبہ، ترقی پذیر ممالک اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ ۶۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان پیش رفتوں نے واضح کر دیا ہے کہ عالمی نظمِ حکمرانی کے ڈھانچے کی لچک اور تزویراتی استحکام اب بحری گزرگاہوں کی سلامتی اور کشادگی سے وابستہ ہو کر ایک امتحان سے گزر رہے ہیں۔ ۷۔ بحرِ ہند کے خطے کی ایک ساحلی ریاست ہونے کے ناطے، عالمی بحری گزرگاہوں کے اہم مقامات کے قریب واقع ہونے اور بحری تجارت پر انتہائی انحصار کے باعث، پاکستان عالمی بحری راستوں کی سلامتی اور تحفظ کی بنیادی اہمیت سے پوری طرح آگاہ ہے۔ خطے اور اس سے باہر کے دیگر ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان بھی آبنائے ہرمز کی بندش پر تشویش رکھتا ہے اور اس کے اثرات سے براہِ راست متاثر ہو رہا ہے۔ ۸۔ اسی ادراک کے پیشِ نظر پاکستان نے برادر ممالک، بشمول چین، سعودی عرب، ترکیہ اور مصر کی حمایت سے، امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی میں کمی اور وسیع تر استحکام کے حصول کے لیے تعمیری سفارتی کوششوں کی قیادت کی ہے۔ اس بحران کے پائیدار حل کی سہولت کاری کے لیے جاری کاوشوں میں پاکستان سفارت کاری اور مکالمے پر اپنے غیر متزلزل یقین پر قائم ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام ممکنہ اقدامات پر ثابت قدمی سے عمل جاری رکھے گا۔ ۹۔ آج کی باہم مربوط دنیا میں بحری خطوں کی سلامتی کا تقاضا صرف تجارتی راستوں کے تحفظ اور قزاقی کے انسداد تک محدود نہیں رہا؛ بلکہ اس میں متعدد چیلنجز شامل ہیں، جن میں موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی تحفظ، اہم ساحلی و زیرآب ڈیجیٹل ڈھانچے کا تحفظ، اور سمندر میں انسانی حقوق کا تحفظ بھی شامل ہے۔ ۱۰۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی اور مربوط اقدامات ناگزیر ہیں، جو بین الاقوامی قانون، مکالمے اور سفارت کاری کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہوں۔ اپنے نفاذ کے بعد سے، اقوامِ متحدہ کا کنونشن برائے قانونِ سمندر (UNCLOS) بین الاقوامی بحری نظم کے اہم ترین ستونوں میں سے ایک رہا ہے۔ UNCLOS کے تحت قائم قانونی نظام اور قانونِ سمندر کے وسیع تر ڈھانچے کا عالمی سطح پر تحفظ اور فروغ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ۱۱۔ پاکستان عالمی سطح پر بحری سلامتی کو مضبوط بنانے کی کوششوں میں ایک پُرعزم اور ذمہ دار شراکت دار کے طور پر اپنی خدمات انجام دیتا رہا ہے۔ رواں سال کے اوائل میں پاکستان نے مشترکہ ٹاسک فورس 150 (CTF-150) کی کمان سنبھالی، جس کا مقصد خلیجِ عرب سے باہر بحری سلامتی کی کارروائیاں انجام دینا اور تجارتی جہاز رانی کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ گزشتہ سال پاکستان نے CTF-151 کی بھی قیادت کی، جسے بحری قزاقی کے انسداد اور سمندری تجارت کے آزادانہ بہاؤ کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ ہم نے سمندروں میں محفوظ اور پُرامن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اپنے علاقائی بحری سلامتی گشت (RMSP) بھی شروع کیے ہیں۔ ۱۲۔ عالمی نظمِ حکمرانی کا ڈھانچہ بڑھتے ہوئے دباؤ کا شکار ہے، جس کے دوررس اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ حتیٰ کہ بین الاقوامی بحری گزرگاہیں بھی ان اثرات سے محفوظ نہیں رہ سکیں۔ وہ قواعد و ضوابط اور اصول، جنہیں ہم نے اجتماعی اور نہایت محنت سے ایسے تنازعات اور محاذ آرائیوں سے بچنے کے لیے وضع کیا تھا، اب چیلنج کیے جا رہے ہیں یا نظرانداز کیے جا رہے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ قبول صورتِ حال ہے جس کا تسلسل بین الاقوامی امن و سلامتی اور ترقی کو مزید کمزور کرے گا، اور اس کے منفی اثرات ہم سب کو بھگتنا پڑیں گے۔ سب سے بڑھ کر، یہ اصولوں پر مبنی عالمی نظام پر اعتماد کو مجروح کرے گا۔ ۱۳۔ ایک بحری ریاست کی حیثیت سے، جو بین الاقوامی قانون اور سفارت کاری پر غیر متزلزل یقین رکھتی ہے، پاکستان سیکریٹری جنرل، سلامتی کونسل اور ہم خیال ممالک کے ساتھ مل کر ان کامیابیوں کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا، خواہ وہ امن و دوستی کی پُرسکون لہروں میں ہوں یا تنازعات اور کشیدگی کے طوفانوں کے درمیان۔ ۱۴۔ یہ ایک مقدس امانت ہے جو تاریخ نے ہمارے سپرد کی ہے، اور ہم ناکامی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں مل کر کامیاب ہونا ہے۔

جڑواں شہروں کی خبریں

کاروباری اوقات کے دوران دو گھنٹے سے زیادہ کی لوڈ شیڈنگ نے صورتحال کو مزید گھمبیر کر دیا

کاروباری مراکز کی جلد بندش اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ معاشی سرگرمیوں کو بری طرح متاثر کر رہی ہیں: سردار طاہر محمود

صوبوں میں متضاد پالیسیاں امتیازی سلوک کا احساس پیدا کر رہی ہیں۔ صدر آئی سی سی آئی

اسلام آباد(سٹاف رپورٹر (چوہدری کاشف) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر سردار طاہر محمود نے وفاقی حکومت کی جانب سے مارکیٹ کے محدود اوقات کے نفاذ کے باعث اسلام آباد کی تاجر برادری کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجز پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کے روز چیمبر ہاس میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سخت کاروباری اوقات کے نفاذ سے نہ صرف تجارتی سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں بلکہ شہریوں کی روزمرہ زندگی پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاروباری اوقات کے دوران دو گھنٹے سے زیادہ کی لوڈ شیڈنگ نے صورتحال کو مزید گھمبیر کر دیا ہے، جس سے کاروبار بری طرح متاثر ہو رہے ہیں اور بہت سے تجارتی کام ٹھپ ہونے کے قریب ہیں۔ سردار طاہر محمود نے یاد دلایا کہ خریداری کے محدود اوقات نے بجلی کی بندش کے ساتھ مل کر معمول کی زندگی کو زیادہ مشکل بنا دیا ہے، خاص طور پر شام کے اوقات میں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبوں میں متضاد پالیسیاں امتیازی سلوک کا احساس پیدا کر رہی ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جب سندھ میں بازار رات 9:00 بجے تک اور ریستوراں رات 11:30 بجے تک کام کرتے ہیں، اسلام آباد میں کیوں نہیں کر سکتے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر اصلاحی اقدامات اٹھائے جس میں کاروباری اوقات پر نظر ثانی کرنا، اسلام آباد میں بازاروں کو کم از کم رات 10 بجے تک کھلا رہنے کی اجازت دینا، ریستورانوں اور کھانے پینے کی دکانوں کے لیے معقول اوقات متعارف کرانا، اور پیک آورز میں بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کاروبار دوست پالیسیوں کی تشکیل ضروری ہے، خاص طور پر خلیجی ممالک سے کہ جہاں موجودہ صورتحال نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ تاجر برادری کے تعاون کا اعادہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے تاجروں اور صنعت کاروں نے ہمیشہ قومی معیشت میں مثبت کردار ادا کیا ہے لہذا وہ غیر ضروری پابندیوں کے بجائے سہولت کے مستحق ہیں۔ اسلام آباد میں ہونے والے حالیہ پاک امریکہ مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے سردار طاہر محمود نے کہا کہ تاجر برادری نے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کیا اور مستقبل میں بھی اسی طرح کی اہمیت کی کسی بھی مصروفیت کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہے

اسلام آباد، کھلی نیلامی "ڈیجیٹل اور کیش لیس کیٹل مارکیٹ (مویشی منڈی) کے قیام کے لیے منعقد کی گئی

شہر میں غیر قانونی مویشی منڈیوں کے قیام کی روک تھام کیلئے ڈی ایم اے کی متعلقہ ٹیمیں مختلف علاقوں میں مسلسل نگرانی کے عمل کو یقینی بنا رہی ہیں

*اسلام آباد میں 6 عارضی مویشی منڈیاں 349.5 ملین روپے میں نیلام، مویشی منڈیوں میں کیش لیس نظام نافذ العمل ہوگا

قربانی کے جانوروں کی عارضی مویشی منڈیوں میں کیش لیس نظام کو یقینی بنایا جائیگا۔ نیلامی کا عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا گیا ہے

اسلام آباد(سٹاف رپورٹر) اسلام آباد میں قربانی کے جانوروں کی 6 عارضی مویشی منڈیوں کو ریکارڈ 349.5 ملین روپے نیلام کر دیا گیا۔ قربانی کے جانوروں کی عارضی مویشی منڈیوں میں کیش لیس نظام کو یقینی بنایا جائیگا۔ نیلامی کا عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، سیکٹر I-12 کی عارضی مویشی منڈی 200.1 ملین روپے میں جبکہ سنگجانی میں عارضی مویشی منڈی 62.5 ملین روپے میں نیلام ہوئی۔ اسی طرح ضیا مسجد کے مقام پر عارضی مویشی منڈی 50 ملین روپے اور سلطانہ فاؤنڈیشن کے مقام پر عارضی مویشی منڈی 25 ملین روپے میں نیلام ہوئی۔ جبکہ جاپان روڈ پر عارضی مویشی منڈی 6.2 ملین روپے اور بھارہ کہو پر عارضی مویشی 6.1 ملین روپے میں نیلام عام ہوئی۔ اسطرح مجموعی طور پر 6 مختلف مویشی منڈیوں کو 349.5 ملین روپے میں نیلام کیا گیا۔ گزشتہ برس منعقد ہونے والی عارضی مویشی منڈیوں کے نیلامی کے مقابلے میں تقریبا 120 فیصد اضافہ ہوا۔ مویشی منڈیوں کی نیلامی کا عمل مکمل طور پر شفاف اور میرٹ کی بنیادوں پر کیا گیا۔ نیلامی کے عمل میں 104 بولی دہندگان نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ شہر میں غیر قانونی مویشی منڈیوں کے قیام کی روک تھام کیلئے ڈی ایم اے کی متعلقہ ٹیمیں مختلف علاقوں میں مسلسل نگرانی کے عمل کو یقینی بنا رہی ہیں۔ چیئرمین سی ڈی اے و چیف کمشنر سہیل اشرف کی ہدایت پر غیر قانونی مویشی منڈیوں کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائیگا۔ مویشی منڈیوں کے قیام کا مقصد عوام کی سہولت، حفظانِ صحت اور شہر کی صفائی کے معیار کو برقرار رکھنا ہے۔

مظفر آباد، کمشنر بحالیات مسعود الرحمٰن کوٹھوٹھ میں زیر تعمیر مہاجر کالونی کے دورے کے دوران ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر معروف ڈار بریفنگ دے رہے ہیں

چیئرمین سی ڈی اے نے منگل کے روز گندھارا سٹیزن اینڈ ہیریٹیج کلب، F-9 پارک کا دورہ کیا

متعلقہ افسران کے ہمراہ گندھارا سٹیزن اینڈ ہیریٹیج کلب کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا

اسلام آباد(سٹاف رپورٹر) چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی) سی ڈی اے (و چیف کمشنر اسلام آباد سہیل اشرف نے منگل کے روز گندھارا سٹیزن اینڈ ہیریٹیج کلب، F-9 پارک کا دورہ کیا اور متعلقہ افسران کے ہمراہ گندھارا سٹیزن اینڈ ہیریٹیج کلب کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا۔ چیئرمین سی ڈی اے کو گندھارا سٹیزن اینڈ ہیریٹیج کلب سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ گندھارا سٹیزن اینڈ ہیریٹیج کلب کی عمارت کی تزئین و آرائش کے کاموں پر چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کلب کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلب کو آپریشنل کرنے کیلئے باقی ماندہ تزئین و آرائش کے کاموں کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

چیئرمین سی ڈی اے کی زیر صدارت سی ڈی اے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور کا چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد کی دعوت پر

مظفر آباد میں بی آئی ایس پی کے نئے دفتر کا افتتاح

اس موقع پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ بعد ازاں، وزیراعظم آزاد کشمیر اور چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے نئے دفتر کا دورہ کیا

اسلام آباد(سٹاف رپورٹر) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور کا چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد کی دعوت پر مظفر آباد میں بی آئی ایس پی کے نئے دفتر کا افتتاح *اس موقع پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ بعد ازاں، وزیراعظم آزاد کشمیر اور چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے نئے دفتر کا دورہ کیا، فراہم کردہ سہولیات کا جائزہ لیا اور دفتر میں موجود خواتین سے ملاقات اور گفتگو بھی کی۔ بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ *بینظیر انکم سپورٹ پروگرام شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا وژن ہے۔ بی بی شہید نے خواتین کو اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرنا سکھایا اور ہمیں ان کی زندگی سے بہادری، استقامت اور حوصلے کا سبق لینا چاہیے۔* انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام معاشرے کے کمزور طبقات، خصوصاً خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے *سینیٹر روبینہ خالد نے حکومت آزاد جموں و کشمیر اور وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور کا بی آئی ایس پی دفتر کے لیے عمارت فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ دفتر ایسی جگہ قائم کیا گیا ہے جہاں مستحق خواتین کی آسان رسائی ممکن ہو سکے، جس سے خدمات کی فراہمی میں مزید بہتری آئے گی اور مستحقین کو سہولت میسر ہوگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ صدر پاکستان آصف علی زرداری نے گزشتہ سال بی بی شہید کی سالگرہ کے موقع پر *بینظیر ہنر مند پروگرام* کا آغاز کیا تاکہ خواتین اور ان کے گھرانوں کے افراد کی زندگیوں میں بہتری لائی جا سکے اور انہیں معاشی طور پر خود مختار بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام خواتین کو ہنر مند بنانے اور انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ *وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے اس موقع پر کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام ضرورت مند گھرانوں کی کفالت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمارت پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کی گئی ہے اور حکومت آزاد جموں و کشمیر کا بی آئی ایس پی کے ساتھ تعاون ہمیشہ جاری رہے گا۔ *اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس پی ڈاکٹر عبدالعزیز قریشی بھی موجود تھے۔ بعد ازاں، سینیٹر روبینہ خالد نے ٹھوٹھہ میں * کشمیر ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن * کا دورہ کیا جہاں انہیں کشمیری مہاجر خواتین کی فلاح و بہبود اور سہولیات کے لیے جاری مختلف منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سینیٹر روبینہ خالد نے خواتین کے لیے قائم ہنر مند سینٹر کا بھی دورہ کیا اور زیر تربیت مہاجر خواتین سے ملاقات کی۔ انہوں نے سلائی کڑھائی اور ملبوسات کی تیاری میں خواتین کی دلچسپی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے *مہاجر خواتین کو بینظیر ہنر مند پروگرام سے منسلک کرنے اور ان کی سکل ٹریننگ کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔*

ڈی پی او اٹک سردار موارہن خان کا عوامی مسائل کے حل کے لیے ڈی پی او آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد

شہریوں کے مسائل سے براہِ راست آگاہی حاصل کر کے ان کا بروقت حل یقینی بنانا میری اولین ترجیح ہے، بیان

اٹک (بیورو رپورٹ) ڈی پی او اٹک سردار موارہن خان کا عوامی مسائل کے حل کے لیے ڈی پی او آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد تفصیلات کے مطابق وزیراعلی پنجاب کی اوپن ڈور پالیسی اور آئی جی پنجاب کے احکامات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک سردار موارہن خان نے کھلی کچہریوں کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے ڈی پی او آفس اٹک میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنے مسائل پیش کیے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک نے شہریوں کے مسائل سن کر موقع پر ہی متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے اور بعض درخواستوں پر فوری کارروائی کی ہدایت بھی دی۔ اس موقع پر ڈی پی او اٹک کا کہنا تھا کہ شہریوں کے مسائل سے براہِ راست آگاہی حاصل کر کے ان کا بروقت حل یقینی بنانا میری اولین ترجیح ہے۔

حکومت پنجاب کے اسٹام فروشی کو آن لائن کرنے پر

سینکڑوں لوگ جعلی اسٹام فروش بن کر لوگوں کو گاڑیوں، زمینوں اور دیگر اسٹام کر کے ہزاروں روپے بٹور رہے ہیں

جبکہ ان لوگوں کے پاس نہ تو کوئی رجسٹر ہے اور نہ ہی کوئی ریکارڈ موجود ہے جبکہ حکومت پنجاب کے منظور کردہ لائسنس ہولڈر سٹام فروشوں کو اسٹام آن لائن ہونے کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جملہ اسٹام فروش

فتح جنگ (بیورو رپورٹ) کے مطابق حکومت پنجاب نے کچھ عرصہ قبل عوام کو سہولت دینے کے لیے اسٹام آن لائن کیے تھے تاکہ صارف بوقت ضرورت اپنے نام پر اسٹام خود نکال سکے اور خود استعمال کر سکے جسکا فائدہ اٹھاتے ہوئے فوٹو سٹیٹ اور دیگر چھوٹا موٹا کام کرنے والے لوگوں نے اپنے آپ کو اسٹام فروش ظاہر کر کے لوگوں کو لوٹ کھسوٹ کرنا جاری کر دیا ہے جبکہ کوئی صارف فوٹو سٹیٹ کی دوکان یا دیگر کسی غیر متعلقہ شخص کے پاس جاتا ہے تو وہ خود کو اسٹام فروش ظاہر کر کے گاڑیوں، زمینوں اور دیگر اسٹام تحریر کر کے صارف کو دے دیتے ہیں اور اس سے پیسے بٹور لیتے ہیں جبکہ ان کے پاس نہ تو کوئی گورنمنٹ کا لائسنس ہوتا ہے اور نہ ہی ان کے پاس دیگر کوئی سرکاری اجازت نامہ موجود ہوتا ہے جس کو وہ دیگر کسی عدالت میں پیش کر سکیں لیکن اب یہ غیر متعلقہ اشخاص جعلی اسٹام فروش بن کر اسٹام جاری کر رہے ہیں اور اب یہ غیر متعلقہ لوگ حکومت کی اس سہولت کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جعلی اسٹام فروش بن گئے ہیں اور جعلی سازی سے اسٹام نکال کر صارف کو دیتے ہیں اور اس سے خوب رقم بٹورتے ہیں جبکہ صارف سمجھتا ہے کہ یہ اصلی اسٹام فروش ہیں اس جعلسازی سے اسٹام نکالنے کا کام پورے پنجاب میں جاری ہے اور فتح جنگ میں بھی اس کی کئی برانچیں کام کر رہی ہیں جس کی وجہ سے اصلی اسٹام فروشوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے اور ان کا کاروبار تباہ ہو چکا ہے وزیراعلی پنجاب اور متعلقہ اداروں کو اس کا نوٹس لینا چاہیے اور فوری طور پر جعلی اسٹام فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنی چاہیے اور فوری طور پر اسٹام کی اس ایپ کو بند کرنا اور صرف رجسٹر شدہ اسٹام فروشوں کو ہی ہر قسم کے اختیارات دیے جائیں جو لوگ عرصہ دراز سے اسٹام فروشی کا کاروبار کر رہے ہیں اور حکومت کو اربوں روپے کا ریونیو دے چکے ہیں اب ان جعلی اور غیر متعلقہ اشخاص کی وجہ سے اصلی اسٹام فروشوں کو شدید نقصان کا سامنا ہے جب ہر شخص خود ہی اسٹام نکال لے گا تو پنجاب کے ہزروں اسٹام فروش بے روزگار ہو جائیں گے اور اپنے کنبے کی کفالت کیسے کریں لہذا پورے پنجاب کے تمام اسٹام فروشوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے آن لائن اسٹام نکالنے والی ایپ کو بند کیا جائے اس ٹائم اور حقیقی اور منظور شدہ اسٹام فروشوں کو جاری کرنے کا حکم دیا جائے اور 1200.3000 روپے پر لگائے گئے ٹیکس کو بھی ختم کیا جائے تا کہ اسٹام فروش عزت سے اپنا کاروبار جاری رکھ سکیں۔

فتح جنگ کا اکلوتا ویٹرنری ہسپتال جس میں جانوروں کے لیے نہ ہی کوئی اچھی دوا اور نہ ہی کوئی ڈاکٹر موجود ہے

زمین داروں کو شدید مشکلات، انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ بابر حسین، چوہدری مبشر گجر

فتح جنگ (بیورو رپورٹ) فتح جنگ کا اکلوتا ویٹرنری ہسپتال جس میں جانوروں کے لیے نہ ہی کوئی اچھی دوا اور نہ ہی کوئی ڈاکٹر موجود ہے زمین داروں کو شدید مشکلات، انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ بابر حسین، چوہدری مبشر گجر کے مطابق فتح جنگ شہر میں تحصیل روڈ پر واقع اکیلا سرکاری ویٹرنری ہسپتال جس میں اردگرد کے بہت سے دیہات سے منسلک ہیں یہ ویٹرنری ہسپتال میں دور دراز سے لوگ اپنے جانوروں کے لیے ادویات لینے کے لیے آتے ہیں لیکن ویٹرنری ہسپتال میں کوئی جانوروں کی قیمتی ادویات موجود نہ ہیں صرف نیلے اور پیلے رنگ کا پانی پڑا ہوتا ہے جو کہ جانوروں کے مالکان کو دے کر ٹرخا دیا جاتا ہے جبکہ دیگر قیمتی ادویات کی پرچی بنا شہر میں موجود ویٹرنری سٹور پر بھیج دیا جاتا ہے جبکہ ویٹرنری ڈاکٹر کا ملنا بھی محال ہوتا ہے ڈاکٹر ہسپتال سے غائب ہوتا ہے اور اس کا عملہ ڈاکٹر کی جگہ بیٹھا ہوتا ہے فتح جنگ شہر اور اس کے اردگرد کے لوگوں کے پاس کروڑوں روپے کے مال مویشی موجود ہیں جن کو علاج معالجہ کے لیے پرائیویٹ ہسپتالوں اور پرائیویٹ ڈاکٹروں کے پاس لے کر جانا پڑتا ہے اگر ہسپتال میں قیمتی ادویات موجود ہوں تو لوگوں کو پرائیویٹ ہسپتالوں سے اپنے جانوروں کو علاج نہ کرانا پڑتا ہے حکومت ہسپتالوں کو جو لاکھوں روپے کا سالانہ فنڈ مہیا کرتی ہے وہ کہاں جاتا ہے حکومت کو اس بارے میں پوچھ گچھ کرنی چاہیے لہذا ہم اداروں سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر فتح جنگ ویٹرنری ہسپتال کا فوری طور پر آڈٹ کیا جائے اگر ہسپتال میں ڈاکٹر وقت پر نہ آتا ہے اور قیمتی ادویات موجود نہ ہیں تو ہسپتال بند کر دیا جائے تا کہ لوگ پرائیویٹ ہسپتالوں میں جا کر جانوروں کا علاج کروائیں اور سرکاری ہسپتال کے چکر نہ لگانے پڑیں۔

اٹک پولیس اور فرینڈز لا فرم کے مابین مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط

اٹک (بیورو رپورٹ) اٹک پولیس اور فرینڈز لا فرم کے مابین مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط تفصیلات کے مطابق اٹک پولیس اور فرینڈز لا فرم اٹک کے مابین ایک مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط کیے گئے اس معاہدے کا مقصد معاشرے کے نظر انداز اور کمزور طبقات کو مفت قانونی معاونت فراہم کرنا ہے، معاہدے کے تحت پولیس تحفظ مرکز اٹک کے ذریعے مستحق افراد کو مفت قانونی رہنمائی، مشاورت اور دیگر قانونی سہولیات مہیا کی جائیں گی، یہ سہولیات بالخصوص ٹرانسجینڈر افراد، بے گھر بچوں، صنفی بنیاد پر تشدد، ہراسانی اور امتیازی سلوک کا شکار افراد کے لیے مہیا کی جائیں گی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اٹک سردار موارہن خان نے اس موقع پر کہا کہ اٹک پولیس شہریوں کو فوری اور مؤثر انصاف کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور یہ معاہدہ مستحق طبقات کو قانونی تحفظ فراہم کرنے میں اہم پیش رفت ثابت ہوگا

ریونیو عدالتوں کے مقدمات کا پرانا نظام ہمیشہ کے لیے ختم کیا جا رہا ہے

اٹک (بیورو رپورٹ) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور کی ہدایات پر اس سال 15 اپریل سے ریونیو عدالتوں کے مقدمات کا پرانا نظام ہمیشہ کے لیے ختم کیا جا رہا ہے یہ بات تحصیلدار، سب رجسٹرار تحصیل اٹک چوہدری رضوان علی نے ایک ملاقات کے دوران بتائی انہوں نے کہا کہ ضلع اٹک میں ڈپٹی کمشنر راعاطف رضا اور اے ڈی سی آر چوہدری محمد وقاص اسلم مارتھ کی ہدایت پر دیگر تحصیلوں کی طرح اٹک تحصیل میں بھی یہ سہولت فراہم کی جا رہی ہے، ڈیجیٹل ایپ کے تحت کوئی بھی نیا مقدمہ دائر کرنے کے لیے مبلغ 3500 روپے فیس بروئے نوٹیفکیشن 16 فروری 2026 گورنمنٹ آف پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی مقرر کی گئی ہے لہذا تحصیل اٹک کے وکلا صاحبان اور عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ 15 اپریل 2026 کے بعد تمام مقدمات کی دائری صرف ڈیجیٹل ایپ کے ذریعے کریں۔

وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور کا چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد کی دعوت پر مظفر آباد میں بی آئی ایس پی کے نئے دفتر کا افتتاح

ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ڈاکٹر حسن وقار چیمہ راولپنڈی میں والڈ سٹی) قدیم شہر (کی بحالی، تزئین و آرائش اور شہری سہولیات کی بہتری کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جہلم شہر سمیت ضلع بھر میں گندم کی کٹائی کا عمل باقاعدہ طور پر شروع

حالیہ دنوں میں موسم کی بہتری اور بارشوں کے تھمنے کے بعد کسانوں نے کھیتوں میں تیار کھڑی گندم کی فصلوں کی کٹائی تیز کر دی ہے

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم شہر سمیت ضلع بھر میں گندم کی کٹائی کا عمل باقاعدہ طور پر شروع ہے۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ دنوں میں موسم کی بہتری اور بارشوں کے تھمنے کے بعد کسانوں نے کھیتوں میں تیار کھڑی گندم کی فصلوں کی کٹائی تیز کر دی ہے۔ مقامی کاشتکاروں کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اس سال گندم کی پیداوار مجموعی طور پر بہتر رہنے کی توقع ہے، تاہم کچھ علاقوں میں حالیہ بارشوں اور تیز ہواؤں کے باعث فصل کو جزوی نقصان بھی پہنچا ہے۔ اس کے باوجود بیشتر کسان بروقت کٹائی میں مصروف ہیں تا کہ مزید ممکنہ موسمی اثرات سے بچایا جا سکے۔ زرعی ماہرین کے مطابق اس مرحلے پر کسانوں کو چاہیے کہ وہ کٹائی کے دوران ... ہے جس کے باعث کرایوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے، جس سے چھوٹے کاشتکاروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گندم کی خریداری کے لیے مراکز جلد فعال کیے جائیں گے تا کہ کسانوں کو ان کی محنت کا مناسب معاوضہ بروقت فراہم کیا جا سکے

جہلم کے معروف قانون دان ایڈووکیٹ سید محمد اقبال بخاری مرحوم کی دعائیہ تقریب رسم قل ان کی رہائش گاہ پر عقیدت و احترام کے ساتھ ادا کر دی گئی

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم کے معروف قانون دان ایڈووکیٹ سید محمد اقبال بخاری مرحوم کی دعائیہ تقریب رسم قل ... عالم دین پیر سید ریاض حسین شاہ خطیب جامعہ مسجد نئی آبادی کھرالہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں آنے اور جانے کا سلسلہ ازل سے جاری ہے، اور ہر ذی روح نے ایک دن اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ والد وہ عظیم ہستی ہے جو اولاد کو عدم سے وجود میں لانے کے بعد اس کی تربیت، رہنمائی اور کردار سازی میں ایک مکمل ادارے کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک باپ اپنی اولاد کے لیے سایہ دار درخت کی مانند ہوتا ہے، جو خود دھوپ میں رہ کر اپنی اولاد کو ٹھنڈک فراہم کرتا ہے۔ باپ کی شفقت، قربانیاں اور بے لوث محبت ایسی نعمتیں ہیں جن کا نعم البدل ممکن نہیں۔ جب یہ سایہ سر سے اٹھ جاتا ہے تو زندگی کی سختیاں اور تنہائیاں انسان کو اندر سے جھنجھوڑ کر رکھ دیتی ہیں پیر سید ریاض ...

کوہسار ٹان کے شہری سیوریج خود ڈالنے پر مجبور

کوہسار ٹان میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا

اسلام آباد علی پور لہتراڑ روڈ (قاری نسیم عباسی) : کوہسار ٹان کے شہری سیوریج خود ڈالنے پر مجبور، انتخابی وعدے پورے نہ ہو سکیا سلام آباد کے علاقے پرانہ کرپا روڈ پر واقع کوہسار ٹان میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، جہاں رہائشی اپنی مدد آپ کے تحت سیوریج لائنیں بچھانے پر مجبور ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق سرکاری سطح پر نکاسی آب کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں، جس کے باعث گندا پانی گلیوں اور سڑکوں پر کھڑا رہتا ہے۔ اس صورتحال سے نہ صرف روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد بار متعلقہ اداروں اور نمائندوں کو مسائل سے آگاہ کیا، تاہم کوئی عملی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ شہریوں نے الزام عائد کیا کہ حلقہ این اے 48 سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر نے الیکشن کے دوران جو وعدے کیے تھے، وہ تاحال پورے نہیں کیے گئے۔ مقامی افراد نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر سیوریج سسٹم کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر اور دیگر بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے تا کہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

پاک بحریہ قومی بحری مفادات اور اپنی سمندری حدود کے دفاع کے لیے پر عزم ہے

پاک بحریہ کا فضا سے سطح سمندر پر مار کرنے والے کروز میزائل 'تیمور ' کی کامیاب فائرنگ کے ذریعے جنگی قوت کا مظاہرہ

صدرِ پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے سائنسدانوں اور انجینئرز کو اس اہم سنگِ میل کے حصول پر مبارکباد پیش کی

کراچی (سٹاف رپورٹر) پاک بحریہ نے مقامی طور پر تیار کردہ فضا سے سطح سمندر پر مار کرنے والے کروز میزائل 'تیمور ' کا کامیاب تجربہ کیا، جس کے ذریعے سمندر میں درست نشانہ لگانے اور آپریشنل تیاری کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔ فضا سے سمندر پر فائر کیے گئے میزائل نے انتہائی درستگی کے ساتھ اپنے ہدف کو نشانہ بنایا۔ اس کامیاب تجربے سے پاک بحریہ کی سمندر میں درپیش خطرات اور اپنے اہداف کی طویل فاصلے پر نشاندہی کرنے اور فیصلہ کن ... دفاعی صلاحیت میں ایک اہم اضافہ ہے، جس سے پاکستان کی مسلح افواج کی روایتی میدان میں کثیر الجہتی مربوط دفاعی حکمت عملی اور صلاحیتوں کو مزید تقویت حاصل ہوئی ہے۔ پاک بحریہ قومی بحری مفادات اور اپنی سمندری حدود کے دفاع کے لیے پر عزم ہے۔ صدرِ پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے سائنسدانوں اور انجینئرز کو اس اہم سنگِ میل کے حصول پر مبارکباد پیش کی۔ پاک بحریہ کا فضا سے سطح سمندر پر مار کرنے ... کی فائرنگ کا مظاہرہ قومی دفاعی صلاحیت میں ایک اہم اضافہ ہے، جس سے پاکستان کی مسلح افواج کی روایتی میدان میں کثیر الجہتی مربوط دفاعی حکمت عملی اور صلاحیتوں کو مزید تقویت حاصل ہوئی ہے۔ پاک بحریہ قومی بحری مفادات اور اپنی سمندری حدود کے دفاع کے لیے پر عزم ہے۔ صدرِ پاکستان، وزیراعظم پاکستان، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے سائنسدانوں اور انجینئرز کو اس اہم سنگِ میل کے ...

راولپنڈی شوری ہمدرد اجلاس کے اختتام پر اسپیکر ہمدرد شوری امتیاز حیدر، اور ممبران ڈاکٹر فرحت عباس، حکیم بشیر بھیروی، طارق شاہین، ڈاکٹر ریاض احمد، نعیم اکرم قریشی، نیاز محمد عرفان، سلمی قاصرہ زونل ہیڈ ہمدرد فاؤنڈیشن راولپنڈی امان اللہ نیازی سید کاشف امام کے ہمراہ گروپ فوٹو

تمام آپریشن سرکلز انچارج کھلی کچہری کا انعقاد کریں گے

صارفین کی بجلی سے متعلقہ شکایات کا بروقت ازالہ ہماری اولین ترجیح ہے۔ ترجمان آئیسکو

پاک بحریہ کا فضا سے سطح سمندر پر مار کرنے والے کروز میزائل 'تیمور ' کی کامیاب فائرنگ کے ذریعے جنگی قوت کا مظاہرہ

غیر معیاری اچار تیار کر کے بوریوں میں چھپا کر رکھا گیا تھا

: جہلم میں مضرِ صحت اشیا فروخت کرنے والوں کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی نے بڑی کارروائی

320 کلوگرام ناقص اور فنگس زدہ اچار موقع پر تلف کر دیا۔ یہ کارروائی دینہ کے علاقے لیاقت ٹان میں خفیہ اطلاعات ملنے پر کی گئی

جہلم (بیورو رپورٹ): جہلم میں مضرِ صحت اشیا فروخت کرنے والوں کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 320 کلوگرام ناقص اور فنگس زدہ اچار موقع پر تلف کر دیا۔ یہ کارروائی دینہ کے علاقے لیاقت ٹان میں خفیہ اطلاعات ملنے پر کی گئی، جہاں ایک گھر میں غیر معیاری اچار تیار کر کے بوریوں میں چھپا کر رکھا گیا تھا فوڈ اتھارٹی حکام کے مطابق مذکورہ اچار انسانی صحت کے لیے انتہائی خطرناک تھا اور اس کی فروخت سے شہریوں میں مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ تھا۔ مزید برآں، موقع پر موجود یونٹ کے پاس فوڈ اتھارٹی کا لائسنس بھی موجود نہ تھا، جو کہ قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ حکام نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نہ صرف مضرِ صحت اچار کو تلف کیا بلکہ یونٹ کے مالک کے خلاف تھانے میں مقدمہ بھی درج کرا دیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق صوبہ بھر میں ایسے غیر قانونی اور ناقص اشیا تیار کرنے والے یونٹس کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے اور کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ فوڈ اتھارٹی نے واضح پیغام دیا ہے کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ملاوٹ شدہ یا ناقص اشیا کی نشاندہی کریں اور فوری طور پر ہیلپ لائن 1223 پر اطلاع دیں تا کہ بروقت کارروائی ممکن بنائی جا سکے،

جہلم شہر سمیت گردونواح میں روٹی کی قیمت میں 6 روپے کا اچانک اضافہ

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم شہر سمیت گردونواح میں روٹی کی قیمت میں 6 روپے کا اچانک اضافہ، جس کے باعث شہریوں کو اضافی مالی بوجھ کا سامنا۔ روٹی کا سرکاری نرخ 14 روپے مقرر تنور مالکان نے فی روٹی 20 روپے میں فروخت کرنی شروع کر دی، پرائس کنٹرول مجسٹریٹس پیرافورس اور انتظامیہ کی خاموشی سوالیہ نشان تفصیلات کیمطابق جہلم اندروں شہر اور گردونواح کے علاقوں میں تنور مالکان نے از خود قیمتوں میں اضافہ کر دیا تنور مالکان کے مطابق ایل پی جی اور آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث پیداواری لاگت بڑھ گئی ہے، جس کی وجہ سے ہمیں روٹی مہنگی کرنا ناگزیر ہو گیا ہے تنور مالکان کا کہنا ہے کہ سوئی گیس کی عدم دستیابی اور ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے کاروبار کو شدید متاثر کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر حکومت کی جانب سے گیس اور آٹا مناسب نرخوں پر فراہم کیا جائے

آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کی بندش پر معذرت خواہ ہے

آئیسکو ریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مینٹیننس 22 اپریل 2026ء عارضی بجلی بندش کا شیڈول

اگر کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو گیا تو بجلی کی فراہمی شیڈول وقت سے پہلے بھی بحال کی جا سکتی ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق بوجہ ضروری سالانہ سسٹم مینٹیننس /ڈویلپمنٹ ورکس /اے ایم آئی میٹرز تنصیب کے باعث آئیسکو ریجن کے اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال اور جہلم سرکلز کے مختلف علاقوں کو بجلی سپلائی کرنے والے فیڈرز پر درج ذیل شیڈول کے مطابق بجلی کی سپلائی عارضی طور پر معطل رہے گی۔ 22 اپریل 2026 کو، اسلام آباد سرکل میں صبح 00:08 بجے سے دوپہر 00:01 بجے تک، ترامڑی، واہید آباد، کنڈ راجگان، کنگ حماد، آزاد شہید، لہتر ار روڈ، چھتہ بختاور، گری روڈ، رہاڑہ فیڈرز، صبح 00:09 بجے سے دوپہر 00:02 بجے تک، شاہپور، NIH، ٹی اینڈ ٹی، بنی گالہ کہو-I، بنی گالہ کہو-II، ٹریٹ، گالف سٹی، پارک ویو، اٹھل فیڈرز، راولپنڈی کینٹ سرکل میں صبح 00:07 بجے سے دوپہر 00:12 بجے تک، پریال، ڈی ایچ اے ہومز، سمرزار فیڈرز، راولپنڈی سٹی سرکل میں صبح 00:07 بجے سے دوپہر 00:12 بجے تک، اڈیالہ، ڈاک نور فیڈرز، جہلم سرکل میں صبح 00:07 بجے سے دوپہر 00:12 بجے تک، سٹی ہاؤسنگ، سنگھوئی، صفدر شہید، نھوالہ، لنگر پور، کرولی فیڈرز، جی ایس او سرکل میں صبح 00:07 بجے سے شام 00:05 بجے تک، آزاد پتن، صبح 00:08 بجے سے شام 00:04 بجے تک، 132 کے وی نیو واہ (05-WAH) سے پی او ایف ساؤتھ (4-POS)، صبح 00:08 بجے سے شام 00:06 بجے تک، 132 کے وی چکوال-بھگوال-تلہ گنگ اور 132 کے وی کہوٹہ سٹی-پالندری لائن، اور ملحقہ علاقوں میں بھی بجلی بند رہے گی۔ آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کی بندش پر معذرت خواہ ہے۔ اگر کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو گیا تو بجلی کی فراہمی شیڈول وقت سے پہلے بھی بحال کی جا سکتی ہے۔

ذوالفقار نعمان

باپ: وہ ہیرو جسے ہم نے ولن سمجھ لیا

زندگی میں کچھ رشتے ایسے ہوتے ہیں جن کی قدر ہم تب جانتے ہیں جب وہ ہمارے ساتھ نہیں ہوتے۔ باپ ایسا ہی رشتہ ہے۔ وہ رشتہ جو بچپن سے جوانی تک ہمارے ساتھ چلتا ہے، مگر ہم اکثر اس کی موجودگی کو اتنا فطری سمجھ لیتے ہیں جیسے سورج کا طلوع ہونا۔ جب تک وہ درخت سایہ فگن ہوتا ہے، ہمیں دھوپ کا احساس نہیں ہوتا۔ اور جس دن وہ درخت گر جاتا ہے، تب پتہ چلتا ہے کہ جلتی ہوئی دھوپ میں ہمارے سر پر سائبان کون تھا۔ یہ کہانی ایک باپ کی ہے۔ بلکہ ہر باپ کی۔ اس باپ کی جو اپنے بچے کو پہلی بار گود میں اٹھاتا ہے اور اسی لمحے اپنی ساری خواہشیں بھول جاتا ہے۔ جو خود کم کھاتا ہے مگر گھر کھلونوں سے بھر دیتا ہے۔ جو دھوپ میں جل کر اپنے بچوں کے لیے سایہ بنتا ہے۔ جو رات بھر جاگتا ہے تاکہ بچے سکون سے سو سکیں۔ وہ جو بتاتا نہیں باپ کی سب سے بڑی خوبی اور سب سے بڑی کمزوری ایک ہی ہے: وہ کچھ بتاتا نہیں۔ ٹیکس بھرتا ہے، بجلی کا بل ادا کرتا ہے، مہینے کے آخر میں قرض لیتا ہے، کسی سے ادھار مانگتا ہے۔ مگر گھر میں قدم رکھتے وقت چہرے پر ایک مصنوعی مسکراہٹ سجا لیتا ہے۔ بچے اسے دیکھتے ہیں اور انہیں لگتا ہے کہ سب ٹھیک ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ اس مسکراہٹ کے پیچھے کتنا درد چھپا ہوا ہے۔ ہمارے معاشرے میں باپ کو ابتدا سے ہی یہ سکھایا جاتا ہے کہ مرد رویا نہیں کرتے، جذبات کا اظہار کمزوری کی نشانی ہے۔ پاکستان میں مردوں پر غربت، بے روزگاری اور روزمرہ کی مشکلات کا اتنا بوجھ ہوتا ہے کہ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ سخت ہوتی جاتی ہے۔ وہ باپ جو کبھی نرم دل تھا، جو بچوں کے ساتھ کھیلتا تھا، وقت کے ساتھ ساتھ خاموش اور کٹھور ہوتا جاتا ہے۔ پھر بچے سوچتے ہیں کہ باپ محبت نہیں کرتا، باپ سرد مزاج ہے، باپ ہمیں نہیں سمجھتا۔ مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ باپ کے اندر محبت کا ایک سمندر موجود ہے، صرف اس سمندر کو باہر نکلنے کا راستہ نہیں ملتا۔ پرویز پندرہ سال کا تھا۔ اس دن وہ گھر بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر خوشی تھی کیونکہ باپ نے وعدہ کیا تھا کہ سوموار کو نیا ٹی وی لے کر آئے گا۔ وہ انہی خیالوں میں کھویا ہوا تھا کہ اچانک چچا بھاگتے ہوئے آئے اور کہا کہ فوراً ہسپتال چلو، ابا بیمار ہیں۔ اور جب وہ ہسپتال پہنچا تو اس کے باپ کی آنکھیں بند ہو چکی تھیں۔ پرویز کے ساتھ جو ہوا، وہ اس معاشرے میں کوئی انوکھی بات نہیں۔ باپ کے جانے کے بعد نہ صرف گھر بلکہ دنیا بدل گئی۔ جو لوگ کل تک اپنے لگتے تھے، آج انجان ہو گئے۔ خواہشوں کی جگہ ضرورتوں نے لے لی، کھلونوں کی جگہ بھوک نے۔ پندرہ سال کا وہ بچہ جو راجہ کی طرح رہتا تھا، اچانک کام پر جانے پر مجبور ہو گیا۔ اب وہ دوسرے بچوں کو کھیلتا دیکھتا اور اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا درد اتر آتا۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے 1996 کے ایک مطالعے کے مطابق وہ بچے جو بچپن میں والدین میں سے کسی ایک کو کھو دیتے ہیں، وہ پریشانی، ذہنی دباؤ اور نفسیاتی الجھنوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ باپ کے انتقال کے ایک سال بعد ان میں شدید اداسی اور تنہائی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ کی ایک رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایسے بچوں میں زندگی ختم کرنے کے خیالات بھی آنے لگتے ہیں۔ برٹش جرنل آف سائیکیاٹری کی رپورٹ کے مطابق باپ کے انتقال کے بعد بچے پڑھائی پر توجہ نہیں دے پاتے اور سماجی طور پر الگ تھلگ ہو جاتے ہیں۔ زندگی میں ہر انسان کو موت کا ڈر ہوتا ہے۔ مگر جب کوئی باپ بنتا ہے تو اس کا ڈر بدل جاتا ہے۔ وہ موت سے نہیں ڈرتا، بلکہ اس بات سے ڈرتا ہے کہ میرے جانے کے بعد میرے بچوں کا کیا ہوگا۔ یہ ڈر ہر اس شخص کو سمجھ آتا ہے جو باپ بن چکا ہو۔ اللہ پر بھروسہ رکھنا ایمان کا حصہ ہے اور کوئی شک نہیں کہ وہی رزق دینے والا ہے۔ مگر یہ ڈر بھی فطری ہے، یہ بھی محبت کی ایک صورت ہے۔ جو باپ بچپن میں ہی کھو گئے انہیں یہ ڈر اور گہرائی سے سمجھ آتا ہے۔ تیرہ سال کی عمر میں باپ کو کھو دینا کیسا ہوتا ہے؟ یہ ایسا ہے جیسے ایک لمحے میں تخت سے فرش پر آ جاؤ۔ جو لوگ اپنے تھے، وہ اجنبی ہو گئے۔ جو خواب تھے، وہ ادھورے رہ گئے۔ اور سب سے بڑا نقصان یہ کہ وہ سایہ دار درخت گر گیا جس کی چھاؤں میں ہم بڑے ہو رہے تھے۔ ہمارے ڈراموں میں، فلموں میں، کہانیوں میں باپ کو اکثر ظالم، خودغرض اور سرد مزاج دکھایا جاتا ہے۔ ماں ہیرو ہے اور باپ ولن۔ یہ تصویر نہ صرف غلط ہے بلکہ نسل در نسل بچوں کے ذہنوں میں ایک غلط خاکہ بیٹھاتی جاتی ہے۔ جب بچہ بار بار دیکھے کہ باپ کو منفی انداز میں پیش کیا جا رہا ہے تو وہ اپنے باپ کو بھی اسی نظر سے دیکھنے لگتا ہے۔ ایک اور بڑی وجہ گھر کا ماحول ہے۔ جب میاں اور بیوی کے درمیان تعلقات ٹھیک نہ ہوں تو بعض اوقات بچوں کے سامنے باپ کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سے بچوں کے دل میں باپ کی جو تصویر بنتی ہے، وہ حقیقت سے بالکل مختلف ہوتی ہے۔ حالانکہ اسلامی تعلیمات اور تحقیق دونوں یہی بتاتی ہیں کہ بچے اپنے باپ کے ساتھ اسی طرح پیش آتے ہیں جیسا انہوں نے گھر میں دیکھا ہوتا ہے۔ پرویز جو بچپن میں باپ کھو بیٹھا تھا، خود اب باپ بن چکا تھا۔ اس کی شادی کو دس سال ہو چکے تھے اور دو بچے تھے۔ اس نے اپنی پوری زندگی ان بچوں کے لیے لگا دی۔ بیٹی کو ڈاکٹر بنایا، بڑی بیٹی فوجی اسکول میں استاد بن گئی، بیٹے نے ایم بی اے کیا اور بینک میں نوکری مل گئی۔ پرویز نے اپنا دفتر بھی بیٹے کو دے دیا، اپنا گھر بھی دے دیا، اپنا سب کچھ ان کے نام کر دیا۔ اور اب؟ اب وہ وہی الفاظ سن رہا تھا جن کا تصور بھی اس نے کبھی نہیں کیا تھا۔ گھر سے نکالنے کی باتیں۔ اپنے ہی بیٹے کے منہ سے۔ وہی باپ جو پانچ کلومیٹر پیدل چلتا تھا تاکہ بچوں کے لیے ٹھنڈی بوتل لا سکے، آج اپنے گھر میں بے گانہ تھا۔ پاکستان میں صرف تیس فیصد لوگ باپ کا کاروبار سنبھال پاتے ہیں۔ باقی ستر فیصد میں سے آدھے وہ ہیں جو باپ کی وفات کا غم ہضم نہیں کر پاتے اور آدھے وہ جن کے کندھے اچانک آ پڑنے والی ذمہ داری کا بوجھ نہیں اٹھا پاتے۔ امریکی مصنف کنٹ نربرن نے اپنی کتاب "Letters to My Son" میں لکھا کہ باپ بننا آسان ہے، مگر باپ ہونا بہت مشکل ہے۔ یہ ایک جملہ بہت کچھ کہہ دیتا ہے۔ باپ بننا تو محض ایک حیاتیاتی حقیقت ہے، مگر باپ ہونا ایک عمر بھر کی قربانی ہے۔ مشہور امریکی اداکار ول اسمتھ، جس کے پاس دولت بھی ہے، شہرت بھی، کہتا ہے کہ میری زندگی میں جو ایک چیز مجھے سب سے زیادہ چاہیے تھی، وہ یہ تھی کہ میں ایک اچھا باپ بن سکوں۔ یہی ہر باپ کا خواب ہوتا ہے۔ ہر باپ چاہتا ہے کہ اس کے بچے اسے کامیاب سمجھیں۔ اور یہ ثابت کرنے میں وہ اپنی پوری زندگی لگا دیتا ہے۔ اور اکثر آخر میں وہی باپ تنہا رہ جاتا ہے۔ باپ کو پیسے نہیں چاہیے۔ روٹی کپڑا تو وہ کہیں بھی کما کر کھا سکتا ہے۔ مگر جب انسان بوڑھا ہوتا ہے تو اسے وقت چاہیے ہوتا ہے، محبت چاہیے ہوتی ہے، قدر چاہیے ہوتی ہے۔ مگر اکثر گھروں میں بوڑھے باپ کو سنا نہیں جاتا۔ اس کی باتیں پرانی لگتی ہیں، اس کی عادتیں تنگ کرتی ہیں، اس کا ہونا بوجھ لگتا ہے۔ "ابا کو کچھ پتہ نہیں، ابا فضول خرچ کرتے ہیں، ابا کے کوئی طور طریقے نہیں" یہ جملے سننے میں معمولی لگتے ہیں مگر ایک باپ کے لیے یہ تیر سے بھی زیادہ درد دینے والے ہوتے ہیں۔ وہ باپ جس نے پوری زندگی صرف اس ڈر میں گزاری کہ میرے بعد میرے بچوں کا کیا ہوگا، آج اپنے جیتے جی اپنے بچوں کے منہ سے اپنی تحقیر سن رہا ہوتا ہے۔ کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن کا پچھتاوا پوری زندگی ساتھ چلتا ہے۔ باپ کو وقت نہ دینا انہی چیزوں میں سے ایک ہے۔ جو لوگ اپنا باپ کھو چکے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ دل میں کتنی باتیں تھیں جو کہنی تھیں اور نہ کہی گئیں۔ کتنی بار باپ کے ساتھ بیٹھنا تھا اور نہ بیٹھے۔ کتنی بار اسے گلے لگانا تھا اور نہ لگایا۔

> باپ وہ شخص ہے جو خود بھوکا رہ کر بچوں کی خواہشیں پوری کرتا ہے، اپنے آنسو چھپا کر ان کے چہرے پر مسکراہٹ لاتا ہے اور اپنی ہر خواہش قربان کر کے انہیں آگے بڑھاتا ہے۔ مگر یہی باپ اکثر اپنے بڑھاپے میں تنہا رہ جاتا ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم باپ کی قربانیوں کو پہچانیں اور اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، اس کے قدموں میں بیٹھیں۔

نوٹ: یہ لکھاری کا ذاتی نقطہ نظر ہے جس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

انرجی سکیورٹی ناگزیر

وزیراعظم شہباز شریف کے زیر صدارت انرجی سکیورٹی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک کی توانائی ضروریات، بچت اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ موجودہ علاقائی صورتحال میں توانائی کی بچت اور اِس حوالے سے بروقت کئے گئے اقدامات سے کوئی بحران پیدا نہیں ہوا، انرجی سکیورٹی اب ملک کی مجموعی منصوبہ بندی کا انتہائی اہم حصہ بن چکی ہے۔ اُنہوں نے ہدایت کی کہ مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر خام تیل کے سٹریٹجک ذخائر قائم کرنے کے منصوبے پر تیزی سے کام کیا جائے۔ ماحول دوست پالیسیوں پر زور دیتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ ذرائع آمدورفت کو بتدریج برقی گاڑیوں (الیکٹرک وہیکلز) پر منتقل کیا جائے، آئندہ سرکاری استعمال کے لئے صرف الیکٹرک بسیں اور موٹر سائیکلیں ہی خریدی جائیں۔ اجلاس میں ای وی چارجنگ سٹیشنوں کے قیام کے عمل کو تیز کرنے، شمسی توانائی سے پیدا ہونے والی اضافی بجلی کے ذخیرے کے لئے بیٹریوں کی دستیابی آسان بنانے اور مقامی سطح پر اعلیٰ معیار کی بیٹریاں تیار کرنے کی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ دوران اجلاس بریفنگ میں بتایا گیا کہ نیشنل کوآرڈینیشن اینڈ مینجمنٹ کونسل روزانہ کی بنیاد پر صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے، ملک میں پٹرولیم مصنوعات کے وافر ذخائر موجود ہیں جبکہ غذائی سکیورٹی بھی مستحکم ہے۔ بریفنگ کے مطابق گرڈ کی سطح پر بیٹری سٹوریج کے لئے دو تجرباتی منصوبوں کا پی سی ون تیار کیا جارہا ہے اور شمسی توانائی پیدا کرنے والے گھریلو صارفین کو بیٹری سٹوریج لگانے کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔

حالیہ امریکہ۔ایران جنگ نے دنیا کی توجہ ایک بار پھر توانائی کے بحران پر مرکوز کر دی ہے۔ آبنائے ہُرمَز کی بندش نے دنیا کے کئی ممالک کو ہلا کر رکھ دیا ہے، بعض ترقی یافتہ ممالک کی معیشتیں بھی مشکلات کا شکار ہیں جبکہ کئی ممالک میں تیل اور گیس کی قلت شدت اختیار کرگئی ہے، قطر نے اپنی گیس کی پیداوار حملوں کے بعد روک دی ہے۔ آبنائے ہُرمز سے عالمی کھپت کا قریباً 20 فیصد تیل گزرتا ہے، اِس کی بندش کی وجہ سے تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، اِس وقت بھی تیل کی عالمی قیمت 100 ڈالر فی بیرل کے آس پاس ہے جو اِس جنگ سے پہلے 70 ڈالر کے قریب تھی۔ اِسی طرح گیس کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اگر گیس کا حالیہ بحران جاری رہا تو چند ماہ بعد اشیائے خورد و نوش کی قلت ہوسکتی ہے کیونکہ فرٹیلائزر سیکٹر کا انحصار 70 فیصد کے قریب گیس پر ہے اور اِس سے اگلی فصلیں متاثر ہوسکتی ہیں۔ اِنہی حالات کے پیشِ نظر پاکستان کی خواہش ہے کہ امریکہ۔ایران کے درمیان معاہدہ ہو جائے۔ جنگ بندی میں توسیع ہو گئی ہے، ایرانی وزیر خارجہ پاکستان میں ہیں، امریکی وفد کے آنے کے امکانات ہیں۔ پاکستان کی بھرپور کوشش ہے کہ فریقین مذاکرات کی میز پر آ کر معاملات حل کریں۔ پہلے مرحلے کے بعد فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایران کا دورہ کیا تھا جس کے نتیجے میں ایران نے آبنائے ہُرمز کھولنے کا اعلان کیا تاہم امریکی ناکہ بندی ختم نہ ہونے کی وجہ سے ایران نے اسے دوبارہ بند کر دیا۔ بہت سے دوسرے معاملات کے ساتھ ساتھ اِس جنگ نے دنیا کو ایک سبق ضرور دیا کہ ہر طرح کے بحران کے لئے ہر ملک کو ہمہ وقت تیار رہنا چاہئے۔ بین الاقوامی معیار کے مطابق ہر ملک کو اپنی تین ماہ یعنی 90 دن کی ضروریات کے مطابق تیل کا ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہونا چاہئے لیکن پاکستان کے پاس یہ صلاحیت ایک ماہ سے بھی کم ہے۔ پاکستان نے اپنی تیل اور گیس کی ضروریات کو اب تک اچھی طرح سے سنبھالا ہے جس کی وجہ سے یہاں پیٹرول کی قلت نظر نہیں آئی، لیکن گیس کی قلت اب سر اُٹھا رہی ہے، بجلی کی لوڈ شیڈنگ بھی بڑھ رہی ہے۔ وزیراعظم نے اِسی وجہ سے انرجی سکیورٹی یقینی بنانے پر جلد اور تیز کام کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے شمسی توانائی اور اعلیٰ معیار کی مقامی بیٹریوں کی فراہمی یقینی بنانے پر بھی بات کی تاہم ضروری ہے کہ اُس کے لئے کوئی مربوط اور دیرپا پالیسی تشکیل دی جائے۔ یہاں ہر روز پالیسی بدلتی رہتی ہے، سی این جی کے معاملات سے لے کر اب شمسی توانائی میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے۔ دو روز قبل ہی نیپرا کی ایک رپورٹ سامنے آئی جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان کو 2035ء تک کم معاشی شرح نمو (52.3 فیصد) کی صورت 62 ہزار 657 میگا واٹ اور درمیانی شرح نمو (4. 95 فیصد) کی صورت 66 ہزار 459 جبکہ بلند شرح نمو (6. 37 فیصد) کے حصول کے لئے 70 ہزار 720 میگا واٹ بجلی کی ضرورت ہو گی۔ اِس وقت پاکستان میں صرف 29 ہزار میگا واٹ بجلی پیدا کی جا رہی ہے جبکہ اِس کی مجموعی صلاحیت لگ بھگ 46 ہزار میگا واٹ ہے، بلند معاشی شرح نمو کے لئے اِسے یقیناً بڑھانا پڑے گا تاہم سب سے زیادہ اہم یہی ہو گا کہ اِسے کیسے بڑھایا جائے، روایتی طریقوں سے بجلی کی پیداوار انتہائی مہنگی ہو چکی ہے، توانائی کے متبادل ذرائع بہتر نتائج دے سکتے ہیں۔

وزیراعظم نے شمسی توانائی کے فروغ اور گھروں میں بیٹری سسٹم کی ترویج پر زور دیا لیکن اُس کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ آئندہ کم از کم 10 سال کے لئے نہ صرف ناقابلِ تبدیل پالیسی کا اعلان کیا جائے بلکہ عام صارف کو بینکوں سے آسان اقساط پر بلا سود یا انتہائی کم شرح سود پر قرض کی دستیابی سمیت دیگر سہولیات یقینی بنائی جائیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان گزشتہ سال شمسی توانائی سے 25 فیصد بجلی بنانے والا دنیا کا پہلا بڑا ملک بن چکا ہے۔ دنیا میں صرف 20 ملک سولر پینلز سے 25 فیصد بجلی بنا رہے ہیں جن میں سب سے زیادہ شمسی بجلی پاکستان میں بن رہی ہے۔ پاکستان 2030ء تک 60 فیصد بجلی کی سپلائی قابلِ تجدید ذرائع سے حاصل کرنے کا ہدف رکھتا ہے تاہم اُس کے لئے ضروری ہوگا حکومت اُس طبقے کو بھی اِس میں اپنا حصہ ڈالنے کے قابل بنائے جو صاحبِ استطاعت نہیں ہے، وہ دیگر ذرائع سے نہ سہی لیکن شمسی توانائی سے بجلی ضرور بنا سکتا ہے۔ پاکستان جیسے ممالک کو توانائی کے روایتی ذرائع پر انحصار ختم کر کے اِس کے متبادل ذرائع ہی سے اپنی انرجی سکیورٹی کو یقینی بنانا چاہئے کیونکہ دنیا میں توانائی کے روایتی ذرائع کی قیمتیں دن بدن بڑھتی ہی چلی جارہی ہیں جبکہ اِس کی ترسیل میں رکاوٹ بھی مسائل پیدا کر دیتی ہے۔ الیکٹرک وہیکل کا تمام تر دارومدار بھی بجلی ہی پر ہے، اُس کا فروغ بھی متبادل توانائی کے ذریعے ہی ممکن بنایا جا سکتا ہے، مہنگے ایندھن سے مہنگی بجلی بنا کر الیکٹرک وہیکل کا فروغ شاید ممکن نہ ہو پائے۔ اِس کے ساتھ ساتھ حکومت کو چاہئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرے، اِس حوالے سے عوام دوست پالیسی بنائے نہ کہ ٹیکسز کی بھرمار کر کے ان کو مزید مشکلات میں دھکیل دے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

نیا منظرنامہ اور پاکستان

جاوید قاضی

ایران و امریکا کی جنگ نے مشرق وسطیٰ سمیت اس خطے اور دنیا کو تبدیل کردیا ہے۔ اس تبدیلی کے بہت سے پہلو ہیں مگر سب سے اہم پہلو ہے توانائی اور اس کی رسد اور توانائی کے نئے ذرائع جو ایک نیا بیانیہ بن کر ابھرے ہیں۔ تیل کی اہمیت بہ حیثیت ایک توانائی کم ہو رہی ہے۔

اس ماڈرن دور میں الیکٹرک گاڑیوں کی اہمیت بڑھ رہی ہے، جو ہم نے بیس سال میں پندرہ سے چالیس ہزار میگا واٹ بجلی کی پیداوار کی، چین اتنے میگا واٹ بجلی ہر سال اپنی مجموعی پیداوار میں اضافہ کررہا ہے۔

جاپان توانائی کی پیداوار میں وہ کارنامے سر انجام دے رہا ہے جس نے دنیا کو حیران کردیا ہے۔ چین کی مجموعی توانائی کے استعمال میں تیل کا استعمال کم سے کم ہوتا جارہا ہے اس لیے ایران و امریکا کی جنگ اور آبنائے ہرمز کی بندش کی سبب چین میں پٹرول کی قیمت میں اضافہ نہیں ہوا۔ ڈالر بہ حیثیت بین الاقوامی کرنسی، اس کی اڑان میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔

آہستہ آہستہ ڈالر کی اجارہ داری کم ہو رہی ہے۔ عرب امارات میں دبئی جیسے ممالک جن کو سرمایہ کاری کے حوالے سے بہترین ممالک سمجھا جاتا تھا اور جہاں ہم جیسے ممالک کی اشرافیہ اپنے کالے پیسے کو چھپا کر رکھتے تھے اور اس ملک کی کل آبادی 2002 تک محض پچیس لاکھ تک اور اب اس اس کی آبادی ایک کروڑ کے قریب ہے اور اس کا فنانشل کیپیٹل دنیا کے چند بڑے ممالک ہانگ کانگ، لندن اور نیو یارک وغیرہ کی مارکیٹ میں استعمال ہوتا ہے۔

ایک بات ہمیں آج بھی سمجھ نہیں آ رہی ہے کہ جب اور جیسے جیسے دبئی ابھر رہا تھا، کراچی کی اہمیت کم ہو رہی تھی، اس بات کے پیچھے کیا راز ہیں، اس کی اب تک پردہ داری ہے۔

آہستہ آہستہ گوادر کی اہمیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گوادر، پاکستان کا وہ حصہ ہے جو نہ صرف سینٹرل ایشیاء کو جوڑتا ہے بلکہ وہ کراچی سے بھی ملحق ہے۔

گوادر آبنائے ہرمز اور نہر سویز سے ہونے والی ایشیاء میں تجارت کے لیے بہترین ٹرانزٹ بن سکتا ہے۔ ایران و امریکا کی جنگ کے بعد گوادر میں کارگو کا تخمینہ حیران کن انداز میں بڑھ چکا ہے۔

دوسری طرف ایران اور پاکستان کے اعتماد کا رشتہ مضبوط ہو رہا ہے۔ ایران سے مضبوط تعلقات کی بناء پر ہم افغانستان کو بائی پاس کر کے ایران کے توسط سے سینٹرل ایشیاء تک پہنچ سکتے ہیں۔ جو ملک آبنائے ہرمز کی دہلیز پر ہے وہ پاکستان ہے اور جو ملک سمندر کو سینٹرل ایشیاء سے جوڑتا ہے وہ بھی پاکستان ہے۔ جو ملک سعودی عرب اور قطر کا دفاع کر سکتا ہے وہ پاکستان ہے۔

پاکستان کو یہ اندیشہ تھا کہ ایران و امریکا کی جنگ شاید اس ملک کو لے ڈوبے گی مگر سفارتی طور پر پاکستان نے اس جنگ بندی کے لیے بہترین کردار ادا کیا اور دنیا میں گرین پاسپورٹ کی اہمیت بڑھی۔

ایران و امریکا کی جنگ سے پہلے جو بھی جنگیں ہوئیں، ان کے معاشی اثرات دنیا پر اتنے گہرے نہ تھے۔ اس جنگ نے دنیا کی معاشی پوزیشن کو کمزور بنایا ہے۔ اس جنگ میں عراق اور صدام حسین جیسے معاملات نہیں ہوئے۔

آبنائے ہرمز کی بندش اور ایران کے عوام کا اپنی حکومت کے ساتھ کھڑا ہونا، ایران کی کامیابی کا باعث ہے اور یہی وجہ تھی کہ امریکا اپنی فوج، ایران نہیں بھیج سکا۔ اس جنگ کو ایران نے پورے مشرق وسطیٰ تک پھیلا دیا۔ جن ممالک میں امریکا کے دفاعی اڈے تھے وہاں ایران نے میزائل داغے۔

پلاسی کی جنگ میں جو مکاری کا کردار ایسٹ انڈیا کمپنی نے ادا کیا وہ ہی مکاری ہمیں ایران و امریکا کی جنگ بندی کے عمل میں نظر آئی۔ عالمی طور پر یہ سوچ پیدا ہوئی کہ امریکا جنگ بندی کے مذاکرات میں سنجیدہ نہیں ہے۔

امریکا نے دنیا میں جو اپنی حیثیت دکھائی صدر ٹرمپ کے بیان اس کے متضاد تھے۔ امریکی فوج کے جرنیل بھی صدر ٹرمپ کے بیانات کی نفی کرتے رہے۔

صدر ٹرمپ نے اپنے اس رویے کے باعث اپنی مقبولیت کا گراف انتہائی نیچے گرا دیا۔ نیتن یاہو کے بعد صدر ٹرمپ دوسرے نمبر پر دنیا کی ناپسندیدہ شخصیت بن گئے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے انسانی حقوق کو نقصان پہنچانے والی شخصیات کی لسٹ میں پیوٹن صاحب کو بھی شامل کرلیا ہے۔

ہر طرف جنگ کے بادل تھے اور دنیا امن کے لیے پریشان تھی۔ مارکیٹ فورسز بھی امن کے ساتھ کھڑی ہوگئیں۔ دنیا کی سپلائی چین متاثر ہوئی، دنیا بھر کی صنعتیں متاثر ہوئیں۔ بے روزگاری میں اضافہ ہوا۔ کھیتی باڑی متاثر ہوئی۔

یومیہ اجرت پر کام کرنے والے، صنعتی اداروں اور مزدور پیشہ لوگ سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ بلواسطہ یا بلاواسطہ دنیا کی معیشت کمزور ہوئی۔ ایسے ممالک جو اس جنگ سے متاثر ہوئے ہیں ان کے لیے آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک امدادی پروگرام ترتیب دے رہی ہے۔

ایران و امریکا کی جنگ کے بعد اسرائیل کے ارادوں پر بھی پانی پھر گیا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کا دفاعی معاہدہ اب پھیلاؤ کی طرف جارہا ہے۔ ترکیہ اور مصر بھی پاکستان کے ساتھ نیٹو کے طرز کا اتحاد ترتیب دینے جارہے ہیں۔

ہندوستان کو یہ گمان بھی نہیں تھا کہ پاکستان سفارتی طور پر اتنی کامیابی حاصل کرلے گا۔ اب اگر ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کر کے اس کا الزام پاکستان پر لادنے کا سوچے گا اور پاکستان پر حملہ کرے گا تو ایسا

بھارت اور اسرائیل پاکستان کی ثالثی سے کیوں خوفزدہ ہیں؟

عثمان دموہی

مشرق وسطیٰ کی جنگ پوری دنیا کے لیے وبال جان بن چکی ہے۔ اس جنگ نے نہ صرف اہم ہوائی و بحری راستوں کو بند کردیا ہے بلکہ تیل اور گیس کے بغیر دنیا بھر کی صنعتی و معاشی سرگرمیاں ماند پڑ گئی ہیں۔ جہاں اس نے صنعتوں کا پہیہ جام کر دیا ہے وہاں عام لوگوں کی گھریلو زندگی کو بھی مشکل بنا دیا ہے۔

ایک وقت تھا جب لوگ کوئلہ، لکڑی اور گوبر کی پاتھیوں جیسی چیزوں سے چولہے جلاتے اور کھانا پکاتے تھے اور سرسوں ومکئی وغیرہ کے تیل سے رات کو روشنی کے لیے چراغ روشن کیا کرتے تھے مگر اب پٹرول اور گیس جیسی نعمتوں کی دریافت کے بعد صنعتیں اور عوام بجلی اور گیس جیسی سہولتوں سے مستفید ہو رہے ہیں بلکہ موٹرسائیکلوں، کاروں، بسوں، ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے طویل سفر آسانی سے کررہے ہیں۔

تیل اور گیس تو اب بھی قدرت کے خزانوں میں بھرا پڑا ہے مگر کچھ ممالک اپنی طاقت کے بل پر تیل وگیس کی عالمی ترسیل میں جنگوں کے ذریعے رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ قدرت نے بڑی فیاضی سے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں تیل اور گیس کے وافر ذخائر کا انتظام کر دیا ہے جن سے دنیا کے تمام ہی ممالک گزشتہ ایک صدی سے مستفیض ہو رہے ہیں مگر اب مشرق وسطیٰ کے جن ممالک میں تیل اور گیس کے وافر ذخائر موجود ہیں خوفناک قسم کی جنگ کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔

اسرائیل اور امریکا نے مل کر ایران پر حملہ کر کے اس خطے کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ چالیس دن کی جنگ کے بعد جنگ بندی ضرور ہوئی ہے مگر پہلے دور کے مذاکرات جو اسلام آباد میں منعقد ہوئے تھے ناکام رہے ہیں اب دوسرے دور کے مذاکرات تعطل کا شکار نظر آتے ہیں۔

بدقسمتی سے مشرق وسطیٰ میں ایک ایسا ملک بھی واقع ہے جس نے اپنی توسیع پسندانہ پالیسیوں کے تحت پورے مشرق وسطیٰ کے امن کو تقریباً نصف صدی سے تہہ وبالا کر رکھا ہے۔

دوسری جنگ عظیم سے قبل وہ ایک بے وطن قوم تھی جو دنیا کے مختلف ممالک میں بکھری ہوئی تھی۔ یہ قوم جسے یہودی کہا جاتا ہے اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے دنیا میں ہمیشہ بے توقیر اور بے وطن رہی ہے مگر یہ ایسی قوم ہے جسے مال و دولت کی فراوانی کے باوجود دنیا میں اچھائی کے مظہر کے طور پر نہیں دیکھا جاتا۔

دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے خلاف مغربی اتحادی ممالک کے لیے مخبری اور جرمنی سے غداری کرنے کے صلے میں جنگ کے فاتح برطانیہ اور امریکا نے انھیں انعام کے طور پر فلسطینیوں کی سرزمین پر زبردستی آباد کردیا تھا۔

مغربی ممالک انھیں اس لیے بھی خوش کرنا چاہتے تھے کہ وہ مال دار یہودیوں سے اپنی ضرورت کا سرمایہ حاصل کرتے رہتے تھے۔ گویہ بہت مال دار قوم ہے مگر ان کی ساری دولت ناجائز طریقوں سے حاصل کی گئی ہے۔

یہ مشرق وسطیٰ میں آباد ہونے کے بعد بہت جلد پورے خطے پر قبضہ جمانے کے خواب دیکھنے لگے کیونکہ ان کے اذہان سے اب بھی قدیم گریٹر اسرائیل کا تصور ختم نہیں ہوا ہے۔ انھوں نے اپنے ملک اسرائیل کو خطے کا طاقتور ترین ملک بنا کر پورے مشرق وسطیٰ پر قبضہ کرنے کے لیے 1967 میں واقعی ایک بڑی جنگ چھیڑ دی تھی جس میں انھوں نے اردن اور شام کے کئی علاقوں پر قبضہ کرلیا تھا۔

یہ علاقے اب بھی اسرائیل کے قبضے میں ہیں، انھیں لاکھ کوششوں کے بعد بھی اسرائیل سے خالی نہیں کرایا جا سکا۔ اس لیے کہ ان کی طاقت کا سرچشمہ امریکا ہے جس کی اجازت سے یہ آج ایک ایٹمی ملک بھی بن چکا ہے مگر اس کا ایٹم بم غیر اعلان شدہ ہے جس پر کوئی روک ٹوک نہیں ہے، وہ خطے میں ناقابل تسخیر ہے۔

1973 میں اس نے مصر کے علاقے سینائی پر بھی قبضہ کرلیا تھا مگر بعد میں امریکی دباؤ پر خالی کرنا پڑا تھا۔ بہرحال اس وقت اسرائیل اپنی فوجی طاقت اور امریکی آشیرباد سے منہ زور ہو چکا ہے وہ عربوں کی سرزمین پر قبضہ کرنا چاہتا ہے مگر ایران اس کی اس خواہش کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

وہ ایران کے جوہری منصوبے سے خوفزدہ ہے جسے ہر صورت ختم کرانا چاہتا ہے گو کہ ایران خود کہہ چکا ہے کہ وہ یورینیم افزودہ کر کے اس سے فوجی نہیں سماجی کام کرنا چاہتا ہے مگر اسرائیل کو ڈر ہے کہ وہ اس کی آڑ میں ایٹم بم بھی بنا سکتا ہے چنانچہ امریکا ایران کو ایٹم بم بنانے سے دور رکھنا چاہتا ہے اور محض اسی سلسلے میں اس نے ایران پر ایک بڑا حملہ کر کے اس کے ایٹمی پلانٹ کو تباہ کر دیا ہے۔

اب امریکا ایران سے تباہ حالت میں پڑی افزودہ یورینیم کو بھی خود حاصل کرنا چاہتا ہے مگر ایران اس کے لیے تیار نہیں اس کے بعد امریکا اور اسرائیل نے ایران کو مذاکرات میں الجھا کر ایران پر حملہ کر دیا، یہ حملہ مسلسل ایک ماہ سے زیادہ عرصے تک جاری رہا جس سے خود امریکا اور اسرائیل کی فوجی طاقت کی کمزوری دنیا کے سامنے آشکار ہوچکی ہے۔

اب جیسے تیسے جنگ رکی ہے مگر مذاکرات کا پہلا مرحلہ ناکام رہا ہے چنانچہ دوسرے مرحلے کے مذاکرات سے پہلے امریکا نے ایران کی بحری ناکہ بندی کردی تاکہ کوئی اس کا جہاز ایران تک ہی نہ پہنچ سکے۔ وہ ایک ایرانی جہاز کو نقصان پہنچا کر اسے اپنے قبضے میں لے چکا ہے۔

اب ایران نے دوسرے دور کے مذاکرات میں شرکت کرنے کے لیے یہ شرط رکھی ہے کہ وہ پہلے ایران کی بحری ناکہ بندی ختم کرے، تب ہی مذاکرات ممکن ہو سکتے ہیں۔ ٹرمپ ایران کے مطالبے کا خیال کرنے کے بجائے اسے مسلسل تباہ کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

ان مذاکرات کے اسلام آباد میں انعقاد کے اسرائیل اور بھارت مخالف تھے چنانچہ لگتا ہے، وہ اس سلسلے میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔ کچھ مبصرین کہہ رہے ہیں کہ ٹرمپ ایک کاروباری آدمی ہیں، وہ اپنے کاروباری منافع کے لیے صدر کے عہدے کو استعمال کررہے ہیں۔ ا

ب ایران سے وہ معاہدہ کریں یا نہ کریں مگر امریکی عوام ان کے خلاف ہو گئے ہیں اور کچھ امریکی سینیٹرز ان کے مواخذے کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں اور اگر ایسا ہوا تو ایران کو ضرور فائدہ ہوگا۔ جہاں تک پاکستان کی بات ہے تو وہ بحیثیت ثالث کامیاب ہی رہا ہے اور اس نے خود کو دنیا میں ایک امن پسند قوم ثابت کردیا ہے۔

مشرق وسطیٰ کی جنگ پوری دنیا کے لیے وبال جان بن چکی ہے۔ اس جنگ نے نہ صرف اہم ہوائی و بحری راستوں کو بند کردیا ہے بلکہ تیل اور گیس کے بغیر دنیا بھر کی صنعتی و معاشی سرگرمیاں ماند پڑ گئی ہیں۔ جہاں اس نے صنعتوں کا پہیہ جام کر دیا ہے وہاں عام لوگوں کی گھریلو زندگی کو بھی مشکل بنا دیا ہے۔

ایک وقت تھا جب لوگ کوئلہ، لکڑی اور گوبر کی پاتھیوں جیسی چیزوں سے چولہے جلاتے اور کھانا پکاتے تھے اور سرسوں ومکئی وغیرہ کے تیل سے رات کو روشنی کے لیے چراغ روشن کیا کرتے تھے مگر اب پٹرول اور گیس جیسی نعمتوں کی دریافت کے بعد صنعتیں اور عوام بجلی اور گیس جیسی سہولتوں سے مستفید ہو رہے ہیں بلکہ موٹرسائیکلوں، کاروں، بسوں، ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے طویل سفر آسانی سے کررہے ہیں۔

تیل اور گیس تو اب بھی قدرت کے خزانوں میں بھرا پڑا ہے مگر کچھ ممالک اپنی طاقت کے بل پر تیل وگیس کی عالمی ترسیل میں جنگوں کے ذریعے رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ قدرت نے بڑی فیاضی سے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں تیل اور گیس کے وافر ذخائر کا انتظام کر دیا ہے جن سے دنیا کے تمام ہی ممالک گزشتہ ایک صدی سے مستفیض ہو رہے ہیں مگر اب مشرق وسطیٰ کے جن ممالک میں تیل اور گیس کے وافر ذخائر موجود ہیں خوفناک قسم کی جنگ کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔

اسرائیل اور امریکا نے مل کر ایران پر حملہ کر کے اس خطے کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ چالیس دن کی جنگ کے بعد جنگ بندی ضرور ہوئی ہے مگر پہلے دور کے مذاکرات جو اسلام آباد میں منعقد ہوئے تھے ناکام رہے ہیں اب دوسرے دور کے مذاکرات تعطل کا شکار نظر آتے ہیں۔

بدقسمتی سے مشرق وسطیٰ میں ایک ایسا ملک بھی واقع ہے جس نے اپنی توسیع پسندانہ پالیسیوں کے تحت پورے مشرق وسطیٰ کے امن کو تقریباً نصف صدی سے تہہ وبالا کر رکھا ہے۔

دوسری جنگ عظیم سے قبل وہ ایک بے وطن قوم تھی جو دنیا کے مختلف ممالک میں بکھری ہوئی تھی۔ یہ قوم جسے یہودی کہا جاتا ہے اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے دنیا میں ہمیشہ بے توقیر اور بے وطن رہی ہے مگر یہ ایسی قوم ہے جسے مال و دولت کی فراوانی کے باوجود دنیا میں اچھائی کے مظہر کے طور پر نہیں دیکھا جاتا۔

دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے خلاف مغربی اتحادی ممالک کے لیے مخبری اور جرمنی سے غداری کرنے کے صلے میں جنگ کے فاتح برطانیہ اور امریکا نے انھیں انعام کے طور پر فلسطینیوں کی سرزمین پر زبردستی آباد کردیا تھا۔

مغربی ممالک انھیں اس لیے بھی خوش کرنا چاہتے تھے کہ وہ مال دار یہودیوں سے اپنی ضرورت کا سرمایہ حاصل کرتے رہتے تھے۔ گویہ بہت مال دار قوم ہے مگر ان کی ساری دولت ناجائز طریقوں سے حاصل کی گئی ہے۔

یہ مشرق وسطیٰ میں آباد ہونے کے بعد بہت جلد پورے خطے پر قبضہ جمانے کے خواب دیکھنے لگے کیونکہ ان کے اذہان سے اب بھی قدیم گریٹر اسرائیل کا تصور ختم نہیں ہوا ہے۔ انھوں نے اپنے ملک اسرائیل کو خطے کا طاقتور ترین ملک بنا کر پورے مشرق وسطیٰ پر قبضہ کرنے کے لیے 1967 میں واقعی ایک بڑی جنگ چھیڑ دی تھی جس میں انھوں نے اردن اور شام کے کئی علاقوں پر قبضہ کرلیا تھا۔

زمین کا دن اور بارود کی بو

زاہدہ حناء

بائیس اپریل کو دنیا بھر میں زمین کا دن منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب ہم درخت لگانے کی بات کرتے ہیں، دریاؤں کی صفائی کا عہد کرتے ہیں، فضاؤں میں گھلتے زہر کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ، سرسبز اور قابلِ رہائش دنیا کا خواب دیکھتے ہیں۔

یہ روایت انیس سوستر میں امریکا سے شروع ہوئی تھی جب چند باشعور لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ صنعتی ترقی کی اندھی دوڑ نے انسان اور فطرت کے درمیان رشتہ کمزور کر دیا ہے۔ اس دن کی بنیاد دراصل ایک احتجاج تھی، ایک سوال تھا، ایک چیخ تھی کہ کیا ترقی کی قیمت زمین کی بربادی ہوسکتی ہے۔

آج، نصف صدی سے زیادہ گزرنے کے بعد، یہ دن ایک عالمی تحریک بن چکا ہے۔ لاکھوں نہیں، کروڑوں لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں۔ اسکولوں میں بچے پودے لگاتے ہیں، یونیورسٹیوں میں سیمینار ہوتے ہیں، حکومتیں وعدے کرتی ہیں، کارپوریٹ ادارے سبز پالیسیوں کی بات کرتے ہیں، مگر ان سب کے بیچ ایک سوال بار بار ذہن کے دریچوں پر دستک دیتا ہے، کیا یہ سب محض ایک دن کا تماشا ہے؟ کیا ہم واقعی زمین کو بچانے کے لیے سنجیدہ ہیں یا یہ سب ایک خوبصورت دھوکہ ہے جو ہم خود کو دیتے ہیں۔

یہ سوال اس لیے اور بھی کربناک ہو جاتا ہے جب ہم اس زمین پر بارود کی بو محسوس کرتے ہیں۔ وہی زمین جسے ہم بچانے کا عہد کرتے ہیں، اس پر جنگ کی آگ بھڑک رہی ہے۔ وہی فضا جسے ہم صاف دیکھنا چاہتے ہیں، اس میں دھماکوں کا دھواں گھل رہا ہے۔

پانی جسے ہم زندگی کا سرچشمہ کہتے ہیں، خون سے سرخ ہو رہا ہے۔ کیا یہ عجیب تضاد نہیں کہ ہم ایک طرف پودے لگا رہے ہیں اور دوسری طرف بم برسا رہے ہیں؟

زمین کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب ایک ہی سیارے کے باسی ہیں، ہماری تقدیر مشترک ہے، ہماری سانسیں ایک ہی فضا سے جڑی ہیں۔ مگر سیاست اور طاقت کی ہوس نے اس سچ کو دھندلا دیا ہے۔ دنیا کے طاقتور ممالک ماحولیات کے نام پر کانفرنسیں کرتے ہیں، معاہدے کرتے ہیں مگر ان کے اسلحہ خانے بھرے پڑے ہیں۔

ان کے ہتھیار صرف انسانوں کو نہیں مارتے، وہ زمین کو بھی زخمی کرتے ہیں، ہوا کو زہریلا کرتے ہیں، پانی کو آلودہ کرتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے تباہی کا سامان چھوڑ جاتے ہیں۔

ہم جب ایک پودا لگاتے ہیں تو ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم زندگی کو آگے بڑھا رہے ہیں، مگر جب کہیں ایک بم گرتا ہے تو صرف انسان ہی نہیں مرتا، اس کے ساتھ مٹی کی زرخیزی بھی ختم ہو جاتی ہے، درخت جل جاتے ہیں، پرندے بے گھر ہو جاتے ہیں اور زمین کی سانس رکنے لگتی ہے۔

کیا بم چلانے والوں نے کبھی سوچا کہ ایک جنگ صرف چند دنوں یا مہینوں کی نہیں ہوتی، اس کے اثرات دہائیوں تک زمین پر رہتے ہیں۔ ویتنام کی جنگ ہو یا مشرقِ وسطیٰ کی تباہ کاریاں زمین آج بھی ان زخموں کو سہنے پہ مجبور ہے۔

یہ کیسا تضاد ہے کہ ایک دن ہم زمین کے لیے محبت کے نعرے لگاتے ہیں اور باقی دن اس کے خلاف جرائم میں شریک رہتے ہیں۔ کیا ہم نے زمین کو صرف ایک علامتی دن تک محدود کردیا ہے؟ یا ہم واقعی اس کے ساتھ ایک زندہ رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں؟

زمین کا دن ہمیں صرف درخت لگانے کی دعوت نہیں دیتا، یہ ہمیں اپنے رویوں پر نظرثانی کرنے کا بھی کہتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ماحولیات کا مسئلہ صرف آلودگی کا نہیں، یہ انصاف کا بھی مسئلہ ہے۔

جب کہیں جنگ ہوتی ہے تو اس کا سب سے زیادہ نقصان غریبوں کو ہوتا ہے، ان لوگوں کو جو پہلے ہی محرومی کا شکار ہیں۔ ان کے گھر تباہ ہوتے ہیں، ان کی زمینیں بنجر ہو جاتی ہیں اور ان کی زندگی میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔

یہاں ایک اور سوال جنم لیتا ہے کیا ہم ماحولیات کی بات کرتے ہوئے ان سیاسی اور معاشی ڈھانچوں کو نظرانداز کر سکتے ہیں جو اس تباہی کے ذمے دار ہیں؟ کیا صرف پلاسٹک کے تھیلے کم کر دینے سے مسئلہ حل ہو جائے گا جب کہ بڑی طاقتیں اپنی جنگی صنعت کو جاری رکھے ہوئے ہیں؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ہم زمین کو بچا لیں مگر اس نظام کو نہ چھیڑیں جو اس کی بربادی کا باعث ہے۔

زمین کا دن ہمیں ایک موقع دیتا ہے کہ ہم ان سوالات کا سامنا کریں۔ یہ ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم اپنی ترجیحات کا تعین کریں۔ کیا ہم واقعی ایک ایسی دنیا چاہتے ہیں جہاں سبز درخت ہوں مگر اس کے آس پاس بارود کی بو بھی ہو؟

یا ہم ایک ایسی دنیا کا خواب دیکھتے ہیں جہاں امن ہو انصاف ہو اور زمین واقعی سانس لے سکے؟ یہ سچ ہے کہ ایک دن میں سب کچھ نہیں بدل سکتا مگر یہ بھی سچ ہے کہ ہر تبدیلی ایک سوال سے شروع ہوتی ہے۔ شاید زمین کا دن ہمیں یہی سوال دینا چاہتا ہے۔

ایک ایسا سوال جو ہمیں بے چین کرے ہمیں جھنجھوڑے ہمیں مجبور کرے کہ ہم اپنی خاموشی توڑیں۔ جب ہم بائیس اپریل کو ایک پودا لگائیں تو ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ زمین کو صرف درختوں کی نہیں امن کی بھی ضرورت ہے۔

اسے صرف پانی اور ہوا کی صفائی نہیں بلکہ انسانی ضمیر کی صفائی بھی درکار ہے۔ جب تک ہم جنگ کے خلاف آواز نہیں اٹھائیں گے جب تک ہم طاقت کی اس سیاست کو چیلنج نہیں کر پائیں گے جو زمین کو ایک میدانِ جنگ بناتی ہے تب تک ہمارے لگائے ہوئے پودے بھی اس دھوئیں میں مرجھاتے رہیں گے۔

زمین کا دن ایک یاد دہانی ہے، ایک دستک کہ یہ سیارہ ہمارا گھر ہے اور گھر صرف دیواروں سے نہیں بنتا، اس میں محبت تحفظ اور ذمے داری بھی شامل ہوتی ہے، اگر ہم واقعی اس گھر کو بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں صرف درخت نہیں لگانے بلکہ نفرت اور جنگ کے اس نظام کو بھی جڑ سے اکھاڑنا ہوگا جو اس گھر کو تباہ کررہا ہے۔

شاید تب ہی بائیس اپریل واقعی ایک جشن کا دن بن سکے گا۔ ایک ایسا جشن جس میں صرف الفاظ نہیں عمل بھی شامل ہو۔ ایک ایسا دن جس میں زمین مسکرا سکے اور ہم اس کی مسکراہٹ میں اپنا عکس دیکھ سکیں۔

بائیس اپریل کو دنیا بھر میں زمین کا دن منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب ہم درخت لگانے کی بات

کرتے ہیں، دریاؤں کی صفائی کا عہد کرتے ہیں، فضاؤں میں گھلتے زہر کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ، سرسبز اور قابلِ رہائش دنیا کا خواب دیکھتے ہیں۔

یہ روایت انیس سوستر میں امریکا سے شروع ہوئی تھی جب چند باشعور لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ صنعتی ترقی کی اندھی دوڑ نے انسان اور فطرت کے درمیان رشتہ کمزور کر دیا ہے۔ اس دن کی بنیاد دراصل ایک احتجاج تھی، ایک سوال تھا، ایک چیخ تھی کہ کیا ترقی کی قیمت زمین کی بربادی ہوسکتی ہے۔

آج، نصف صدی سے زیادہ گزرنے کے بعد، یہ دن ایک عالمی تحریک بن چکا ہے۔ لاکھوں نہیں، کروڑوں لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں۔ اسکولوں میں بچے پودے لگاتے ہیں، یونیورسٹیوں میں سیمینار ہوتے ہیں، حکومتیں وعدے کرتی ہیں، کارپوریٹ ادارے سبز پالیسیوں کی بات کرتے ہیں، مگر ان سب کے بیچ ایک سوال بار بار ذہن کے دریچوں پر دستک دیتا ہے، کیا یہ سب محض ایک دن کا تماشا ہے؟ کیا ہم واقعی زمین کو بچانے کے لیے سنجیدہ ہیں یا یہ سب ایک خوبصورت دھوکہ ہے جو ہم خود کو دیتے ہیں۔

یہ سوال اس لیے اور بھی کربناک ہو جاتا ہے جب ہم اس زمین پر بارود کی بو محسوس کرتے ہیں۔ وہی زمین جسے ہم بچانے کا عہد کرتے ہیں، اس پر جنگ کی آگ بھڑک رہی ہے۔ وہی فضا جسے ہم صاف دیکھنا چاہتے ہیں، اس میں دھماکوں کا دھواں گھل رہا ہے۔

پانی جسے ہم زندگی کا سرچشمہ کہتے ہیں، خون سے سرخ ہو رہا ہے۔ کیا یہ عجیب تضاد نہیں کہ ہم ایک طرف پودے لگا رہے ہیں اور دوسری طرف بم برسا رہے ہیں؟

زمین کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب ایک ہی سیارے کے باسی ہیں، ہماری تقدیر مشترک ہے، ہماری سانسیں ایک ہی فضا سے جڑی ہیں۔ مگر سیاست اور طاقت کی ہوس نے اس سچ کو دھندلا دیا ہے۔ دنیا کے طاقتور ممالک ماحولیات کے نام پر کانفرنسیں کرتے ہیں، معاہدے کرتے ہیں مگر ان کے اسلحہ خانے بھرے پڑے ہیں۔

ان کے ہتھیار صرف انسانوں کو نہیں مارتے، وہ زمین کو بھی زخمی کرتے ہیں، ہوا کو زہریلا کرتے ہیں، پانی کو آلودہ کرتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے تباہی کا سامان چھوڑ جاتے ہیں۔

ہم جب ایک پودا لگاتے ہیں تو ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم زندگی کو آگے بڑھا رہے ہیں، مگر جب کہیں ایک بم گرتا ہے تو صرف انسان ہی نہیں مرتا، اس کے ساتھ مٹی کی زرخیزی بھی ختم ہو جاتی ہے، درخت جل جاتے ہیں، پرندے بے گھر ہو جاتے ہیں اور زمین کی سانس رکنے لگتی ہے۔

کیا بم چلانے والوں نے کبھی سوچا کہ ایک جنگ صرف چند دنوں یا مہینوں کی نہیں ہوتی، اس کے اثرات دہائیوں تک زمین پر رہتے ہیں۔ ویتنام کی جنگ ہو یا مشرقِ وسطیٰ کی تباہ کاریاں زمین آج بھی ان زخموں کو سہنے پہ مجبور ہے۔

یہ کیسا تضاد ہے کہ ایک دن ہم زمین کے لیے محبت کے نعرے لگاتے ہیں اور باقی دن اس کے خلاف جرائم میں شریک رہتے ہیں۔ کیا ہم نے زمین کو صرف ایک علامتی دن تک محدود کردیا ہے؟ یا ہم واقعی اس کے ساتھ ایک زندہ رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں؟

ایک اور معرکہ حق

جلسہ عام

مجیب الرحمٰن شامی

ایران پر مسلط کردہ امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کب رُکے گی، پائیدار اَمن کا قیام کب ممکن ہو گا۔ اِس بارے میں کوئی کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔ اچھی خبر یہ ہے کہ عارضی جنگ بندی برقرار ہے، فریقین ایک دوسرے کے بارے میں جو بھی شعلے اُگلیں۔ صدر ٹرمپ اپنی فتح کا جو بھی اعلان کریں اور ایران اپنے عزم کو جس طرح بھی دہرائے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے جو بھی ارادے ظاہر کئے جائیں، بم باری نہیں ہو رہی۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی اِس وقت اسلام آباد کے دورے پر ہیں لیکن اُن کی طرف سے واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ دو طرفہ معاملہ ہے۔ وہ مسقط اور روس جاتے ہوئے اسلام آباد رُکے ہیں۔ اِس دوران امریکہ سے بات چیت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے، جبکہ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کا کہنا ہے کہ امریکہ کا ایک دو رکنی مذاکراتی وفد اسلام آباد پہنچنے کے لئے تیار ہے۔ اگر سپیکر ایران اسمبلی ایرانی وفد میں شامل ہوں گے تو پھر نائب صدر جے ڈی وینس بھی اسلام آباد روانہ ہو جائیں گے، بصورتِ دیگر وہ واشنگٹن میں بیٹھ کر ہی مذاکراتی عمل کی نگرانی کریں گے لیکن ایران کی طرف سے تاحال کوئی آمادگی ظاہر نہیں کی گئی۔ وہ آبنائے ہرمز کی امریکی ناکہ بندی ختم کرنے کے مطالبے پر قائم ہے۔ کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ تعطل کب تک برقرار رہے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر دن رات ایک کیے ہوئے ہیں کہ فریقین کسی طور آمنے سامنے بیٹھ جائیں، ایک ایسا معاہدہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں جس سے دنیا کو اَمن کا تحفہ مل سکے۔ آبنائے ہرمز کی بندش نے اِس جنگ کے اثرات ہر ملک تک پھیلا دیے ہیں۔ پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، مہنگائی بڑھتی چلی جا رہی ہے، یورپ اور امریکہ بھی لپیٹ میں ہیں۔ صدر ٹرمپ کو داخلی محاذ پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔ وہ متعدد فوجی افسروں کو برطرف کر چکے لیکن پھر بھی یکسوئی نصیب نہیں ہو رہی۔ پاکستان ثالث کے طور پر جو کردار ادا کر رہا ہے، اس کی تحسین جاری ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان نے بھی اِس کی داد دی ہے اور ایرانی قیادت سے مسلسل رابطے بھی اِس اعتماد کی نشاندہی کر رہے ہیں جو تہران کو اسلام آباد پر ہے۔ میڈیا میں بعض عناصر "نامعلوم" ایرانی عہدیداروں کی آڑ لے کر پاکستان کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اسے متنازعہ بنانے میں کوشاں ہیں لیکن اُنہیں یوں منہ کی کھانا پڑ رہی ہے کہ ایران کا کوئی ذمہ دار اپنے برادر ملک پر اُنگلی اٹھانے پر تیار نہیں ہے۔

پاکستان کی بھاری اکثریت ایران کے ساتھ ہے۔ اس نے جس استقامت کے ساتھ جارحیت کا مقابلہ کیا ہے اور اس کی دفاعی صلاحیتوں کی جو تفصیل سامنے آئی ہے، اس نے سب کو ششدر کر رکھا ہے۔ ایران کے ڈرون اور میزائل حملہ آوروں کو ناکوں چنے چبوا گذرے ہیں، ایران کو وینز ویلا بنانے کے خواب چکنا چور ہیں۔ شدید نقصانات اٹھانے اور اپنی اعلیٰ ترین قیادت سے محروم ہونے کے باوجود ایران نے ریاستی نظم کو برقرار رکھا ہے۔ تفریق اور انتشار پھیلانے والوں کی سرکوبی کی ہے اور دنیا کو دِکھا دیا ہے کہ اس کی عسکری اور سیاسی قیادت یک جان ہو کر یلغار کا سامنا کر رہی ہے۔ اب اسے ماضی سے زیادہ مستقبل پر نگاہ رکھنی ہے، جو نقصان ہو چکا، اس کے ازالے کا مطالبہ اپنی جگہ لیکن جو نقصان ہو سکتا ہے، اُس سے بچنا بھی ضروری ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو نامناسب نہیں ہوگا کہ مستقبل کو سنبھالنا اہم ترین ہے۔ ماضی کا ازالہ کرتے کرتے اگر مستقبل ہاتھوں سے نکل جائے تو اسے فراست نہیں کہیں گے، جو ہاتھ میں ہے، اُسے محفوظ رکھنا اِس وقت سب سے اہم ہے۔ اِس حوالے سے اگر اقدامات کا جائزہ ہوگا تو پھر معاملہ اور ہوگا۔ اگر یہ نکتہ نظر انداز کر دیا جائے تو پھر کچھ بھی کہا، اور کچھ بھی کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان میں پیٹرول اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، بجلی بھی مہنگی ہوگی اور نتیجتاً پورا ملک مہنگائی کی شدید لہر کی زد میں ہوگا۔ عام آدمی کی زندگی اجیرن ہو رہی ہے۔ اگر مستقل جنگ بندی ہو جائے تو بھی حالات کو معمول پر آنے میں وقت لگے گا لیکن اگر ایسا نہ ہوا۔ شعلے ایک بار پھر بھڑک اُٹھے تو کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ نتیجہ کیا ہوگا، کون کیسے متاثر ہوگا اور کس کو کتنا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ بے یقینی کو ختم کرنا تو کسی کے بس میں نہیں لیکن مشکل حالات کا سامنا کرنے کے لئے صف بندی تو ممکن ہے۔ اِس کے لئے لازم ہے کہ ہم داخلی سیاست کی کمزوریوں پر قابو پائیں۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی بجائے ایک دوسرے کے ساتھ سر جوڑ کر بیٹھیں۔ روکھی سوکھی مل بانٹ کر کھائیں۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ عوام کا جینا حرام ہو جائے اور مقتدر طبقے اپنے اللے تللے جاری رکھیں۔

تحریک انصاف حزبِ اختلاف کی سب سے بڑی جماعت ہے، اِس کے رہنماؤں اور کارکنوں کی شکایات کا فوری طور پر جائزہ لیا جانا چاہئے، جو لوگ جیلوں میں ہیں اُن کے مقدمات پر نظرثانی کے لیے ایک کل جماعتی پارلیمانی کمیٹی (یا کمیٹیاں) بنائی جا سکتی ہیں۔ بزرگ اور بیمار اسیروں کو فی الفور رہا کر دینا چاہئے۔ اِس کے ساتھ ہی ساتھ نظمِ ریاست پر بے اعتمادی میں اضافہ کرنے والوں کی سرزنش لازمی ہے۔ اعلیٰ عدلیہ میں تبادلوں کی جو کوشش کی جا رہی ہے، اس پر فی الفور نظرثانی ہونی چاہئے۔ دستورِ پاکستان کے مطابق اعلیٰ عدلیہ کے کسی جج کا اس کی رضامندی کے بغیر تبادلہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ستائیسویں آئینی ترمیم کے ذریعے "جج کی رضامندی" کو ختم کر کے معاملہ جوڈیشل کمشن کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اب کوشش کی جا رہی ہے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے پانچ جج صاحبان کو دوسری عدالتوں میں منتقل کر دیا جائے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے بھی اِس کے خلاف آواز بلند کی ہے، اور اسے عدلیہ کی آزادی پر حملے کے مترادف قرار دیا ہے۔ عدالتی کمشن کے اجلاس میں ان کا احتجاج موثر ہو سکے گا، اِس پر تو کچھ کہا نہیں جا سکتا لیکن یہ بات بہرحال واضح ہے کہ عدالت ہائے عالیہ کے ججوں کو ان کی مرضی کے بغیر یا خلاف تبادلہ کرنے کی روش اپنائی کی گئی تو عدلیہ کی آزادی اور خود مختاری کا تصور زمیں بوس ہو جائے گا۔ جوڈیشل کمشن کے ارکان کی توقیر اور احترام اپنی جگہ اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کو کسی بھی دباؤ کے بغیر کام کرنے کا حق حاصل رہنا چاہئے۔ پاکستانی ریاست اور سیاست اِس وقت جن حالات سے دوچار ہیں، ان کا تقاضہ ہے کہ اداروں کی جو بھی ساکھ بچی ہے، اس کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔ انہیں مضبوط اگر نہیں کیا جا سکتا تو کمزور بھی نہ کیا جائے۔ وقتی مصلحتوں کے لئے ایسے اقدامات نہ کیے جائیں جو مستقبل کو دھندلا کر دیں۔ اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کو دباؤ میں رکھنا، اور انتظامی افسران کی طرح ان کے تبادلے کرنا عدالتی نظام کے انہدام کی طرف ایک بڑا قدم ہو گا۔ اس سے پورا ریاستی ڈھانچہ کمزور ہو گا۔ پاکستانی ریاست کو اِس وقت تقسیم کی نہیں اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے۔ جو کچھ بچا ہوا ہے، اُس میں (فی الحال) اگر اضافہ نہیں کیا جا سکتا تو کمی بھی نہ ہونے دی جائے۔ وکلاء، میڈیا اور سیاسی کارکنوں کو "بنیانِ مرصوص" بن کر اِس معرکۂ حق میں دادِ شجاعت دینی چاہئے۔

زندگی کی اصل حقیقت: دولت نہیں، انسانیت کامیابی ہے

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

زندگی کی اس تیز رفتار دوڑ میں جہاں ہر شخص کسی نہ کسی منزل کی تلاش میں بھاگ رہا ہے، انسان اکثر خود کو ہی بھول بیٹھتا ہے۔ دن رات کی مصروفیات، خواہشات کی لمبی فہرست اور کامیابی کی اندھی خواہش ہمیں اس قدر الجھا دیتی ہے کہ ہم رک کر یہ سوچنے کی زحمت بھی نہیں کرتے کہ ہم آخر کہاں جا رہے ہیں۔ ہماری زندگی ایک مشین کی طرح بنتی جا رہی ہے، جہاں جذبات کی جگہ حساب کتاب نے لے لی ہے۔ ہم ہنستے بھی ہیں تو بنا احساس کے، اور روتے بھی ہیں تو اکثر اکیلے میں۔ یہ کیسی زندگی ہے جس میں سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کچھ کمی محسوس ہوتی ہے؟ اصل سوال یہی ہے کہ کیا ہم واقعی جی رہے ہیں یا صرف دن پورے کر رہے ہیں؟ کیونکہ جینا صرف سانس لینے کا نام نہیں، بلکہ محسوس کرنے کا نام ہے۔ وہ احساس جو ہمیں دوسروں کے قریب لاتا ہے، جو ہمیں انسان بناتا ہے۔ زندگی کا اصل حسن دوسروں کے لیے جینے میں ہے۔ جب ہم کسی کے کام آتے ہیں، کسی کے دکھ کو کم کرتے ہیں، تو وہی لمحے ہماری زندگی کے سب سے قیمتی لمحے بن جاتے ہیں۔ یہی وہ لمحات ہیں جو ہمیں اندرونی سکون دیتے ہیں۔ آج کا معاشرہ خود غرضی کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ ہر کوئی اپنی دنیا میں مگن ہے، دوسروں کے دکھ درد سے بے خبر۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ انسان اکیلا خوش نہیں رہ سکتا، اسے خوشی بانٹنی پڑتی ہے۔ کسی مجبور کا سہارا بن جانا، اس کے لیے امید کی کرن بننے کے برابر ہے۔ جب کوئی بے بس انسان آپ کی مدد سے سنبھلتا ہے، تو وہ صرف اس کی نہیں بلکہ آپ کی زندگی کو بھی روشن کر دیتا ہے۔ اسی طرح کسی کے آنسو پونچھ دینا ایک ایسا عمل ہے جو دلوں کو جوڑ دیتا ہے۔ یہ چھوٹا سا کام کسی کے لیے بہت بڑی خوشی بن سکتا ہے، اور اس کے دل میں امید دوبارہ جگا سکتا ہے۔ کسی کے زخم پر مرہم رکھنا صرف جسمانی مدد نہیں بلکہ ایک جذباتی رشتہ بھی قائم کرتا ہے۔ یہ احساس کہ کوئی ہمارے ساتھ ہے، ہمیں مضبوط بناتا ہے اور زندگی کا سامنا کرنے کی ہمت دیتا ہے۔ یہی وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو انسان کو عظمت دیتی ہیں۔ بڑی بڑی کامیابیاں وقتی ہوتی ہیں، مگر اچھے اعمال ہمیشہ کے لیے یادگار بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ نیکی کے لیے بڑے وسائل ضروری نہیں ہوتے۔ ایک چھوٹا سا قدم، ایک اچھا لفظ یا ایک مسکراہٹ بھی کسی کی دنیا بدل سکتی ہے۔ اصل چیز نیت کی سچائی ہے۔ اکثر لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب ان کے پاس سب کچھ ہوگا تب وہ دوسروں کی مدد کریں گے، مگر حقیقت یہ ہے کہ مدد کا تعلق دل سے ہوتا ہے، دولت سے نہیں۔ ایک خلوص بھرا دل ہی سب سے بڑی دولت ہے۔ وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔ ہر گزرتا لمحہ ہمیں ہماری آخری منزل کے قریب لے جا رہا ہے۔ ہم چاہیں یا نہ چاہیں، یہ سفر ایک دن ختم ہونا ہے۔ جب زندگی کا اختتام ہوگا تو نہ مال کام آئے گا نہ شہرت۔ صرف ہمارے اعمال ہی ہمارے ساتھ ہوں گے، اور یہی ہماری اصل پہچان بنیں گے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کو صرف دنیاوی کامیابیوں تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے بامقصد بنائیں۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم دنیا میں کیا اچھا چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمیں محبت سے یاد کریں تو ہمیں اپنے رویے کو بہتر بنانا ہوگا۔ ہمیں دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرنی ہوگی اور اپنے دل کو نرم بنانا ہوگا۔ یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے، جہاں ہر انسان کا کردار اہم ہے۔ کچھ لوگ صرف اپنے لیے جیتے ہیں، جبکہ کچھ دوسروں کے لیے بھی روشنی بن جاتے ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہر چھوٹا عمل اہمیت رکھتا ہے۔ ایک ہمدردی بھرا جملہ، ایک سچی دعا یا کسی کی بات سن لینا بھی بہت بڑی نیکی ہو سکتی ہے۔ زندگی کا حسن محبت اور خلوص میں ہے۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں تو ہمارے دل کو بھی سکون ملتا ہے اور معاشرہ بھی بہتر بنتا ہے۔ ہمیں عاجزی اور انکساری کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ یہی صفات ہمیں دوسروں کے قریب لاتی ہیں اور ہمیں ایک اچھا انسان بناتی ہیں۔ ہمدردی کا جذبہ انسان کو عظیم بناتا ہے۔ جب ہم دوسروں کے درد کو محسوس کرتے ہیں تو ہم خود بھی ایک بہتر انسان بن جاتے ہیں۔ نیکی کے لیے کسی خاص وقت کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ جو اچھا کام ہم آج کر سکتے ہیں، اسے ابھی کر لینا چاہیے کیونکہ کل کا کوئی یقین نہیں۔ زندگی مختصر ہے اور اس کا ہر لمحہ قیمتی ہے۔ ہمیں اسے ضائع کرنے کے بجائے بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے اور زیادہ سے زیادہ اچھے کام کرنے چاہئیں۔ اصل کامیابی وہ ہے جو دلوں میں جگہ بنائے۔ اگر ہم کسی کے چہرے پر مسکراہٹ لا سکیں تو یہی ہماری سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ لہٰذا آج ہی فیصلہ کریں کہ ہم اپنی زندگی کو بامقصد بنائیں گے، دوسروں کے لیے آسانی پیدا کریں گے اور ہر ممکن کوشش کریں گے کہ اس دنیا کو ایک بہتر جگہ بنا سکیں، کیونکہ شاید کل ہمیں یہ موقع نہ ملے۔

عصمت اللہ شنواری نے آج لوئر کرم کے سٹامپ وینڈر، وثیقہ نویس اور فوٹو سٹیٹ دوکانداران کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا

جس میں انہیں عوام کو معیاری سروسز فراہم کرنے اور غیر ضروری فیس نہ لینے کی ہدایات جاری کی گئی

کرم) بیورو رپورٹ) لوئر کرم:- اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم عصمت اللہ شنواری نے آج لوئر کرم کے سٹامپ وینڈر، وثیقہ نویس اور فوٹو سٹیٹ دوکانداران کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا۔ جس میں انہیں عوام کو معیاری سروسز فراہم کرنے اور غیر ضروری فیس نہ لینے کی ہدایات جاری کی گئی۔ لوئر کرم:- عمائدین علاقہ کے ساتھ جرگہ صوبائی حکومت وزیر اعلی خیبر پختونخواہ عوامی ایجنڈا کے تحت اوپن ڈور پالیسی کے سلسلے میں عمائدین علاقہ کا اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم عصمت اللہ شنواری کے ساتھ جرگہ و ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ آج اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم (عصمت اللہ شنواری) کے ساتھ مشران نے ملاقات کر کے جرگہ منعقد کیا۔ وفد نے اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم کو علاقائی مسائل سے آگاہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اس بابت مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ [4/ 28, صدہ لوئر کرم:- یوتھ کے ساتھ میٹنگز صوبائی حکومت وزیر اعلی خیبر پختونخواہ عوامی ایجنڈا کے تحت اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم (عصمت اللہ شنواری) کے ساتھ اوپن ڈور پالیسی کے سلسلے میں یوتھ وفد نے اسسٹنٹ کمشنر کے ساتھ ملاقات کر کے علاقائی مسائل پر بات چیت کی۔ جس میں تعلیم، صحت اور دیگر مسائل زیر بحث آئے۔

دھارے میں مذہبی تعلیمی ادارے یا ان سے منسلک اسکول سسٹمز۔

ان تینوں دھاروں کے اپنے اپنے تعلیمی اہداف یعنی learning outcome ہیں۔ تینوں دھاروں میں خلیج وقت کے ساتھ ساتھ بڑھی ہے، ماضی میں چند سنجیدہ حکومتی کوششوں کے باوجود یہ تین دنیائیں قائم و دائم اور پھیل رہی ہیں۔

گزشتہ ہفتے لاہور گورننس فورم نامی تھنک ٹینک کے زیر اہتمام پبلک سیکٹر میں اعلیٰ تعلیم کی صورت حال اور مسائل پر پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی شاہ کے ساتھ ایک نشست ہوئی۔ بہت دلچسپ اور فکر انگیز پہلو زیر بحث آئے۔

ان میں سے ایک مضامین کے انتخاب کے رجحانات کا پہلو بھی تھا۔ بقول وائس چانسلر طلباء اور

[illegible]

جب قیادت کا انحصار میرٹ کے بجائے خاموش منظوری (approval) پر ہو تو ادارہ بھی اسی منطق پر چلتا ہے۔ نتیجتاً پالیسیوں میں تسلسل کم، فیکلٹی میں اعتماد کم اور تحقیق کا دائرہ محدود ہو جاتا ہے۔ یونیورسٹی ایک تخلیقی ادارہ کم اور ایک محتاط انتظامی ڈھانچہ زیادہ بن جاتی ہے۔

یونیورسٹی اور انڈسٹری کے درمیان فاصلہ برقرار ہے۔ انڈسٹری کو مسائل حل کرنے والے افراد درکار ہیں جب کہ یونیورسٹی اب بھی نصاب کی تکمیل کو کامیابی سمجھتی ہے۔ تحقیق جرائد تک محدود ہے، مارکیٹ تک نہیں پہنچتی۔ یہی وجہ ہے کہ جدت اور پیداواریت کے اشاریوں میں پاکستان کی کارکردگی کمزور رہتی ہے۔

دھاروں میں خلیج وقت کے ساتھ ساتھ بڑھی ہے، ماضی میں چند سنجیدہ حکومتی کوششوں کے باوجود یہ تین دنیائیں قائم و دائم اور پھیل رہی ہیں۔

گزشتہ ہفتے لاہور گورننس فورم نامی تھنک ٹینک کے زیر اہتمام پبلک سیکٹر میں اعلیٰ تعلیم کی صورت حال اور مسائل پر پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی شاہ کے ساتھ ایک نشست ہوئی۔ بہت دلچسپ اور فکر انگیز پہلو زیر بحث آئے۔

ان میں سے ایک مضامین کے انتخاب کے رجحانات کا پہلو بھی تھا۔ بقول وائس چانسلر طلباء اور والدین ایسی ڈگری میں دلچسپی رکھتے ہیں جس سے اچھی ملازمت فوری ملے، چاہے بچوں کی دلچسپی ہو یا نہ ہو۔ کچھ عرصہ قبل کمپیوٹر سائنس کا جنون تھا، اب اے آئی کا غلغلہ ہے۔

بقیہ 1

اقسام کے معاون آلات دیئے گئے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی خصوصی ہیلپ لائن 1737 قائم کی جائیگی، پنجاب بھر میں گداگروں کا ڈیٹا کلیکشن اور میپنگ کا اصولی فیصلہ زکوۃ فنڈز سے ادویات کی فراہمی کا سسٹم ڈیجیٹلائز کرنے کا حکم، صنعت زار کی ری ویمپنگ کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کو شامل کرنے کی ہدایت خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی بھرپور مالی معاونت کیف ہدایت، لاوارث کمسن بچوں کیلئے باقاعدہ یتیم خانے قائم کرنے کا حکم دھی رانی پروگرام کے تحت 5 ہزار اجتماعی شادی تقریبات، 9ہزار کا ہدف مکمل کرنے کا حکم اور دھی رانی پروگرام میں مزید خاندان کو شامل کرنے کی ہدایت ہمارا مقصد عام آدمی کی فلاح و بہبود اور مدد ہے، پنجاب میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو یورپی مما لک کی طرز پر پبلک فرینڈلی بنائیں گے: مریم نواز شریف محروم معیشت افراد کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدام کرنا چاہتے ہیں، راشن کارڈ کے ذریعے کم آمدن والے افراد کی مالی معاونت کی جارہی ہے سیکرٹری سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال کی تفصیلی بریفنگ، ڈیپارٹمنٹ کے تحت جاری پروگرام کا جائزہ، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیرصدارت خصوصی اجلاس......مختصر مدت میں راشن کارڈ، ہمت کارڈ اور مینارٹی کارڈ سے 16 لاکھ سے زائد لوگ مستفید ہوچکے ہیں۔ چیف منسٹر پنجاب ہمت کارڈ کے ذریعے ایک لاکھ سے زائد سپیشل افراد کو مالی معاونت فراہم کی گئی۔ رواں مالی سال میں 2 لاکھ افراد کو ہمت کارڈ کے ذریعے مالی امداد فراہم کی جائیگی۔ پنجاب میں راشن کارڈ کے ذریعے 14 لاکھ سے زائد افراد کی ماہانہ مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیرصدارت خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال سائرہ عمر نے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال ڈیپارٹمنٹ کے تحت جاری پروگرام کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں "مریم کو بتائیں" پروگرام کے ذریعے مزید 50ہزار افراد راشن کارڈ میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مینارٹی کارڈ سے ایک لاکھ اقلیتی نادار افراد کو سہ ماہی 10500 مل رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے خصوصی پروگرام کے تحت 16 ہزار سے زائد افراد کو وہیل چیئر 16 اقسام کے معاون آلات مل گئے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف دھی رانی پروگرام کے تحت 5 ہزار اجتماعی شادی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے دھی رانی پروگرام میں 9ہزار کا ہدف مکمل کرنے کا حکم دیا اور دھی رانی پروگرام میں مزید خاندان کو شامل کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے وہیل چیئرز اور دیگر معاون آلات کی صفائی اور سروسز کی بھی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی اور لاوارث کمسن بچوں کے لئے باقاعدہ یتیم خانے قائم کرنے کا حکم بھی دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے خواتین اور بچوں کی ویلفیئر کے لئے مستند این جی اوز سے معاونت حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی خصوصی ہیلپ لائن 1737 قائم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے صنعت زار کی ری ویمپنگ کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کو شامل کرنے، صنعت زار ڈسپلے سنٹرز کی برینڈنگ اور اشتراک کار کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے زکوۃ فنڈز سے ادویات کی فراہمی کا سسٹم ڈیجیٹلائز کرنے کا حکم دیا۔ اجلاس میں پنجاب بھر میں گداگروں کا ڈیٹا کلیکشن اور میپنگ کا اصولی فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی بھرپور مالی معاونت کی ہدایت کی اور کہا کہ ہمارا مقصد عام آدمی کی فلاح و بہبود اور مدد ہے۔ پنجاب میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو یورپی مما لک کی طرز پر پبلک فرینڈلی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ محروم معیشت افراد کی بحالی کے لئے ہر ممکن اقدام کرنا چاہتے ہیں۔ راشن کارڈ کے ذریعے کم آمدن والے افراد کی مالی معاونت کی جارہی ہے۔

بقیہ 2

بحال کرنا اور تجاوزات کا مکمل خاتمہ ترجیح ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز آپریشن جاری ہے، میریٹ اور ایوب چوک کے قریب گرین بیلٹ پر قائم ایف سی کیمپ آفس بھی مسمار کردیا گیا، وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی کی زیرنگرانی آپریشن کیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں بلا تفریق تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری رہے گا، غیرقانونی تعمیرات اور تجاوزات کو بغیر کسی دباؤ مسمار کیا جارہا ہے، ایف سی کیمپ آفس کیلئے متبادل قانونی جگہ فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات اور قبضہ مافیا کے خلاف زیروٹالرنس پالیسی ہے، کسی بھی سرکاری یا نجی ادارے کو سرکاری اراضی پر تعمیرات یا قبضے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 3

پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان جنوبی افریقہ کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، دونوں مما لک کے درمیان موجودہ تعلقات مستقبل میں مزید مستحکم ہوں گے۔ پیر کو ایوان صدر سے جاری پیغام میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے جنوبی افریقہ کے صدر ماتامیلا سیرل رامافوسا اور جنوبی افریقہ کے عوام کو ان کے قومی دن پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان جنوبی افریقہ کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے جو کہ مشترکہ اقدار، باہمی اعتماد، اور امن، ترقی و کثیر الجہتی تعاون کے مشترکہ عزم پر مبنی ہیں۔ صدر نے جنوبی افریقہ میں نسل پرست (اپارتھائیڈ) حکومت کے دور میں پاکستان کے اصولی موقف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1948 میں ہی پاکستان نے جنوبی افریقہ کی نسل پرست حکومت کے ساتھ ساتھ اسرائیل کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا تھا۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ لوگوں کو اب بھی پاکستانی پاسپورٹ پر لگی وہ مہر یاد ہے جس پر لکھا ہوتا تھا کہ یہ پاسپورٹ جنوبی افریقہ (نسل پرست) اور اسرائیل کے لیے کارآمد نہیں ہے، اور یہ 1994 میں جنوبی افریقہ میں نسل پرستی کے خاتمے تک جاری رہا۔ صدر مملکت نے اس یقین کا اظہار کیا کہ دونوں مما لک کے درمیان موجودہ تعلقات آنے والے سالوں میں مزید مستحکم ہوں گے، جو کہ دونوں قوموں کے عوام کے لیے مزید خوشحالی اور فلاح و بہبود کا سبب بنیں گے۔

بقیہ 4

صرف سرحدی تنازعہ نہیں بلکہ انسانیت کا امتحان ہے، دنیا اس کو سمجھے۔ یہاں جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ کیسی بےبسی ہے کہ ایک بہن چند قدموں پر کھڑی ہو مگر اپنے بھائی کے جنازے میں شریک نہ سکے، اس کا آخری دیدار بھی نہ کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منظر صرف ایک واقعہ نہیں، بلکہ کشمیر کے ہزاروں بچھڑے ہوئے خاندانوں کی کہانی ہے، یہ فاصلے صرف زمین کے نہیں، یہ دلوں پر لگے وہ زخم ہیں جو کبھی نہیں بھرتے۔ مشعال ملک نے کہا کہ دنیا کو اب یہ سمجھنا ہوگا کہ کشمیر صرف سرحدوں کا تنازع نہیں، بلکہ یہ انسانیت کا امتحان ہے، جہاں رشتے برقرار و زندہ ہیں مگر وہ مل نہیں سکتے، جہاں آنکھیں ترستی ہیں مگر فاصلے ختم نہیں ہوتے۔ مشعال ملک نے کہا کہ دنیا اگر یہ درد محسوس کرلے، تو شاید کشمیر کی کہانی بدل جائے۔

بقیہ 5

کے بطور وزیراعلیٰ انتخاب کو چیلنج کرنے جارہا ہوں۔ ایک بیان میں شیر افضل مروت نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی تباہی اور خراب گورننس کا حشر زبان زد عام ہے، کے پی ہیلتھ سیکٹر اور اسپتالوں میں کم قیمت میں دوائیاں خریدی بیچی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علی امین گنڈاپور کو میرے چیلنج کرنے کا معلوم ہوا تو اس نے کہا ایسا نہیں کرنا، میں علی امین گنڈاپور کی بات کو اب رد کر رہا ہوں اور انتخاب کو چیلنج کروں گا۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی بمقابلہ نواز شریف کیس میں سپریم کورٹ نے فیصلہ دے رکھا ہے، 2018 میں نواز شریف کے سینیٹر کی ٹکٹوں پر بانی عدالت گئے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ سزا یافتہ جیل سے کوئی احکامات نہیں دے سکتا، بانی پی ٹی آئی کے حکم پر سلمان اکرم راجا نے اڈیالہ کے باہر نامزدگی کا بتایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نامزدگی عدالت میں چیلنج کر رہا ہوں، امید ہے سہیل آفریدی گھر جائیں گے، میری کوئی ذاتی عداوت نہیں لیکن سہیل آفریدی کو لانے کا فیصلہ غلط تھا، ان کو لانے کے فیصلے نے پارٹی کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ سہیل آفریدی پارٹی کی مزاحمت کی طاقت کو نچلے مقام پر لے آیا ہے، وہ چند ماہ مزید رہا تو پارٹی تنکوں کی طرح بکھر جائے گی، پارٹی بچانی ہے تو سہیل آفریدی اور سلمان اکرم راجہ وغیرہ کو سائیڈ لائن کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بیرسٹر گوہر اور علی امین گنڈاپور کو اختیار دیا جانا چاہیے، اگر بیرسٹر گوہر اور علی امین کو بااختیار بنایا جائے تو بانی 3 ماہ میں باہر آجائیں گے۔

بقیہ 6

حکومت ڈسکوز کی نجکاری کے عمل کو تیز کررہی ہے جس میں یورپی کمپنیوں کے لیے پرکشش مواقع موجود ہیں۔ پیر کو وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے یورپی یونین کے دورہ پاکستان کرنیوالے وفد نے ملاقات کی، وفاقی وزیر نے انہیں پاور سیکٹر میں جاری جامع اصلاحات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس ضمن چار اہم اقدامات پر روشنی ڈالی اور ملک میں جاری نجکاری اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں یورپی سرمایہ کاروں کی شرکت کی دعوت بھی دی۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے بتایا کہ پاور ڈویژن نے قومی گرڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کو اولین ترجیح دی ہے، جس کے تحت سمارٹ میٹروں کی بڑے پیمانے پر تنصیب، ٹرانسمیشن لائنوں کی توسیع اور اپ گریڈیشن، بڑے پیمانے پر بیٹری اسٹوریج سسٹم کا انضمام، اور پاور سیکٹر کے آلات کی مقامی طور پر تیاری پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید آگاہ کیا کہ حکومت بجلی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) کی نجکاری کے عمل کو تیز کر رہی ہے، جس میں یورپی کمپنیوں کیلئے پرکشش مواقع موجود ہیں۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے دیگر اصلاحات کا بھی ذکر کیا، جن میں پرانے اور غیر موثر آر ایف او (ریذیوئل فیول آئل) پر چلنے والے پاور پلانٹس کی فروخت شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئی جی سی ای پی سے تقریباً 7ہزار میگاواٹ کے مہنگے اور پابند پاور پلانٹس کو خارج کرکے پاکستان نے 17 ارب ڈالر کی قابل ذکر بچت حاصل کی ہے۔ یورپی یونین کے وفد میں تھرایا تریمو، ڈائریکٹر یورپی انویسٹمنٹ بینک، راموناس کاروبلیس، یورپی یونین کے سفیر برائے پاکستان، اور دیگر معزز اراکین شامل تھے۔ وفد نے پاور ڈویژن کی جانب سے شروع کی گئی اصلاحات کو بھرپور سراہتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے سرمایہ کاری کا ماحول نمایاں طور پر بہتر ہوا ہے، جس کے نتیجے میں متعدد یورپی سرمایہ کار اب پاکستان کے پاور شعبے کے مختلف منصوبوں میں مالی تعاون اور عملی شرکت کرنا چاہیں گے۔

بقیہ 7

بدرعبدالعاطی نے عالمی رہنماؤں سے رابطوں پر بریفنگ دی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دوران گفتگو پاک۔مصر قیادت نے امن و استحکام کیلئے رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر خطے اور دنیا میں استحکام کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ پاکستان اور مصر کے درمیان اعلیٰ سطح رابطہ برقرار رکھنے کا عزم کیا گیا۔

بقیہ 8

پاکستان کو سعودی عرب، مصر، ترکیہ اور دیگر شراکت داروں کی حمایت و معاونت حاصل رہی، اسلام آباد میں شروع ہونے والے مذاکراتی عمل میں فریقین کا تعمیری جذبہ کارفرما رہا ہے، بات چیت اور افہام و تفہیم سے معاملات کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔ رضوان سعید شیخ کا کہنا تھا کہ پاکستان بنیادی طور پر ایک سہولت کار کا کردار ادا کررہا ہے، تصفیہ طلب معاملات کے حل کی ذمہ داری بہر طور متعلقہ فریقین کی ہے، معاملے کے حل کے حوالے سے پاکستان اور عالمی برادری نیک خواہشات کا اظہار کر رہی ہے، اس وقت سفارت کاری کو بھرپور موقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے

بقیہ 9

ہم فاتح ہوں گے، ایران بات کرنا چاہتا ہے تو وہ ہمیں فون کرسکتا ہے، ہم یہ کام فون کے ذریعے کریں گے، ایران میں جن لوگوں سے ہم نمٹ رہے ہیں ان میں کچھ مناسب ہیں اور کچھ نہیں، امید ہے کہ ایران دانشمندی کا مظاہرہ کرے گا۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ایران کا افزودہ یورینیم کا معاملہ مذاکرات کا حصہ ہے، ہم اسے حاصل کریں گے، چین سے زیادہ مایوس نہیں ہوں تاہم وہ مزید مدد کرسکتا ہے۔ نیٹو کے حوالے سے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایران کے معاملے میں نیٹو ہمارے ساتھ نہیں تھا، جب جنگ ختم ہوگئی تو برطانیہ نے کہا کہ وہ جہاز بھیجے گا، یہ اچھا نہیں ہے۔ دوسری جانب امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وائٹ ہاؤس پریس ڈنر کے دوران پیش آئے فائرنگ کے واقعے کا ملزم مسیحیت مخالف نظریات کا حامل تھا اور اس کے دل میں بہت نفرت تھی، آپ اس کا منشور پڑھیں وہ مسیحیوں سے نفرت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریس ڈنر کی تقریب میں حملہ آور کو فوری طور پر روکا گیا، تقریب کی جگہ کو محفوظ بنانا مشکل تھا، حملہ آور ذہنی بیمار شخص تھا اور اس کے گھر والے جانتے تھے کہ اسے مشکلات درپیش ہیں۔

بقیہ 10

کہا کہ افغان طالبان کے پاس اپنے عوام کیلئے نہ کوئی سروس، نہ فلاح اور نہ ہی گورننس ہے، افغان طالبان رجیم صرف غلط اطلاعات اور نفرت پر انحصار کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ افغان طالبان رجیم نے اپنے بھارتی پروپیگنڈا آقاؤں سے صرف جھوٹ اور فالس فلیگ آپریشنز سیکھا ہے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ آپریشن غضب للحق کے تحت پاکستان جہاں اور جب بھی افغان دہشت گرد انفراسٹرا کچر پر حملہ کرے گا تو اعلان کرے گا، آپریشن غضب للحق کے تحت پاکستان کیے گئے حملے کو ماضی کی طرح مانے گا۔

بقیہ 11

کے جعلی دستاویزات بنانے کے الزام میں اینٹی کرپشن کو براہ راست مقدمہ درج کرنے کا ٹرائل کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ فیصلہ میں بتایا گیا کہ درخواست گزار کے سابقہ شوہر نے طلاق کا جعلی سرٹیفکیٹ بنانے کے الزام میں یونین کونسل کے اہلکاروں اور درخواست گزار پر مقدمہ درج کرنے کے لئے اینٹی کرپشن کو درخواست دی، اینٹی کرپشن نیسابقہ شوہر کی درخواست پر مقدمہ درج نہیں کیا جس کے بعد درخواست گزار کے سابقہ شوہر نے مقدمہ درج کرانے کے لئے سیشن کورٹ میں اندراج مقدمہ کی درخواست دائر کی۔ فیصلہ میں مزید بتایا گیا کہ جسٹس آف پیس نے ڈی جی اینٹی کرپشن کو انکوائری کرکے کارروائی کی ہدایت کی ہے، ڈی جی اینٹی کرپشن کی جانب سے مقدمہ درج نہ کرنے پر سابقہ شوہر نے دوبارہ جسٹس آف پیس سے رجوع کیا، عدالت حکم پر محکمہ اینٹی کرپشن نے رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ مقدمہ کا اندراج نہیں بنتا۔ جسٹس آف پیس کے ڈی جی اینٹی کرپشن کو دوبارہ انکوائری کرکے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا جبکہ درخواست گزار کے مطابق ایک بار فیصلے پر عملدرامد کے بعد جسٹس آف پیس کو دوبارہ انکوائری ری اوپن کرنے کا اختیار نہیں، درخواست گزار نے استدعا کی کہ جسٹس اف پیس کا دوبارہ انکوائری ری اوپن کرنے کا اور مقدمہ درج کرنے کا حکم غیر قانونی ہے۔ تحریری فیصلہ میں مزید لکھا گیا کہ رولز کے مطابق دوبارہ انکوائری کی ہدایت اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے قانونی دائرہ میں مداخلت ہے، جسٹس اف پیس کی ہدایت پر ایک بار انکوائری مکمل ہوجائے تو ری اوپن کا اختیار نہیں ہے، سیشن عدالت صرف اینٹی کرپشن حکام کو ملزمان کے خلاف انکوائری شروع کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے براہ راست ملزمان پر ایف آئی آر درج کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔ پنجاب اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ رولز کے تحت، جہاں الزامات ثابت نہ ہوں، وہاں تفتیش کو متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے ختم کیا جانا چاہیے، ریکارڈ کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج نے کہا کہ اگر تفتیشی افسر نے تفتیش میں غفلت یا جان بوجھ کرکوتاہی کی ہو تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کریں جبکہ قانون کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج کو سرکاری ملازمین کے خلاف بدعنوانی کے الزامات میں ہدایات دینے کا اختیار حاصل نہیں۔ یہ اختیار صرف پنجاب اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے پاس مخصوص قوانین کے تحت ہے۔

بقیہ 12

میں 31ہزار مرد، 9ہزار سے زائد خواتین اور 2ہزار 500 سے زائد خواجہ سراء ایڈز سے متاثر ہیں۔ رپورٹ میں بچوں میں ایڈز کے پھیلاؤ کا خطرناک انکشاف بھی ہوا ہے جن میں 14 سال سے کم عمر 1900 سے زائد بچے متاثر ہیں ایک ہزار سے زائد لڑکے اور 900 لڑکیاں ایڈز کا شکار ہیں اور پنجاب میں 37 فیصد متاثرہ بچے علاج سے محروم ہیں۔ پنجاب بھر میں لاہور میں سب سے زیادہ متاثر ہیں 10ہزار سے زائد کیسز، فیصل آباد میں 5ہزار، ملتان میں 3ہزار سے زائد مریض، سرگودھا، گجرات میں 2800 سے زائد اور ننکانہ صاحب میں 2ہزار سے زائد افراد ایڈز کا شکار ہوئے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق پنجاب سمیت ملک بھر میں غیر رجسٹرڈ ایڈز مریضوں کی تعداد تین لاکھ سے زائد ہے، بڑے شہروں میں غیر رجسٹرڈ کلینکس، ہائی رسک گروپس اور تیزی سے بڑھتی آبادی وائرس کے پھیلاؤ کو مزید تیز کررہی ہے پنجاب میں بڑھتے کیسز کی بڑی وجوہات میں غیر محفوظ انجیکشنز، جگہ جگہ نشے کے پوائنٹ، ناقص بلڈ سکریننگ، عطائی ڈاکٹرز اور صحت کے شعبے کی کمزور نگرانی شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا سماجی بدنامی کے باعث بڑی تعداد میں افراد ٹیسٹنگ سے گریز کرتے ہیں جس سے وائرس خاموشی سے پھیل رہا ہے۔

بقیہ 13

منعقد ہوا جس میں ادارے میں بڑھتی ہوئی قیمتوں اور ممکنہ نقصانات کے سدباب کے لیے منصوبہ ترتیب دیا گیا۔ اجلاس میں پی آئی اے نے تمام ڈسکاؤنٹ ختم کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا صرف بچوں اور نوزائیدہ بچوں کو رعایت حاصل رہے گی۔ ترجمان کے مطابق پی آئی اے اپنا بیجنگ اور کوالالپور آپریشن بھی بالترتیب 11 اور 14 اپریل سے معطل کررہی ہے، خلیجی مما لک ماسوائے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کی پروازیں بھی اپریل کے آخر تک معطل کی جارہی ہیں جبکہ متحدہ عرب امارات کا فضائی آپریشن ہفتہ وار 16 پروازوں تک محدود کیا جارہا ہے۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق پی آئی اے انتظامیہ نے فیصلہ مہنگے جیٹ فیول کے چوتھی بار اضافے کے تناظر میں کیا ہے، ایندھن کی قیمتوں کا تمام بوجھ مسافروں پر نہیں ڈالا جاسکتا اس لیے کچھ سخت انتظامی فیصلے لیے گئے، امید ہے بین الاقوامی سطح پر قیمتیں جلد معمول کے سطح پر آجائیں گی جس کے بعد تمام متاثرہ روٹ بحال کردیئے جائیں گے۔

بقیہ 14

سے زائد ہیں، چین کے سرکاری ذخائر 264,2 ٹن ہیں۔ ماہرین کے مطابق چین کے اصل ذخائر اس سے بھی زیادہ ہوسکتے ہیں کیونکہ چین اور روس ڈالر پر انحصار کم کرنے کے لیے سونے میں سرمایہ کاری بڑھا رہے ہیں۔ بھارت کے پاس تقریباً 822 ٹن سونا موجود ہے جبکہ جاپان کے ذخائر 846 ٹن ہیں، پاکستان کے پاس تقریباً 64.76 ٹن سونا موجود ہے جس کی مالیت 10 ارب ڈالر سے تجاوز کرگئی ہے اور یہ عالمی سطح پر 48ویں نمبر پر ہے۔ سونے کے یہ ذخائر نہ صرف مالی تحفظ اور عالمی تجارت میں ملک کی طاقت ظاہر کرتے ہیں بلکہ اقتصادی بحران کے دوران ملکی کرنسی کو مستحکم رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

بقیہ 15

کے زیر انتظام مختلف امتحانات کا دو روزہ سلسلہ کامیابی سے مکمل ہو گیا ہے۔ مختلف اسامیوں کے امتحانات لاہور سمیت چار ڈویژنز راولپنڈی، ملتان اور فیصل آباد میں منعقد کیے جارہے ہیں۔ امتحان کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ممبر پی پی ایس سی ارشاد احمد نے ملتان جبکہ نجم وحید نے فیصل آباد میں قائم امتحانی مراکز کا دورہ کیا، اسی طرح ممبر محمد صدیق شیخ کا راولپنڈی جبکہ محمد مسعود انور نے لاہور میں قائم مراکز کا جائزہ لیا۔ تحریری امتحان کے لیے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب فوڈ اتھارٹی میں آئی ٹی ایڈمنسٹریٹر کی اسامیوں کا جبکہ پنجاب پولیس میں سوشل میڈیا کنٹینٹ رائٹر کا امتحان منعقد کیا گیا۔ اسی طرح بورڈ آف ریونیو میں اسسٹنٹ اور لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ لائبریرین کی اسامیوں کے لیے امیدوار تحریری امتحان میں حصہ لیا اسی طرح ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ میں سینئر ایگریکلچر آفیسر کی اسامیوں کے لیے امیدواروں نے شرکت کی۔ بورڈ آف ریونیو میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر جبکہ پنجاب ریونیو اتھارٹی میں لیگل آفیسر اور پروگرامر کی اسامیوں کا امتحان بھی منعقد کیا گیا۔ اسی طرح مائنز اینڈ منرل ڈیپارٹمنٹ میں سبجیکٹ سپیشلسٹ کا امتحان منعقد کیا گیا ہے، لیبر اینڈ ہیومن سورس ڈیپارٹمنٹ میں لیبارٹری اسسٹنٹ اور پنجاب فوڈ اتھارٹی میں ویٹرنری آفیسر کی اسامیوں کا امتحان بھی منعقد کیا گیا ہے۔ بیورو آف سٹیٹسٹکس پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میں سٹیٹسٹیکل آفیسر کی اسامیوں کا امتحان لیا گیا۔ پنجاب سروس ٹرابیونل میں اسسٹنٹ لائبریرین کی اسامی کا امتحان بھی پی پی ایس سی کی جانب سے لیا گیا۔ مجموعی طور پر دو روزہ امتحانی سلسلہ میں 13 ہزار سے زائد امیدوار امتحان میں شرکت کر رہے ہیں۔ ڈائریکٹر پنجاب پبلک سروس کمیشن کا ممبران پنجاب پبلک سروس کمیشن کو امتحان کے لیے کیے گئے انتظامات کے حوالے سے آگاہ کیا۔

بقیہ 16

متحدہ عرب امارات کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ عبداللہ بن زاید ال نہیان کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ٹیلیفونک رابطے میں دو طرفہ تعلقات، افغانستان اور امریکا کے درمیان مسائل، علاقائی صورتحال اور افغانستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا، افغان وزیر خارجہ نے امریکی قیدی کی رہائی کے معاملے میں کامیاب ثالثی پر متحدہ عرب امارات کا شکریہ ادا کیا اور بقیہ مسائل کو دوطرفہ تعلقات کے ذریعے مکمل طور پر حل کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ افغان وزیر خارجہ نے کہا کہ بدقسمتی سے امریکا اور اسرائیل نے ایران کے خلاف جنگ شروع کی جس سے پورے خطے کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوگیا، انہوں نے خطے میں جنگ میں اضافے کو تشویشناک اور قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ متحدہ عرب امارات کا صبر اور تدبر قابل ستائش ہے۔ اعلامیے کے مطابق افغانستان اور پاکستان کے درمیان صورتحال کے حوالے سے امیر خان متقی کا کہنا تھا کہ افغانستان بطور ہمسایہ ملک چاہتا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مسائل کو بات چیت اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جائے اور کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائے گی کہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال کرے، اس سلسلے میں سنجیدہ اقدامات بھی کیے جاچکے ہیں۔ اماراتی وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی کو کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں سمجھتے اور امارات مسائل کے حل کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ 17

پر 33ارب 48 کروڑ روپے خرچ ہوئے جو دو مالی سالوں میں ہوئے۔ پنجاب میں بروقت انتخابات نہ ہونے کی وجوہات میں فنڈز، سیکیورٹی، پولنگ کی تاریخ نہ ملنا، جوڈیشل آراء، عدالتی مقدمات اور مردم شماری میں تاخیر شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پی ٹی آئی انٹرا پارٹی انتخابات نہ ہونے کی وجہ سے نشان سے محروم رہی، جبکہ الیکشن کمیشن نے پارٹی کو متعدد بار انتخابات کرانے کا موقع دیا۔ عام انتخابات 2024 کے وقت 166 سیاسی جماعتیں درج تھیں۔ ساتویں مردم شماری کے بعد 266 قومی اور 593 صوبائی حلقوں میں نئی حلقہ بندیاں کی گئیں۔ انتظامیہ سے ریٹرننگ افسران لیے گئے کیونکہ جوڈیشری سے افسران فراہم نہیں ہوئے۔ ملک بھر میں 859 آراوز اور 144 ڈی آر اوز تعینات کیے گئے، جنہیں 2843 لیپ ٹاپس اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز فراہم کیے گئے۔ انتخابات میں 90 ہزار 675 پولنگ اسٹیشنز بنائے گئے، جو 2018 کے مقابلے میں 5585 زیادہ ہیں، جبکہ 2 لاکھ 76 ہزار 402 پولنگ بوتھ قائم کیے گئے۔ سیکیورٹی اہلکاروں کے علاوہ 10 لاکھ 59 ہزار سے زائد انتخابی عملہ تعینات ہوا۔ قومی وصوبائی اسمبلیوں کی 22 ہزار 855 امیدواروں کے کاغذات منظور ہوئے، اعتراضات اور اپیلوں کے بعد 18 ہزار سے زائد امیدوار میدان میں رہے۔ چار حلقوں میں امیدواروں کی وفات کے باعث انتخابات نہ ہو سکے۔ الیکشن کمیشن نے 150 سیاسی جماعتوں کو نشانات الاٹ کیے اور 2 لاکھ 69 ہزار 113 پوسٹل بیلٹ پیپرز جاری کیے۔ افسران کو انتخابی اعزازیہ دیا گیا: ہرڈی آر او کو ایک لاکھ، آر اوز کو 75 ہزار، اے آر اوز اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کو 50 ہزار، پریذائڈنگ افسران کو 6 ہزار اور پولنگ افسران کو 450 روپے فی کس۔ بیلٹ پیپر کے سائز کو کم کرکے 140 کروڑ روپے بچائے گئے۔ عام انتخابات 2024 میں ٹرن آوٹ 47.65 فیصد رہا۔ 376 الیکشن پٹیشنز ٹربونلز میں دائر ہوئیں، جن میں سب سے زیادہ 198 پٹیشنز پنجاب میں دائر ہوئیں۔ انٹرنیٹ اور موبائل سروس کی بندش کے باعث ای ایم ایس کے ذریعے نتائج وصول کرنے میں مسائل آئے، تاہم ای ایم ایس کے ذریعے پہلا نتیجہ گزشتہ انتخابات کی نسبت دو گھنٹے پہلے وصول ہوا۔ عام انتخابات 2024 میں 12 کروڑ 85 لاکھ 85 ہزار 763 ووٹرز اہل تھے، جن میں سے 6 کروڑ 12 لاکھ 76 ہزار 254 ووٹرز نے حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس طرح نصف سے زیادہ ووٹرز نے ووٹ نہیں ڈالا۔ دونوں حصوں کی رپورٹ مجموعی طور پر 806 صفحات پر مشتمل ہے۔

بقیہ 18

طور پر نامعلوم شخص کے خلاف درج کیا گیا تھا تاہم پولیس نے تفتیش کے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے مقتول کے بھائی کو شامل کرلیا۔ تفتیش کے دوران ملزم نے اجرتی قاتل کے ذریعے بھائی کو قتل کروانے کا اعتراف کرلیا۔ پولیس نے تکنیکی اور انسانی انٹیلی جنس ذرائع استعمال کرتے ہوئے اجرتی قاتل کو بھی حراست میں لیا۔ ایس پی صدر انعم شیر کے مطابق زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کرکے قرار واقعی سزا دلائی جائے گی۔

بقیہ 19

ایس ایس پیز کی گاڑیوں کے لیے 450 لیٹر، ایس پیز کی گاڑیوں کے لیے 300 لیٹر، جبکہ فیلڈ میں تعینات ڈی ایس پیز کے لیے 250 لیٹر ایندھن مختص کیا گیا ہے۔ دفاتر میں تعینات اسٹاف، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، پرائیویٹ سیکرٹریز، پرسنل سٹاف آفیسرز اور دیگر کے لیے 150 لیٹر، لاہور پولیس کے زیر استعمال جیل وینز کے لیے 350 لیٹر، بنو بسوں کے لیے 400 لیٹر اور موٹر بائیکس کے لیے 24 لیٹر ایندھن مقرر کیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ اقدامات کفایت شعاری مہم کو کامیاب بنانے اور سرکاری وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کیے جارہے ہیں

بقیہ 20

دہشتگردی کے کیسز کی سماعت کرنا تھی تاہم بنچ کے سربراہ جسٹس سید شہباز علی رضوی کے رخصت پر ہونے کے باعث کاز لسٹ منسوخ کردی گئی۔ کاز لسٹ منسوخ ہونے کی وجہ سے حکومت کی پی ٹی آئی رہنما ڈاکٹر یاسمین راشد سمیت دیگر رہنماؤں کی 9 مئی کے کیسز میں بریت کے خلاف اپیل کی سماعت نہ ہو سکی۔

بقیہ 21

اطمینان ہمارا سرمایہ افتخار ہے۔ ثروتمند شخصیات خدمت انسانیت کیلئے سرگرم سرور فاؤنڈیشن کے ساتھ مزید تعاون اور اس کے رضا کاروں کیلئے آسانیاں پیدا کریں۔ معاشرے کے نادار ومفلس اور مستحق افراد کو جدید تعلیمی اور طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے نجی فلاحی اداروں کا دم غنیمت ہے، جو ادارہ ڈیلیور کرتا ہے ڈونرز اس پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں۔ میں اپنی اور اپنے انتھک ٹیم ممبرز کی طرف سے سرور فاؤنڈیشن سے وابستہ افراد کا سپاس گزار ہوں۔ حالیہ عیدالفطر کے روز سرور فاؤنڈیشن کے ہسپتال میں زیرعلاج مریضوں نے جس طرح سرور فاؤنڈیشن کے معزز ڈونرز کیلئے اجتماعی دعا کی وہ منظر قابل دید تھا۔ وہ اپنے اعزاز میں ایک پروقار استقبالیہ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ چوہدری محمد سرور نے مزید کہا کہ سرور فاؤنڈیشن سے وابستہ نیک نیت، نیک نام اور پروفیشنل ڈاکٹرز جبکہ زیرک اور انتھک اساتذہ بیماروں کو جدید طبی سہولیات جبکہ طلبہ وطالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں۔ ہم نے پسماندہ مقامات پر جدید طبی اور تعلیمی اداروں کے قیام کا فیصلہ کیا تھا لیکن آج ملک بھر سے ہم وطن سرور فاؤنڈیشن کی طبی خدمات اور سہولیات سے مستفید ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محاورہ "جان ہے توجہان ہے" کی روشنی میں سرور فاؤنڈیشن صلہ رحمی کے تحت زندگیاں بچارہا ہے۔ انسان صحتمند جسم کے بغیر بیماریوں کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم معاشرے کے مفلسین اور مستحقین کی خدمت کیلئے بھی کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

بقیہ 22

فتح اللہ برکی، ملک احسن قادر اور ماریہ خان بلوچ کا نام بھی فہرست کا حصہ ہے۔

بقیہ 23

نوزائیدہ بچوں کو رعایت حاصل رہے گی۔ ترجمان کے مطابق پی آئی اے اپنا بیجنگ اور کوالالپور آپریشن بھی بالترتیب 11 اور 14 اپریل سے معطل کررہی ہے، خلیجی مما لک (ماسوائے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب) کی پروازیں بھی اپریل کے آخر تک معطل کی جارہی ہیں جبکہ متحدہ عرب امارات کا فضائی آپریشن ہفتہ وار 16 پروازوں تک محدود کیا جارہا ہے۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق پی آئی اے انتظامیہ نے فیصلہ مہنگے جیٹ فیول کے چوتھی بار اضافے کے تناظر میں کیا ہے، ایندھن کی قیمتوں کا تمام بوجھ مسافروں پر نہیں ڈالا جاسکتا اس لیے کچھ سخت انتظامی فیصلے لیے گئے، امید ہے بین الاقوامی سطح پر قیمتیں جلد معمول کے سطح پر آجائیں گی جس کے بعد تمام متاثرہ روٹ بحال کردیئے جائیں گے۔ دریں اثناء حکومت کی کفایت شعاری مہم کے تحت پی آئی اے نے نیا سرکلر جاری کردیا جس میں کہا گیا کہ مشرق وسطیٰ کی جنگی صورتحال اور طیاروں کے ایندھن کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگیا ہے، اس سے پی آئی اے کو مالی بحران کا سامنا ہے، پی آئی اے پروازوں میں کارگو شپمنٹ پر وار رسک چارجز لاگو کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سرکلر میں پی آئی اے انتظامیہ نے کہا کہ طیاروں کو رن وے تک ٹیکسی کرتے وقت ایک انجن کا استعمال کیا جائے، ڈومیسٹک پروازوں اور سعودی عرب فلائٹ آپریشن کے لیے مسافروں کو مدنظر رکھ کھانا لوڈ کیا جائے اضافی فوڈ پر پابندی ہوگی، اس سے اضافی ایندھن لے جانے میں مدد ملے گی، الیکٹرک جنریٹر کو صرف ایمرجنسی صورتحال میں استعمال کیا جائے۔

بقیہ 24

کے مطابق، مرحوم اے ایس آئی امیر حمزہ کی بیوہ کی بیٹے کی بھرتی کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو معاملہ زیرغور لانے کی ہدایت کی گئی۔ اے ایس آئی جاوید اسلم کی تبادلے کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی پنجاب کو ریلیف فراہمی کی ہدایت جاری کی گئی۔ ڈرائیور کانسٹیبل تنویر حیات کی ٹرانسفر کی درخواست پر ایڈیشنل آئی جی آر ایم پی کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے ڈسپلن، ایڈمنسٹریشن، پروموشن اور ویلفیئر سے متعلق دیگر درخواستوں پر بھی احکامات جاری کیے۔

بقیہ 25

اس وقت اسکیم صرف اوورسیز پاکستانیوں کی سرمایہ کاری کیلئے ہے۔ اب غیرملکی کمپنیوں اور پاکستان میں مقیم شہریوں کو بھی اس اسکیم میں سرمایہ کاری کی اجازت دینے پر غور کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق موجودہ مالی سال کے 8 ماہ میں نیا پاکستان سرٹیفکیٹ میں ایک ارب 76 کروڑ ڈالر سرمایہ کاری آئی۔ علاقائی کشیدگی کے تناظر میں بیرونی دولت کی منتقلی میں سہولت دینے پر غور جاری ہے۔ 2018 اور 2019 میں ایمنیسٹی میں ظاہر کردہ دولت پاکستان منتقل نہیں کی گئی۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق دونوں اسکیموں میں 82 ہزار 889 افراد نے گوشوارے جمع کرائے، حکومت کو 194 ارب روپے مجموعی ٹیکس حاصل ہوا تھا۔ اب رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں اوورسیز پاکستانیوں کو ٹیکس میں رعایت دینے کی بھی تجویز ہے۔ اوورسیز پاکستانیوں سیرئیل اسٹیٹ سیکٹر میں خریدی جائیداد کی قیمت کے 10 فیصد پر ٹیکس وصولی کی تجویز ہے۔

بقیہ 26

آدیتہ راج کول نے بتایا کہ پاکستان میں دہشتگردی کیلئے ہماری پہچان کچھ بھی ہوسکتی ہے، بھارتی خفیہ ایجنسی را کا چہرہ افغانی، بھارتی، بنگلادیشی یا کسی مقامی بلوچ کا بھی ہو سکتا ہے۔ اس سے قبل بھارتی ریٹائرڈ کرنل راجیش پاور نے بھی پاکستان میں دہشتگردانہ کارروائیوں میں بھارت کے ملوث ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج پاکستان میں دہشت گرد حملوں کیلئے افغانستان کی سرزمین استعمال کررہے ہیں۔ راجیش پاور نے کہا کہ پاکستان کے خلاف دونوں دہشتگرد تنظیموں کو مالی امداد بھارت جبکہ ہتھیار اور انٹیلی جنس اسرائیل فراہم کر رہا ہے۔ دوسری جانب ماہرین کے مطابق پاکستان میں حملوں سے لے کر کینیڈا اور امریکہ میں سکھ رہنماؤں کے قتل تک، بھارت ایک دہشتگرد فیکٹری بن چکا ہے، پاکستان کی جانب سے بھی بارہا بھارت کی پاکستان میں دہشت گردی کے لیے سہولت کاری کے شواہد پیش کیے جاچکے ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ بھارتی خفیہ ایجنسی را اپنی پراکسیز فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کو استعمال کرکے خودکش حملے کروا رہی ہے، خطہ میں قیام امن کیلئے عالمی برادری بھارت کے سرحد پار دہشتگرد نیٹ ورکس اور پراکسی نیٹ ورکس کا نوٹس لے۔

بقیہ 27

امن و استحکام کے لیے سفارتکاری جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے مکالمے اور ڈائیلاگ کے ذریعے تنازعات کے حل کیلئے مثبت کردار ادا کرنے کی اعادہ کیا اور علاقائی حالات پر مسلسل نظر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ 28

تیار ہے بشرطیکہ تمام فریق اس پر آمادہ ہوں۔ دمتری پیسکوف نے کہا کہ روس پائیدار اور یقینی امن کے قیام کے لیے مذاکراتی عمل کی حمایت کرتا ہے اور کشیدگی کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر فریقین رضامند ہوں تو روس اس تنازع میں ثالثی کر سکتا ہے تاکہ دیرپا حل نکالا جاسکے۔ کریملن کے ترجمان نے خبردار کیا کہ جنگ کے دوبارہ بھڑک اٹھنے کی صورت میں نہ صرف ایران بلکہ آبنائے ہرمز سے ملحق مما لک اور عالمی معیشت بھی شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال میں سفارتی کوششوں کو جاری رکھنا ضروری ہے تاکہ خطے میں استحکام برقرار رکھا جاسکے۔

بقیہ 29

کے صاحبزادے میاں عفان احمد کی دعوت ولیمہ کے موقع پر میڈیا نمائندگان سے گفتگو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اسحاق ڈار اور دیگر اعلیٰ حکام بھی اس سلسلے میں متحرک کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مختلف وزرائے خارجہ کے ساتھ ہونے والی ملاقاتیں نہایت اہم اور تزویراتی نوعیت کی ہوں گی جن کا مقصد خطے میں امن واستحکام کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان اس پورے عمل میں ایک کلیدی کردار ادا کررہا ہے اور ملکی قیادت کی کاوشیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ معاشی صورتحال پر بات کرتے ہوئے محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت کی اقتصادی ٹیم بھی پوری طرح سرگرم ہے اور ملکی معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کے ساتھ اسٹاف لیول ایگریمنٹ طے پاچکا ہے اور یہ پاکستان کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سفارتی، سماجی اور معاشی ہر محاذ پر متحرک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ روز صدر مملکت کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں بھی ان اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر خزانہ کے مطابق صدر کا یہ موقف بالکل درست ہے کہ محض امید کافی نہیں ہوتی بلکہ ہر ممکن صورتحال کے لیے ٹھوس حکمت عملی ضروری ہے۔ توانائی کے شعبے کے حوالے سے انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کا نظام مکمل طور پر مستحکم ہے، خام تیل، ڈیزل، پٹرول اور ایل پی جی کی دستیابی میں کوئی خلل نہیں اور اس کی کامیابی کا سہرا وزیر پٹرولیم اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے، جو فرنٹ لائن پر کام کر رہے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدہ پاکستان کے لیے نہایت اہم ہے کیونکہ اس کے ذریعے ملک اپنے دوطرفہ اور کثیرجہتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر معاشی استحکام حاصل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خطے کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور الحمدللہ پاکستان اس وقت ایک بہتر پوزیشن میں ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت معاشی اہداف کے حصول کے ذریعے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرے گی تاکہ ملک نہ صرف موجودہ چیلنجز سے کامیابی کے ساتھ نکلے بلکہ ایک مضبوط اور ترقی یافتہ قوم کے طور پر ابھرے۔

بقیہ 30

سے روابط نے واشنگٹن میں پاکستان کے اثرو رسوخ میں اضافہ کیا ہے۔ پاکستان کی اس سفارتی رسائی کے پیچھے بلال بن ثاقب کا کلیدی کردار رہا ہے۔ بلال بن ثاقب نے 2025 کے دوران عالمی کرپٹو شخصیات سے روابط استوار کیے تھے۔ ان شخصیات میں بائنس کے بانی چانگ پینگ ژا، کیتھی ووڈ اور مائیکل سیلر بھی شامل ہیں۔ بلال بن ثاقب ٹرمپ کے کرپٹو منصوبے ورلڈ لبرٹی فنانشل کے مشیر بنے جو بڑی کامیابی ثابت ہوئی۔ ایک بھارتی ٹی وی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے کرپٹو ڈپلومیسی کے ذریعے وائٹ ہاؤس کے ساتھ اعتماد سازی کو فروغ دیا۔

بقیہ 31

پیش ہوئے، عدالت نے عبوری ضمانتوں میں 23 اپریل تک توسیع کردی۔ اسی نوعیت کے ایک اور مقدمے میں یوٹیوبر سعد الرحمان عرف ڈکی بھائی کی اہلیہ عروب جتوئی نے بھی عدالت پیش ہو کر حاضری لگوائی۔ دوران سماعت این سی سی آئی اے نے تفتیش مکمل کرنے کے لئے مزید مہلت طلب کی جسے عدالت نے منظور کرلیا اور عبوری ضمانت میں توسیع کردی، ملزمان پر این سی سی آئی اے نے آن لائن جوا ایپ کی پروموشن کا مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

بقیہ 32

40 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ دونوں سروسز پر شہریوں کو شناختی کارڈ اور طالب علموں کو اسٹوڈنٹ کارڈ دیکھ کر سفری سہولیات فری فراہم کی جارہی ہیں، ہفتہ اور اتوار تعطیلات ہونے کے باوجود جڑواں شہروں کے مابین روزانہ ایک لاکھ تیس ہزار کے قریب مسافروں نے سفر کیا۔ گرین الیکٹرک فیڈر بسز پر بھی کھڑکی توڑ رش رہا اور ایک دن میں چالیس ہزار سے زائد مسافروں نے سفر کیا، حکام کے مطابق دونوں سروسز ریڈ میٹرو اور گرین الیکٹرک بسوں پر مجموعی طور پر ایک دن میں 1 لاکھ 70 ہزار سے زائد شہریوں نے سفری سہولیات سے فائدہ اٹھایا۔

بقیہ 33

میں سب پاکستان کی طرف دیکھ رہے ہیں، آج کا دن بہت بڑا دن ہے۔ گورنر پنجاب کا کہنا تھا کہ پاکستان کے کردار کی وجہ سے یہ جنگ خاتمے کی طرف جائے گی، جنگ کے بد معاشی حالات بہتر ہوگی، سعودیہ میں اللہ کا کعبہ ہے۔ سردار سلیم حیدر نے مزید کہا کہ سعودیہ حکمرانوں کے خلاف ایسی زبان پر پوری مسلمان امہ کو مذمت کرنا چاہیے۔

بقیہ 34

کے لیے سینئر سیاستدانوں سے مشاورت کریں۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل عامر رحمان نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ حکومت قانون سازی کرنے کی مجاز ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں حکومت کو اجازت درکار ہے۔ جسٹس روزی خان نے ریمارکس دیے کہ یہ سیاسی ایشو ہے حکومت خود حل کرے۔ جسٹس حسن اظہر رضوی نے ریمارکس دیے کہ پارلیمنٹ کی بحث عدالت میں ہو تو نیا پنڈورا باکس کھل جائے گا، عدالت کو تمام فریقین کو نوٹسز دینا پڑیں گے۔ جسٹس حسن نے ریمارکس دیے حکومت پہلے کہتی کہ عدالتیں مداخلت کرتی ہیں اور اب حکومت خود ایسے مقدمات لیکر آ رہی ہے، قانون سازی کا مجوزہ پروپوزل کیا ہے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے بتایا کہ گلگت بلتستان چیف جج اور ججز کی پنشن قانون میں نہیں ہے، چیف جج اور دیگر ججز کی پنشن کو قانون میں شامل کرنا ہے۔ گلگت بلتستان اسمبلی کے ارکان کی پانچ سال کی مدت کا تعین کرنے کی تجویز ہے۔ جسٹس کے کے آغا خان نے ریمارکس دیے کہ لگتا ہے حکومت کو بہت جلدی ہے، عام طور پر حکومت اتنا جلدی نہیں کرتی۔ جسٹس حسن اظہر رضوی کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے سماعت ملتوی کردی۔

بقیہ 35

، جن کے قبضے سے پتنگیں اور خطرناک کیمیکل ڈور برآمد کی گئی ہے۔ ایس پی سول لائنز چوہدری اثر علی کی ہدایت پر پتنگ بازوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ ایس ایچ او شالیمار کی پولیس ٹیم کے ہمراہ کاروائیوں میں 7 پتنگ بازوں کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان کو پتنگ بازی کرتے ہوئے پتنگوں اور ڈور سمیت گرفتار کیا گیا۔

بقیہ 36

ذرائع کے مطابق کراچی سے مسقط، دبئی، شارجہ، دمام، ریاض اور بغداد کی 16 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ لاہور سے ابوظبی، مدینہ، فجیرہ دبئی، شارجہ، ریاض کی 11 پروازیں منسوخ ہوگئیں۔ اسلام آباد سے فجیرہ، دمام، استنبول، کابل، ابوظبی، کویت اور شارجہ کی 15 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ ملتان سے دوحہ اور دبئی کی 4 پروازیں شیڈول پر نہیں تھیں۔ پشاور سے دوحہ دبئی شارجہ ابوظبی فجیرہ کی 10 پروازیں منسوخ ہوگئیں۔ اسلام آباد گلگت کی 4، کراچی کی 2 پروازیں بھی منسوخ ہوئیں۔

بقیہ 37

اظہر صدیق ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ قانون کے مطابق پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی ٹیکس کا تعین پارلیمنٹ کرتی ہے اور وزیراعظم خود سے لیوی ٹیکس نافذ نہیں کر سکتے۔ وکیل نے بتایا کہ وزیراعظم نے پہلے 161 روپے ٹیکس لگایا اور بعد میں اسے 80 روپے کم کردیا۔ وفاقی حکومت کی جانب سے دلائل میں کہا گیا کہ درخواست قابل سماعت نہیں اور وزیراعظم کو لیوی ٹیکس نافذ کرنے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔

میانی میلووال میں فائرنگ، تین خواتین قتل، مقدمہ درج

میانی کے نواحی علاقے میلووال میں گھریلو تنازعے کے باعث فائرنگ کے نتیجے میں تین خواتین جاں بحق ہو گئیں

طسر گودھا میانی محمد زبیر بھٹی سے۔۔۔۔میانی میلووال میں فائرنگ، تین خواتین قتل، مقدمہ درج میانی کے نواحی علاقے میلووال میں گھریلو تنازعے کے باعث فائرنگ کے نتیجے میں تین خواتین جاں بحق ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق ملزم غلام عباس، جو رشتے میں سوتیلا چچا بتایا جاتا ہے، مبینہ طور پر کلاشنکوف سمیت گھر میں داخل ہوا اور اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں بھتیجی حنف محسن، بھابھی فرحت محسن اور گھریلو ملازمہ نورین موقع پر ہی جاں بحق ہوگئیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق واقعہ خاندانی یا رشتہ داری کے تنازعے کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پنجاب نے ڈی پی او سرگودھا کو ملزمان کی فوری گرفتاری کی ہدایت جاری کی ہے، جبکہ ڈی پی او نے ایس ڈی پی او بھیرہ سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ تھانہ میانی پولیس نے مقتولہ فرحت محسن کے دیور ثقلین عباس کی مدعیت میں ملزم غلام عباس ولد لیاقت سکنہ موضع میلووال اور ایک نامعلوم ساتھی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں اور انہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا

متعدد دیہات کے مویشیوں کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے قائم طرطی پور ویٹرنری ڈسپنسری عرصہ دراز سے غیر فعال ہے

ویٹرنری ڈاکٹر کے تبادلے کے بعد تاحال کسی نئے ڈاکٹر کی تعیناتی عمل میں نہیں لائی جا سکی

سرگودھا بھیرہ محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔۔متعدد دیہات کے مویشیوں کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے قائم طرطی پور ویٹرنری ڈسپنسری عرصہ دراز سے غیر فعال ہے۔ ویٹرنری ڈاکٹر کے تبادلے کے بعد تاحال کسی نئے ڈاکٹر کی تعیناتی عمل میں نہیں لائی جا سکی، جبکہ دیگر عملہ بھی ڈسپنسری کو تالہ لگا کر غیر حاضر رہتا ہے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ ڈسپنسری کی بندش کے باعث طرطی پور، کوہلیاں، شیخ دا لوک، جھادہ، نبی شاہ خورد اور حافظ آباد کے مویشی پال افراد سرکاری علاج کی سہولت سے محروم ہو چکے ہیں اور انہیں اپنے جانوروں کا مہنگا پرائیویٹ علاج کروانا پڑ رہا ہے جبکہ ویکسینیشن کا عمل معطل ہونے سے علاقے میں مویشیوں میں مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے لائیو سٹاک کے شعبے میں بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو متعلقہ محکمہ کی عدم توجہی شدید متاثر کر رہی ہے عوام نے ڈپٹی کمشنر سرگودھا اور ڈائریکٹر لائیو سٹاک سے مطالبہ کیا ہے کہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اور ویٹرنری ڈسپنسری طرطی پور میں فوری طور پر ڈاکٹر اور دیگر طبی عملہ تعینات کر کے اسے فعال بنایا جائے تاکہ مویشی پال افراد کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

عمر احمد بخاری کی خصوصی توجہ اور نگرانی کے باعث طویل عرصے سے غیر فعال پاڑہ چنار ایئرپورٹ دوبارہ فعال کر دیا گیا

ایف ڈبلیو او اور پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے مشترکہ طور پر ایئرپورٹ کی مرمت اور اپگریڈیشن مکمل کی

کرم) محمد خالق اورکزئی) پاڑہ چنار: کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل عمر احمد بخاری کی خصوصی توجہ اور نگرانی کے باعث طویل عرصے سے غیر فعال پاڑہ چنار ایئرپورٹ دوبارہ فعال کر دیا گیا۔ ایف ڈبلیو او اور پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے مشترکہ طور پر ایئرپورٹ کی مرمت اور اپگریڈیشن مکمل کی، جبکہ Pakistan Army Aviation نے 26 اپریل کو کامیاب لینڈنگ اور ٹیک آف ٹرائلز کیے۔ ٹرائلز کی کامیابی کے بعد رن وے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق قرار دے دیا گیا۔ ایئرپورٹ کی بحالی سے علاقے میں فضائی آمدورفت، ہنگامی سہولیات اور ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔

حضور قبلہ عالم محبوب سجن سائیں کے حکم پر مورو بائی پاس سے نوشہرو فیروز کے اللہ والا چونک تک ہیلمٹ ریلی نکالی گئی

جماعت اصلاح المسلمین ضلع نوشہرو فیروز کے عہدیداروں نے بڑی تعداد میں ہیلمٹ پہن کر ریلی نکالی

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) جماعت اصلاح المسلمین ضلع نوشہرو فیروز زون 2 کے زیر اہتمام حضور قبلہ عالم محبوب سجن سائیں کے حکم پر مورو بائی پاس سے نوشہرو فیروز کے اللہ والا چونک تک ہیلمٹ ریلی نکالی گئی۔ جماعت اصلاح المسلمین ضلع نوشہرو فیروز کے عہدیداروں نے بڑی تعداد میں ہیلمٹ پہن کر ریلی نکالی۔ "ہیلمٹ پہنیں اور اپنی زندگی بچائیں" کے عنوان کے تحت انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا تاکہ ہم اس مفید پیغام کو بہترین انداز میں عوام تک پہنچا سکیں، کیونکہ ذاتی زندگی کی حفاظت ہر انسان کے لیے ضروری ہے، ہیلمٹ انسان کو حادثات میں تحفظ فراہم کرتا ہے، ہیلمٹ انسان کو سردی اور گرمی میں موسم کے اثرات سے بھی بچاتا ہے اور ہر شخص کو اپنی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ جس کے بعد جماعت اصلاح المسلمین ضلع نوشہرو فیروز کے ضلعی عہدیدار حاجی رحمت اللہ سومرو کی رہائشگاہ پر باضابطہ اجلاس ہوا۔ اجلاس خلیفہ ربنواز چنا طاہری کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس میں تنظیمی کام کی بہتری اور ہونے والے کاموں کی رپورٹ پیش کی گئی، تمام عہدیداران کا بلڈ پریشر چیک کیا گیا۔ جماعت اصلاح المسلمین ضلع نوشہرو فیروز کے تمام ضلعی عہدیداران نے اپنی شرکت کو یقینی بنایا۔ آخر میں عوام کی صحتیابی کے لیے دعا کی گئی۔

ضلع اورکزئی: ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی نے تھانہ ڈبوری کا دورہ کیا

جہاں ان کے ہمراہ اورکزئی سکاؤٹس کے کرنل سجاد اسسٹنٹ کمشنر اپر بھی موجود تھے

ہنگو) بیورو رپورٹ) ضلع اورکزئی: ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی نے تھانہ ڈبوری کا دورہ کیا، جہاں ان کے ہمراہ اورکزئی سکاؤٹس کے کرنل سجاد اسسٹنٹ کمشنر اپر بھی موجود تھے۔ دورے کے موقع پر اپر اورکزئی کے علماء کرام اور مشران کے ساتھ امن و امان کی صورتحال اور اس کے قیام سے متعلق ایک اہم جرگہ منعقد ہوا۔ جرگہ میں علاقے میں پائیدار امن کے قیام، باہمی ہم آہنگی کے فروغ اور درپیش سیکیورٹی چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر شوکت علی نے مشران اور علماء کرام کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون ہی امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ اس موقع پر کرنل سجاد نے کہا کہ اورکزئی سکاؤٹس علاقے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے پولیس اور دیگر اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشران اور عوام کا تعاون سیکیورٹی اداروں کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، اور مشترکہ کوششوں سے علاقے کو درپیش چیلنجز پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ جرگہ کے شرکاء نے بھی امن و امان کے قیام کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ جرگہ کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

تحصیل بھیرہ اسسٹنٹ کمشنر نمرہ اویس کی ہدایات پر سمارٹ لاک ڈاؤن پر سختی سے عملدرآمد جاری

پیرا فورس کی ٹیمیں شہر بھر میں متحرک ہیں اور رات 8 بجے مارکیٹ بندش کو یقینی بنایا جا رہا ہے

سرگودھا بھیرہ محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔۔تحصیل بھیرہ اسسٹنٹ کمشنر نمرہ اویس کی ہدایات پر سمارٹ لاک ڈاؤن پر سختی سے عملدرآمد جاری۔ پیرا فورس کی ٹیمیں شہر بھر میں متحرک ہیں اور رات 8 بجے مارکیٹ بندش کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ خلاف ورزی پر بھاری جرمانے، دکانیں سیل اور گرفتاریاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ پیرا ٹیمیں مسلسل گشت کر رہی ہیں اور کسی بھی قسم کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ عوام سے اپیل ہے کہ حکومتی احکامات پر عمل کریں اور ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ حکومتی احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے والی دکانوں کو سیل کر دیا جائے گیا

ڈپٹی کمشنر آفس گجرات میں خصوصی افراد میں معاون آلات تقسیم کرنے کی تقریب

تقریب کے دوران مجموعی طور پر 14 معاون آلات تقسیم کیے گئے

گجرات: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے خصوصی پروگرام برائے معاون آلات فراہمی کے تحت ڈپٹی کمشنر آفس گجرات میں خصوصی افراد میں معاون آلات تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے دوران مجموعی طور پر 14 معاون آلات تقسیم کیے گئے جن میں 10 ٹرائی موٹر سائیکلز اور 4 الیکٹرک ویل چیئرز شامل تھیں۔ ڈپٹی کمشنر گجرات نورالعین قریشی اور صدر مسلم لیگ سٹی گجرات علی ابرار جوڑا نے خصوصی افراد میں معاون آلات تقسیم کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر نے معاون آلات پروگرام کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ وہ تمام خصوصی افراد جن کے پاس معذوری کارڈ موجود ہے، مختلف معاون آلات کے حصول کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بالخصوص ایسے خصوصی افراد جو تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں یا ملازمت کر رہے ہیں، وہ ٹرائی موٹر سائیکل اور الیکٹرک ویل چیئر کے لیے درخواست دینے کے اہل ہیں۔ معاون آلات کی فراہمی کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں میڈیکل بورڈ کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کے مطابق خصوصی افراد سوشل ویلفیئر دفاتر کے ذریعے یا آن لائن بھی اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ آن لائن درخواست کے لئے ویب سائیٹ پورٹل پر وزٹ کریں: adwc.punjab.gov.pk//:https

مردان: جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمان سپورٹس کمپلیکس میں جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

پیٹرول مہنگا ہونے سے شہریوں کے یومیہ سفری اخراجات 20 فیصد بڑھ گئے

آن لائن ٹیکسی اور بائیک سروس کے کرایوں میں 10 فیصد تک اضافہ، پیٹرول تو مہنگا ہو گیا لیکن تنخواہوں میں اضافہ نہیں ہوا، شہری

کراچی (این این آئی) پیٹرول مہنگا ہونے سے شہریوں کے یومیہ فیول اخراجات میں 15 سے 20 فیصد تک اضافہ ہوگیا۔ کراچی میں آن لائن ٹرانسپورٹ سروسز فراہم کرنے والے افراد نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 55 روپے فی لیٹر اضافہ کے بعد کرایوں کی مد میں 5 سے 10 فیصد اضافہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب موٹر سائیکل استعمال کرنے والے شہریوں کے فیول اخراجات میں روزانہ کی مد میں 15 سے 20 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔ شہری شکوہ کر رہے ہیں کہ پیٹرول تو مہنگا ہو گیا لیکن تنخواہوں میں اضافہ نہیں ہوا۔ آن لائن ٹرانسپورٹ کی سروس فراہم کرنے والے ایک موٹر سائیکل ڈرائیور ریحان نعیم نے بتایا کہ وہ محمود آباد کے رہائشی ہیں اور کرائے کے مکان میں اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ پہلے ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے اور 22 ہزار روپے تنخواہ ملتی تھی جس میں گزارہ کرنا مشکل ہو گیا تھا، اس لیے اب آن لائن ٹرانسپورٹ کے ذریعے بائیک سروس فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پیٹرول پر 55 روپے اضافہ کے بعد ٹرانسپورٹیشن سروس کے کرایوں میں 5 سے 10 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔

بانی پی ٹی آئی کی شفا ہسپتال منتقلی درخواست پر اعتراضات دور کرنے کیلئے مہلت کی استدعا منظور

اسلام آباد ہائیکورٹ کے جج جسٹس انعام امین منہاس نے کیس کی سماعت کی، زیر التوا درخواستوں کی تفصیل طلب

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی شفا ہسپتال منتقلی درخواست پر رجسٹرار آفس کے اعتراضات دور کرنے کیلئے مہلت کی استدعا منظور کر لی۔ جسٹس انعام امین منہاس نے کیس کی سماعت کی، درخواست گزار ڈاکٹر عظمیٰ کے وکیل عزیر بھنڈاری عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ وکیل عزیر بھنڈاری نے عدالت میں بتایا کہ رجسٹرار آفس نے کچھ اعتراضات لگائے ہیں، عدالت آئندہ ہفتے کیس لگا دے ہم اعتراضات دور کر دیتے ہیں۔ جسٹس انعام امین منہاس نے کہا کہ آپ کی جانب سے مختلف درخواستیں ایک ہی طرح کی دائر ہوئی ہیں جس پر وکیل نے بتایا کہ اس پٹیشنر نے اور کوئی درخواست اس طرح کی دائر نہیں کی۔ جسٹس انعام امین منہاس نے کہا کہ رجسٹرار آفس سے پوچھ لیتے ہیں اس طرح کی کتنی درخواستیں زیر التوا ہیں، عدالت نے رجسٹرار آفس کو رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی سماعت ملتوی کر دی۔

راولپنڈی: ڈپٹی کمشنر لاہور کیپٹن (ر) علی اعجاز کو اسسٹنٹ کمشنر ذوہیب ممتاز، بچہ کھلے مین ہول میں گر کر جاں بحق ہونے کے واقعہ کی تفصیلات سے آگاہ کر رہے ہیں۔

اے این ایف کی 7 کارروائیاں، خاتون سمیت 6 ملزمان گرفتار

کارروائیاں کراچی، راولپنڈی، لاہور، ڈی جی خان اور کوئٹہ میں کی گئیں، 32 کلو 225 گرام چرس، ممنوعہ گولیاں اور آئس برآمد

کراچی/ راولپنڈی/ لاہور (این این آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے ملک کے مختلف شہروں میں 7 کارروائیوں کے دوران 36 اعشاریہ 36 کلوگرام منشیات برآمد کر کے خاتون سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ 2 ترجمان اے این ایف کے مطابق کارروائیاں کراچی، راولپنڈی، لاہور، ڈی جی خان اور کوئٹہ میں کی گئیں، ان کارروائیوں کے دوران 32 کلو 225 گرام چرس اور کلوگرام آئس برآمد کی گئی۔ ایک کارروائی کے دوران 1.9 کلوگرام وزنی 2650 ممنوعہ گولیاں اور 10 گرام ویڈ بھی برآمد کی گئی۔ ترجمان کے مطابق گرفتار ملزمان نے دورانِ تفتیش تعلیمی اداروں کے طلبہ کو منشیات فروخت کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے۔ اے این ایف کے مطابق ملزمان کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

کراچی: گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر محمد اقبال حسین خان گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں۔

حکومتِ سندھ کا فیول بحران سے نمٹنے کیلئے بڑا فیصلہ، صوبے بھر میں نئی پابندیاں نافذ

کفایت شعاری مہم کے تحت صوبائی وزراء اور مشیروں کا تین ماہ کی تنخواہ نہ لینے کا رضا کارانہ فیصلہ

کراچی (این این آئی) حکومتِ سندھ نے ممکنہ فیول بحران سے نمٹنے کے لیے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے صوبے بھر میں نئی پابندیاں نافذ کر دی ہیں۔ فیصلے کے مطابق سندھ میں 4 روزہ ورک ویک کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو سرکاری دفاتر بند رہیں گے جبکہ سرکاری دفاتر میں 50 فیصد عملے کو ورک فرام ہوم کے تحت کام کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ سرکاری گاڑیوں کے پیٹرول کوٹے میں 50 فیصد کٹوتی کا حکم دیا گیا ہے اور تمام غیر ضروری گاڑیاں فوری گراؤنڈ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کفایت شعاری مہم کے تحت صوبائی وزراء اور مشیروں نے تین ماہ کی تنخواہ نہ لینے کا رضا کارانہ فیصلہ کیا ہے جبکہ اعلیٰ سرکاری افسران کی دو دن کی تنخواہ بھی رضا کارانہ طور پر کاٹی جائے گی۔ سرکاری محکموں میں نئی گاڑیوں اور قیمتی اشیاء کی خریداری پر جون 2026 تک مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے، جبکہ سرکاری وفود کے بیرون ملک دوروں پر پابندی، تمام وزرا اور افسران صرف اکانومی کلاس میں سفر کریں گے۔ اسی طرح تعلیمی اداروں کے لیے بھی بڑا فیصلہ کیا گیا

حکومت عوامی خدمت کے مشن پر گامزن، ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ کار وسیع

وزیرِ اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب میں فلاحی منصوبوں کی رفتار تیز ہے، چوہدری جمیل احمد خاں

کاہنہ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رہنما چوہدری جمیل احمد خاں نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی خدمت کے عملی ویژن پر کام کر رہی ہے اور ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ کار پورے صوبے میں تیزی سے وسیع کیا جا رہا ہے۔ عوام کو ریلیف فراہم کرنا، مہنگائی کے اثرات میں کمی لانا، اور بنیادی سہولیات کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں انہوں نے وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے دور میں عوامی فلاح و بہبود کے متعدد مثالی منصوبے شروع کیے گئے جن کے مثبت اثرات عام آدمی تک پہنچ رہے ہیں۔ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر، خواتین کی فلاح، نوجوانوں کے روزگار اور ڈیجیٹل گورننس جیسے شعبوں میں نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہےچوہدری جمیل احمد خاں کا کہنا تھا کہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت، جدید طبی سہولیات کی فراہمی، تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن، اور عوامی خدمت مراکز کا قیام وزیرِ اعلیٰ کے ویژن کی واضح مثالیں ہیں۔

لاہور: صوبائی وزیر اوقاف و مذہبی امور چوہدری شافع حسین محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام حضرت علی المرتضیٰ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

امریکہ، اسرائیل اور ایران جنگ عالمی اثرات کی حامل تیل کی جنگ ہے، سردار مسعود خان

یہ جنگ صرف عسکری محاذ تک محدود نہیں بلکہ توانائی کے وسائل پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے معاشی کشمکش بھی نظر آتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر اور امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر سردار مسعود خان نے خبردار کیا ہے کہ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی اب ایک بڑی علاقائی جنگ کی شکل اختیار کر چکی ہے جس کے دوررس جغرافیائی، سیاسی اور معاشی اثرات ہوں گے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری بحران پر ایک ٹیلی ویژن تجزیے میں سردار مسعود خان نے کہا کہ غیر معمولی جنگی حالات کے باوجود ایران نے اپنی پالیسی میں تسلسل برقرار رکھا ہوا ہے۔ ان کے مطابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے قتل کے بعد مجتبیٰ خامنہ ای کو غیر معمولی حالات میں سپریم لیڈر کے منصب پر فائز کر کے ایران نے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ ایرانی قوم پالیسی کے تسلسل، اتحاد اور ثابت قدمی کے راستے پر گامزن ہے۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ ایران میں قیادت کی منتقلی ادارہ جاتی اور ذاتی دونوں پہلو رکھتی ہے۔

حکومت بلدیاتی نظام کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، ذیشان رفیق

ضلع اٹک اور تحصیل حضرو میں نکاسی آب اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے اہم منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں، صوبائی وزیر

اٹک (این این آئی) صوبائی وزیر برائے لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پنجاب ذیشان رفیق نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں شہری و دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلدیاتی نظام کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ضلع اٹک اور تحصیل حضرو میں نکاسی آب اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے اہم منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں۔

جامعات کو روایتی تدریسی طریقوں سے آگے بڑھ کر جدید تعلیمی ماڈلز اپنانا ہوں گے، پروفیسر ڈاکٹر بابر شہباز

آج کے پیشہ ورانہ ماحول میں صرف تعلیمی ڈگریاں کافی نہیں بلکہ عملی مہارتیں، قیادت کی صلاحیت اور اخلاقی اقدار بھی انتہائی اہم ہیں

مکوآنہ (این این آئی) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں دو روزہ سمپوزیم بعنوان "قابلیت پر مبنی کیریئر ڈویلپمنٹ" کا اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف ایگری ایکسٹینشن ایجوکیشن اینڈ رورل ڈویلپمنٹ نے کیا۔ سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے سابق پی ایم ایس افسر نواز خالد نے کہا کہ آج کے پیشہ ورانہ ماحول میں صرف تعلیمی ڈگریاں کافی نہیں بلکہ عملی مہارتیں، قیادت کی صلاحیت اور اخلاقی اقدار بھی انتہائی اہم ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف ایگری ایکسٹینشن، ایجوکیشن اینڈ رورل ڈویلپمنٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بابر شہباز نے کہا کہ جامعات کو روایتی تدریسی طریقوں سے آگے بڑھ کر ایسے جدید تعلیمی ماڈلز اپنانا ہوں گے جو تعلیم کو عملی زندگی کے مسائل سے جوڑ سکیں۔ عمران خالد نے صنعتی شعبے کے نقطہ نظر سے کہا کہ آج کے آجر ایسے گریجویٹس کو ترجیح دیتے ہیں۔

سائیکل نہ صرف صحت مند زندگی کا ضامن ہے بلکہ سستے اور محفوظ سفر کا بہترین ذریعہ

مکوآنہ (این این آئی) سائیکل نہ صرف صحت مند زندگی کا ضامن ہے بلکہ سستے اور محفوظ سفر کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ موجودہ دور میں پیٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے ایسے میں سائیکل کا استعمال ایک بہترین متبادل ثابت ہو سکتا ہے۔ کہ روزانہ سائیکل چلانے سے انسانی جسم متحرک رہتا ہے، دل کے امراض موٹاپا اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہوتا ہے۔

لاہور: پنجاب یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سٹیکان سید محمد شاہد مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔

آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دالوں کی پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری

دالوں کی پیداوار میں اضافہ ان کے زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ہی ممکن ہے

مکوآنہ (این این آئی) خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر و متوازن بنانے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دالوں کی پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔ دوسری فصلوں کی طرح دالوں کی پیداوار میں اضافہ ان کے زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ہی ممکن ہے۔ بہاریہ مونگ کا شمار اہم فصلوں میں ہوتا ہے۔ اس میں قریباً 20 سے 24 فیصد پروٹین ہوتی ہے جو انسانی غذا کا اہم جزو ہے۔ مونگ کی دال زود ہضم ہونے کی وجہ سے مریضوں اور بچوں کی صحت کے لیے یکساں مفید ہے۔ مونگ کو نہری اور بارانی علاقوں میں یکساں طور پر کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جا سکتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ایک سال میں مونگ کی دو فصلیں ایک موسم بہار میں اور دوسری موسم گرما میں بڑی آسانی سے کاشت کی جا سکتی ہیں۔

ملک میں الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں جاری مالی سال کے دوران اضافہ ریکارڈ

مکوآنہ (این این آئی) ملک میں الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں جاری مالی سال کے دوران اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان آٹو مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال کے پہلے 8 ماہ میں ملک میں 210 یونٹس الیکٹرک گاڑیوں کاروں کی فروخت ریکارڈ کی گئی جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلہ میں 59 فیصد زیادہ ہے، گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں ملک میں الیکٹرک گاڑیوں کے 132 یونٹس کی فروخت ریکارڈ کی گئی تھی۔

اپنی چھت اپنا گھر پروگرام میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 19 لاکھ سے تجاوز کر گئی

منصوبے کے تحت 183 ارب روپے سے زائد رقم تقسیم ، 4.8 ارب کی ریکوری

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت کے " اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام کے تحت عوام کو بلاسود قرضوں کی فراہمی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے اور اس منصوبے میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 19 لاکھ سے تجاوز کر گئی جبکہ اب تک 11 لاکھ 35 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ صوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ بلال یاسین سے ڈی جی پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی سکندر ذیشان نے ملاقات کی جس میں " اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام اور محکمانہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

گرین ایگری مال کے ذریعے پاکستان میں جدید زرعی سہولت کاری کا نیا باب رقم

کسانوں کو زرعی ادویات، کھاد اور مشینری کی مناسب قیمتوں پر بروقت فراہم کی جا رہی ہیں، علی سفیان

کراچی (این این آئی) گرین ایگری مال کے ذریعے پاکستان میں جدید زرعی سہولت کاری کا نیا باب رقم ہو گیا۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت گرین ایگری مال جیسے جدید زرعی مراکز پاکستان کی معیشت کیلئے ایک سنہرا باب ثابت ہو رہے ہیں جو کسانوں تک جدید زرعی ٹیکنالوجی اور معیاری زرعی مصنوعات بروقت پہنچا رہے ہیں۔ گرین ایگری مال کے سی ای او ٭ علی سفیان نے کہا کہ پاکستان میں 40 سے زائد سائٹس آپریشنل ہیں جو رواں سال کے اختتام تک 100 سے زیادہ ہو جائیں گی، گرین ایگری مال میں تمام اسٹیک ہولڈرز ایک چھت کے نیچے کام کر رہے ہیں۔ علی سفیان نے کہا کہ فرٹیلائزر، کیڑے مار ادویات، ٹریکٹرز، مشینری اور بینک بھی ہمارے پورٹ فولیو میں شامل ہیں، تمام اشیا اور سہولیات کی بروقت اور مناسب قیمتوں پر فراہمی گرین ایگری مال کا نصب العین ہے۔ سینئر سیلز آفیسر ڈاکٹر تیمور قریشی کے مطابق گرین ایگری مال کے تحت کسانوں کو ٹیکنالوجی پر مبنی طریقہ کار سے کھادوں کا استعمال بتایا جا رہا ہے۔

ایل ایس ای وینچرز کو کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کا لائسنس جاری

کراچی (این این آئی) ایس ای سی پی نے ایل ایس ای وینچرز کو کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کا لائسنس جاری کر دیا۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان (ایس ای سی پی) کے مطابق ملک میں کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیوں کی تعداد 3 ہو گئی ہے، کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیاں مالی مشکلات کا شکار کمپنیوں کو بحالی میں مدد دیتی ہیں۔ ایس ای سی پی نے کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کا جامع فریم ورک تشکیل دیا ہے جو دیوالیہ کمپنیوں کے قرضوں کی ری شیڈولنگ کا طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

پیٹرول کے بعد 23 ہزار میٹرک ٹن ایل پی جی کے بھی دو جہاز پاکستان پہنچ گئے

مزید دو جہاز عید الفطر سے پہلے پاکستان پہنچ جائیں گے، آنے والے دونوں جہاز پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہو گئے

کراچی (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات کے بعد ہزاروں ٹن ایل پی جی گیس کے دو بحری جہاز پورٹ قاسم بندرگاہ پر لنگر انداز ہو گئے جبکہ مزید 2 جہاز عید الفطر سے پہلے آنے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق ملک میں مائع پیٹرولیم گیس کے وافر ذخائر دستیاب ہیں، پورٹ قاسم کی بندرگاہ پر ارس نامی بحری جہاز 11 ہزار میٹرک ٹن جبکہ اٹلانٹک نامی جہاز 12 ہزار میٹرک ٹن گیس لے پر پہنچا اور لنگر انداز ہو گیا۔ اس کے علاوہ ULLSWATER نامی بحری جہاز کے ذریعے 3700 ٹن اور MD23 نامی بحری جہاز کے ذریعے 3500 ٹن مزید دو ایل پی جی کنسائمنٹس عید الفطر سے قبل پاکستان پہنچ جائیں گے۔ یہ بات ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عرفان کھوکھر نے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ فی کلوگرام ایل پی جی کی مقررہ سرکاری قیمت اگرچہ 225 روپے ہے۔

موہنی روڈ میں واقع گھر سے میاں ، بیوی کی لاشیں برآمد

لاہور (این این آئی) داتا دربار کے علاقہ موہنی روڈ احمد پارک میں واقع گھر سے میاں اور بیوی کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فرانزک ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے شواہد اکٹھے کر کے لاشیں مردہ خانے منتقل کر دیں۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے میاں بیوی کی شناخت 38 سالہ آزاد حسین اور 35 سالہ پاکیزہ کے ناموں سے ہوئی ہے

فیصل آباد: زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ذوالفقار علی ریجنل ایگریکلچرل فورم کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

محنت کشوں کے بچوں کی تعلیم اور فلاح حکومت پنجاب کی ترجیح ہے، محمد منشاء اللہ بٹ

صوبائی وزیر لیبر و افرادی قوت محمد منشاء اللہ بٹ سے سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ کی ملاقات

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر لیبر و افرادی قوت محمد منشاء اللہ بٹ سے سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ ڈاکٹر مجتبیٰ بھروانہ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ نے صوبائی وزیر کو محکمانہ کارکردگی اور جاری منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کمالیہ اور جھنگ میں پنجاب کے محنت کشوں کے لیے جدید لیبر کالونیاں تعمیر کی جا رہی ہیں جبکہ ان منصوبوں کی جلد تکمیل کے لیے محکمہ ہاؤسنگ کو فنڈز بھی منتقل کر دیے گئے

کراچی میں بیوی سے جھگڑے کے بعد ڈاکٹر نے زہر کا انجکشن لگا لیا

متوفی 2 بیٹوں کا باپ تھا، بیوی سے جھگڑے کے بعد زہر کا انجکشن لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کیا، پولیس

کراچی (این این آئی) نارتھ ناظم آباد میں ڈاکٹر شوہر نے بیوی سے جھگڑے کے بعد دلبرداشتہ ہو کر خود کو انجکشن لگا کر زندگی کا خاتمہ کر لیا، متوفی 2 بیٹوں کا باپ تھا۔ تفصیلات کے مطابق نارتھ ناظم آباد بلاک سی میں گھر کے اندر مبینہ طور پر غلط انجکشن لگنے سے ایک شخص کو شدید تشویشناک حالت میں عباسی شہید اسپتال لایا گیا جہاں وہ دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت 36 سالہ عزیز ولد معیز کے نام سے ہوئی۔ ایس ایچ او نارتھ ناظم آباد شاہد بلوچ نے بتایا کہ متوفی اینستھزیا کا ڈاکٹر اور متعدد نجی اسپتالوں میں اپنی خدمات انجام دے رہا تھا۔ متوفی کے ورثا نے پولیس کو بیان دیا کہ گزشتہ صبح معیز کا اپنی اہلیہ سے کسی بات پر جھگڑا ہوا جس کے بعد وہ کمرے سے چلی گئی اور جب کچھ دیر کے بعد واپس آئی تو معیز نے اسے بتایا کہ اس نے خود کو بے ہوش کرنے والا انجکشن لگا لیا ہے

برائلر گوشت کی قیمت میں 7 روپے کلو اضافہ

لاہور (این این آئی) سرکاری نرخنامے میں فی کلو برائلر گوشت کی قیمت 7 روپے اضافے سے 504 روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 5 روپے اضافے سے 348 روپے فی کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 200 روپے فی درجن کی سطح پر مستحکم رہی۔ دوسری جانب طلب زیادہ ہونے کی وجہ سے مختلف مقامات پر برائلر گوشت سرکاری نرخنامے کے برعکس 20 سے 30 روپے زائد قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے ۔

شانگلہ میں آسمانی بجلی گرنے سے 3 افراد جاں بحق

شانگلہ (این این آئی) شانگلہ میں آسمانی بجلی گرنے سے 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ تحصیل الپوری میں پیش آیا جہاں مکان پر آسمانی بجلی گرنے سے ایک ہی خاندان کے 3 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا کہ جاں بحق افراد میں میاں، بیوی اور ایک بچہ شامل ہے۔ واضح رہے کہ سوات، شانگلہ اور بونیر میں گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے بارش ہو رہی ہے۔

کراچی: وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار یوم شہادت علی کے موقع پر سینٹرل پولیس آفس کراچی میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں حفاظتی انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

پیٹرول کی قیمت بڑھا کر آئل کمپنیز کو 19 ارب روپے کا تحفہ دیا گیا، مفتاح اسماعیل

جب سستا پیٹرول خریدا تھا تو اسی قیمت پر فروخت کرنا چاہیے تھا، اگر مہنگا پیٹرول خریدتے تو قیمتیں بڑھا دیتے، سابق وزیر خزانہ

کراچی (این این آئی) سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ پیٹرول کی قیمت قوانین تبدیل کر کے وقت سے قبل بڑھا کر آئل کمپنیز کو 19 ارب روپے کا تحفہ دیا گیا۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیٹرول کی قیمت بڑھنے پر سارا پیسہ اسٹاک ری پلیسمنٹ میں گیا ہے۔ سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے کہا ہے کہ جنگ رکے گی تو تیل کی قیمتیں گریں گی یہ تو پچھلی قیمتوں پر عوام کو پیٹرول دینگے یہ